

برائے جمعہ مدارس اسلامیہ بنگلہ دیش

سہج اردو کی دوسری کتاب

(امدادی لائبریری)

বাংলা উচ্চারণ ও অর্থসহ

اردو کی دوسری کتاب

لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے

انুবাদ

مؤ : راشدول ہک سیراجی

سম্পাদনা

মাওলানা মহিউদ্দীন (বি. এ. বিএড)

মুফতী আহমদুল্লাহ

আল-কাউসার প্রকাশনী

ইসলামী টাওয়ার
১১, বাংলাবাজার ঢাকা
ফোন- ৭১৬৫৪৭৭

পাঠক বন্ধু মার্কেট
৫০, বাংলাবাজার ঢাকা
মোবা. ০১৭১৬৮৫৭৭২৮

فہرست مضامین

| | | | |
|-----|-----------------------|----|-------------------------------|
| ۷۳ | پیغام دین | ۳ | خدا ہر جگہ موجود ہے |
| ۷۵ | اخلاقی کہانیاں | ۵ | ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم |
| ۷۹ | دو عورتیں | ۱۳ | حضور ﷺ کا حلیہ |
| ۸۴ | جنت اور دوزخ | ۱۷ | حضور کے لطفے |
| ۸۸ | رحمۃ للعالمین کی دعا | ۱۹ | نعت رسول ﷺ |
| ۹۳ | حسن معاشرت | ۲۰ | حضور ﷺ کی چالیس حدیثیں |
| ۹۸ | جمائی یا انگریزی لینا | ۳۸ | حضرت ابو بکر صدیق ؓ |
| ۱۰۰ | آنے والے سے برتاؤ | ۴۱ | حضرت عمر فاروق ؓ |
| ۱۰۴ | کسی کے پاس جانا | ۴۴ | حضرت عثمان ذوالنورین ؓ |
| ۱۰۶ | آداب مجلس | ۴۷ | حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ |
| ۱۱۰ | راستے کا حق | ۵۱ | خدا ایک ہے |
| ۱۱۲ | کھیل کود | ۵۳ | کفایت شعاری |
| ۱۱۲ | نیکی کے کھیل | ۵۵ | ملاقات کا طریقہ |
| ۱۱۳ | گناہ کے کھیل | ۵۸ | حکمت کی باتیں |
| ۱۱۵ | کھانے پینے کے آداب | ۶۲ | دو طالب علم |
| ۱۲۷ | مناجات | ۶۶ | خدا کی بڑائی |

প্রকাশক :
 মুহাম্মাদ ব্রাদার্স।
 বাসা নং ২১৭, ব্লক-ত,
 মিরপুর-১২, পল্লবী, ঢাকা।

প্রকাশকাল
 সংশোধিত দ্বিতীয় সংস্করণ,
 সেপ্টেম্বর ২০০৩,

সর্বস্বত্ত্ব সংরক্ষিত

মূল্য : ৭০ টাকা।

মুদ্রণ : সুবর্ণা প্রিন্টার্স

جہاں کچھ نہ ہو وہاں بھی وہ موجود رہتا ہے،

جائے کچھ نہ ہو وہاں بھی وہ موجود رہتا ہے۔
 جہاں کچھ نہ ہو وہاں بھی وہ موجود رہتا ہے۔
 جہاں کچھ نہ ہو وہاں بھی وہ موجود رہتا ہے۔

اس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں وہ ہر چیز کی نگہبانی کرتا ہے۔

اس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں وہ ہر چیز کی نگہبانی کرتا ہے۔
 اس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں وہ ہر چیز کی نگہبانی کرتا ہے۔
 اس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں وہ ہر چیز کی نگہبانی کرتا ہے۔

مضبوط قلعوں اور برجوں میں بھی وہ موجود رہتا ہے۔

مضبوط قلعوں اور برجوں میں بھی وہ موجود رہتا ہے۔
 مضبوط قلعوں اور برجوں میں بھی وہ موجود رہتا ہے۔
 مضبوط قلعوں اور برجوں میں بھی وہ موجود رہتا ہے۔

جب چاہتا ہے کسی چیز کو برباد کر دیتا ہے۔ جب چاہتا ہے

جب چاہتا ہے کسی چیز کو برباد کر دیتا ہے۔ جب چاہتا ہے
 جب چاہتا ہے کسی چیز کو برباد کر دیتا ہے۔ جب چاہتا ہے
 جب چاہتا ہے کسی چیز کو برباد کر دیتا ہے۔ جب چاہتا ہے

اسے پھر آباد کر دیتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ تم ہر وقت خدا کو

اسے پھر آباد کر دیتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ تم ہر وقت خدا کو
 اسے پھر آباد کر دیتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ تم ہر وقت خدا کو
 اسے پھر آباد کر دیتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ تم ہر وقت خدا کو

اپنے ساتھ سمجھو اور کبھی چھپ کر بھی اس کی نافرمانی نہ کرو۔

اپنے ساتھ سمجھو اور کبھی چھپ کر بھی اس کی نافرمانی نہ کرو۔
 اپنے ساتھ سمجھو اور کبھی چھپ کر بھی اس کی نافرمانی نہ کرو۔
 اپنے ساتھ سمجھو اور کبھی چھپ کر بھی اس کی نافرمانی نہ کرو۔

شبدآرث

شبدآرث
 شبدآرث
 شبدآرث

شبدآرث
 شبدآرث
 شبدآرث

ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے ہجڑ (سا.)

آمادےر پری نبئی (سا.)

ہمارے حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اب سے تقریباً چودہ سو برس پہلے

ہمارے ہجڑ موماماد ساللاہللاہ آلائیہی ویا ساللام آاب سے تاکریبان چوداھ سو برس پہلے
آمادےر نبی ہجڑ موماماد (سا.) آاج آهکے پرای چودشہت بھر پورے

عرب کے مشہور شہر مکہ میں پیدا ہوئے تھے۔

آرب کے ماشہر شہر مکہ میں پیدا ہئے آھے

آربےر پرسیک شہر مکہ آتے آلملاب کرےآیلےن۔

آپ کے والد محترم کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ صاحبہ کا

آپ کے ویا لیدے مومتارام کا نام ہبرت آبدوللاہ آور ویا لیداہ ساہواہ کا
آار سمنانیت پیتار نام ہجڑت آبدوللاہ آبے سمنانیتا ماتار

آچھانام حضرت آمنہ ہے۔ آپ جس خاندان میں پیدا ہوئے

آآھا نام ہبرت آمےنا ہای۔ آپ آیس خاندان میں پیدا ہئے

بال و سوند نام ہجڑت آمےنا، آینی (س.) یہ بংশے آلملاب کرےآیلےن

اس کا نام قریش ہے۔ یہ خاندان عرب کے خاندانوں میں

آس کا نام کورائش ہای۔ یہ خاندان آرب کے خاندانوں میں

سے بংশےر نام کورائش۔ آئی بংশکے آربےر سکل

سب سے زیادہ عزت والا سمجھا جاتا تھا

سب سے ویا داہ ایہت ویا لای سمناب آاتا آا

بংশ ہتے بےشی سمنانیت بےلے مےنہ کرہ ہت۔

پھر خاندان قریش کی ایک شاخ بنی ہاشم میں سے تھے،

فےر خاندانے کورائش کی آک شاخ بنی ہاشم میں سے آھے

آبار کورائش بংশےر آک آئی شاخا بنی ہاشم آیل

شکارآ : تقریباً : پرای، مشہور، پرسیک، والد محترم، سمنانیت پیتا، والدہ، ماتا،

شاخا، بংশ، شاخ، بংশ، خاندان

جو قریش کی دوسری شاخوں سے زیادہ عزت رکھتی تھی،

جو کورائش کی دوسری شاخ سے ییاداھ ایضات راکھی تھی
یا کورائش بانسہر انیانیا شاخاسمؤہر چےے بےشی سممانیت آیل۔

حضور اسی شاخ یعنی بنی ہاشم میں سے تھے،

ہجر ایسی شاخ یانی بنی ہاشم مے سے ہے،
ہجر (سا.) ایہ شاخار ارفاۛ ہاشم گوارےہ آیلن۔

اسی وجہ سے حضور کو ہاشمی بھی کہتے ہیں۔ حضور کے پردادا کا نام ہاشم ہے

ایسی وچا سے ہجر کو ہاشمی آہاتے ہیا، ہجر کے پردادا کا نام ہاشم ہا
ایہ آنا ہجر (سا.) کے ہاشمی و بلا ہا۔ ہجر (سا.) ار پردادا ر نام ہاشم۔

آپ کے نسب کا سلسلہ اس طرح ہے:-

آپ کے نساب کا آیلآیلہ ایس آراہ ہا
ہجر (سا.) ار بانسہ آارا ارررر

”محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف۔“

مؤہماد بن آدولراہ بن آدول مؤنلر بن ہاشم بن آدے مناہ
مؤہماد بن آدول مؤنلر بن ہاشم بن آدے مناہ۔

حضور ﷺ کی اگلی پشتوں میں حضرت آدم کے بعد کئی

ہجر کی آاگلی رررر مے ہارر آادم (آ.) کے باء کے
ہجر (سا.) ار رررررر بانسہآارا ہارر آادم (آ.) ار ررے کےکآنا

بڑے بڑے پیغمبر گزرے ہیں، مثلاً آپ اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں ہیں

بڈے بڈے رررررر ہا، ماآلان آپ ہارر ایسمائل (آ.) کی آولاد مے ہا
بڈ بڈ نبی آترباہت ہاےآن۔ ہامن-ہجر (سا.) ہارر ایسمائل (آ.) ار بانسہر

شکارث : زیادہ - بےشی، یعنی - ارفاۛ، اسی وجہ - ایہ آنا، سلسلہ - آارا،

نبی - پیغمبر، رررررر بانسہآارا، اگلی پشتوں

وغیرہ برے کام کرنا اس وقت کے لوگوں کا عام دستور تھا۔

وگایراہ بڑے کام کرنا اوس ویاکوت کے لوگوں کا ام دستور था
 خاراہ آاकरण करा ७ अन्यान्य खाराह काज करा तखनकार मानुषदेर साधारण नियम छिल

حضور ﷺ کی عمر جب چالیس سال کی ہوئی تو آپؐ پر وحی نازل ہوئی

हजूर (सा.) कि ७मर जब चलीस साल की ह्यी तो आप (स.) पर ७याही नायिल ह्यी
 हजूर (सा.) एर बयस ४० बहर हले, ताँर उपर ७ही अबतीर्ण हल।

یعنی اللہ تعالیٰ نے بنی آدم کو نیک چلن بنانے کے لئے اپنے احکام

इया'नी आल्लाह ता'याला ने बनी आदम को नेक चलन बनाने के लिये आपने आहकाम
 अर्थात् आल्लाह ताआला बनी आदमके भालभावे चलार जन्ये ताँर हकूम आहकाम

اور اپنا کلام حضور پر آسمان سے اتارنا شروع کیا۔

आ७र आपना कलाम हजूर (स.) पर आहमान से उतारना शुरू किया
 एवं स्वীয় बाणी हजूर (सा.) एर उपर आसमान थेके अबतीर्ण करा शुरू करलेन।

پہلی وحی نازل ہونے کے بعد تیس برس تیرہ سال مکہ معظمہ میں

पहली ७याही नायिल होने के बाद तेइस बरस तेरा साल मक्का मु'आय्यमा में
 प्रथम ७ही नायिल ह७यार पर मोट २७ बहर, १७ बहर मक्का शरीफे

اور دس سال مدینہ منورہ میں حضور زندہ رہے اور اللہ کی مخلوق کو

आ७र दस साल मदीनाह मुना७याराह में हजूर (स.) यिनदाह राहे आ७र आल्लाह की माखलुक को
 एवं १० बहर मदीना शरीफे हजूर (सा.) जीवित छिलेन एवं तिनि आल्लाहर बान्दादेरके

پیغام الہی سناتے رہے۔ جب حضور نے مکہ معظمہ کے لوگوں کو

पयगामे इलाहि सुनाते राहे, जब हजूर (स.) ने मक्काह मुना७याराह के लोगो को
 आल्लाहर बाणी शुनाते थाकेन। यखन हजूर (सा.) मक्का शरीफेेर मानुषदेरके-

शब्दार्थ : ७ाम دستور - साधारण नियम, نازل - नायिल, अबतीर्ण, निक - भाल,
 اتारना - अबतीर्ण करा, برس - बहर, زندہ - जीवित, پیغام الہی - आल्लाहर बाणी।

مکہ معظمہ کو چھوڑ کر مدینہ منورہ میں تشریف لے گئے، مدینہ منورہ کے لوگ

مکّٰہ مویّاضمّاہ کو ছোড় کر مدیناھ موناওয়ারاھ مے تاشرفی لے گاے، مدیناھ موناওয়ারاھ کے لوگ
مکّٰہ مویّاضمّاہ ছےڈے مدینا موناওয়ারاھ تاشرفی نیلےن۔ مدیناھ لোকےرا

پہلے مسلمان ہو چکے تھے اور وہ حضور کے مدینہ میں تشریف لانے کے

پھلے موسلمان ہو چکے تھے آوڑ و ہجڑر (سا.) کے مدینا مے تاشرفی لانے کے
پرخمےہی موسلمان ہئےছিল آےو ہجڑر (سا.) آےر تاشرفی آناھر جنی

نہایت مشتاق تھے جب حضور ﷺ مدینہ منورہ میں پہنچے تو ان مسلمانوں نے

نہآےت مشاق تھے جب ہجڑر (سا.) مدیناھ موناওয়ারا مے پھچے تو ان موسلمانوں نے
آتھت آاگرہی ছিল۔ یখন ہجڑر(سا.) مدینا شریفے پوھلےن، تখন مدیناھ موسلمانےرا

حضور کی اور حضور کے ہمراہیوں کی اپنی جان و مال سے مدد

ہجڑر (سا.) کی آوڑ ہجڑر کے ہماراھیوں کی آپنی جان و مال سے مدد
ہجڑر(سا.) آےو آاھریدےرکے نیجےر جان مال دیے ساھایا سھیوگیتا کرلےن

اور اعانت کی، حضور کے مدینہ منورہ میں تشریف لے جانے کی

آوڑ ایانث کی ہجڑر (سا.) کے مدیناھ موناওয়ারاھ مے تاشرفی لے جانے کی
آےو ہجڑر (سا.)-آےر مدینا چلے یاوڑاھ

خبر سن کر اور مسلمان بھی جن کو کافر ستاتے رہتے تھے

خبر سن کر آوڑ موسلمان ہی جنکو کافرےر سیتاتے راھتے تھے
سھواد سونے آنیاھ موسلمانےرا یاہدےرکے کافرےرا کسٹ دیছিল،

آہستہ آہستہ مدینہ منورہ میں چلے گئے۔ حضور انور ﷺ کی مکہ سے

آاھختاھ آاھختاھ مدیناھ موناওয়ারاھ مے چلے گاے، ہجڑرےر آناوڑاھ (سا.) کی مکّٰہ سے
ہیےرے ہیےرے مدینا شریفے چلے گےل۔ ہجڑر (سا.)-آےر مکّٰہ شریفے تھکے

شہادھ : چھوڑ کر - آےڈے، پہلے - پرخمے، مشتاق - آاگرہی، مدد - ساھایا، اعانت - سھیوگیتا،
آہستہ - ہیےرے

مدینہ منورہ چلے جانے کو ہجرت کہتے ہیں۔ اور ان مسلمانوں کو

مَدِیْنَاہُ مُنَاوَرَاہُ چلے جانے کو ہجرت کہتے ہیں، اور ان مسلمانوں کو
مَدِیْنَا شَرِیْفَہُ چلے جانے کو ہجرت کہتے ہیں۔ اور ان مسلمانوں کو

جو اپنے گھر بار چھوڑ کر مدینہ میں چلے آئے مہاجرین کہتے ہیں۔

جو آپ نے گھر بار چھوڑ کر مدینہ میں چلے آئے مہاجرین کہتے ہیں۔
جو آپ نے گھر بار چھوڑ کر مدینہ میں چلے آئے مہاجرین کہتے ہیں۔

اور مدینہ کی مسلمان جنہوں نے حضور انور ﷺ اور مہاجرین کی

اور مدینہ کی مسلمان جنہوں نے حضور انور ﷺ اور مہاجرین کی
اور مدینہ کی مسلمان جنہوں نے حضور انور ﷺ اور مہاجرین کی

مدد کی انھیں انصار کہتے ہیں، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے

مدد کی انھیں انصار کہتے ہیں، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے
مدد کی انھیں انصار کہتے ہیں، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے

آپ کو خاتم النبیین کہا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ تمام

آپ کو خاتم النبیین کہا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ تمام
آپ کو خاتم النبیین کہا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ تمام

پیغمبروں میں آخری پیغمبر ہیں، حضور نے خود بھی فرمایا ہے۔

پیغمبروں میں آخری پیغمبر ہیں، حضور نے خود بھی فرمایا ہے۔
پیغمبروں میں آخری پیغمبر ہیں، حضور نے خود بھی فرمایا ہے۔

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی کہ میں آخری پیغمبر ہوں میرے بعد

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی کہ میں آخری پیغمبر ہوں میرے بعد
انا خاتم النبیین لا نبی بعدی کہ میں آخری پیغمبر ہوں میرے بعد

کوئی نبی آنے والا نہیں، اس سے ثابت ہوا کہ حضور ﷺ کے بعد

کوئی نبی آنے والا نہیں، اس سے ثابت ہوا کہ حضور ﷺ کے بعد
کوئی نبی آنے والا نہیں، اس سے ثابت ہوا کہ حضور ﷺ کے بعد

شہادت : اپنے - نیجے، خود - اُتھ، مطلب - یار، جنہوں نے، نیجے، اپنے : شہادت

شہادت : اپنے - نیجے، خود - اُتھ، مطلب - یار، جنہوں نے، نیجے، اپنے : شہادت
شہادت : اپنے - نیجے، خود - اُتھ، مطلب - یار، جنہوں نے، نیجے، اپنے : شہادت

جو کوئی بھی پیغمبری کا دعویٰ کرے گا وہ جھوٹا ہوگا۔

جو کوئی بھی پیغمبری کا داویا کرے گا وہ بھوٹا ہوگا۔
 یہ کہے نہی بلیه دابی کرے، سے مینیاوادی ہے۔

بچو! یاد رکھو کہ حضور تمام پیغمبروں سے رتبے میں بڑے ہیں۔

بائو! یاد راکھو کہے ہیر (س.) تمام پیغمبروں سے رتبے میں بڑے ہیر
 ہے۔ اور! سورن راکھے یہ، ہیر (سا.) سمست نبیوں کے تھے مریدای بڑ۔

حضور نے فرمایا ہے۔ اناسید ولد آدم یوم القیمة

ہیر (س.) نے فرمایا ہیر، آنا ساریدو اولدی آداما ہیراومال کیاماہ
 ہیر (سا.) بلیهےن : آنا ساریدو اولدی آداما ہیراومال کیاماہ

کہ میں قیامت کے دن تمام اولاد آدم کا سردار ہوں گا۔

کہے مایر کیامات کے دین تمام آولادے آدم کا سردار ہونگا،
 ارفاۛ کیاماتےر دین آامی سکل آدم سنانےر سدر ہبو۔

اور ظاہر ہے کہ اولاد آدم میں تمام پیغمبر علیہم السلام بھی داخل ہیں،

آور یاہےر ہیر کہے آولادے آدم میں تمام پیغمبر آلالہم السلام بھی داخل ہیر
 آر ا کتا سوسپسٹ یہ، آدم سنانےر مہیہ سمست نبیوں اور اسنورکو،

تو آں حضرت ﷺ تمام پیغمبروں سے افضل اور ان کے سردار ہوئے

تو آں ہیرت (س.) تمام پیغمبروں سے آفجال آور ان کے سردار ہیرے۔
 اتےب، ہیر (سا.) سمست نبیوں کے ہے اولم اےب تادےر سدر (ساراسن) ہلےن۔

شکارث

اولم - اولم، سوسپسٹ، ظاہر، سکل، تمام، مریدای، رتبے، دابی، دعویٰ

حضور ﷺ کا حلیہ

حضور (س.) کا حلیہ
حضور (س.) ادر آکرتی

حضور کارنگ گورا تھا۔ اوسط درجے کا قد نہ زیادہ لانبے تھے

حضور (س.) کا رنر گورا آا، آاوساآ درجے کا کد ناھ ییااااھ لائے آے
حضور (س.) ادر رنر فرسا آیل مآام آرنےر گآن آیل۔ آینی بےشی لسااا آیلنے نا

نہ زیادہ پست، کشادہ پیشانی، کلے نہ آھولے آولے تھے

ناھ ییااااھ پوسآ، کوشاااھ پشانی، کللے ناھ فولے آھے آے
بےشی آاآو آیلنے نا۔ آرشاآ کپالےر اآیکاری آیلنے۔ آوآال بےشی فولاا آیلنا

نہ ہڈیوں میں دھنسے آولے، آنکھوں کی پتلیاں آوب سیاہ تھیں

ناھ آاآیڈیڈے آے آھسے آھے آاآیڈیڈے کی پآلیاں آوب سیاہ آھی
آار آاآیڈیڈے آیلنے نا۔ آوآھر مآی اآآاآ کالو آیل۔

اور آنکھوں میں لال ڈورے آھی رتے تھے۔ ڈاڑھی آوب گنجان آھی

آاآر آاآیڈیڈے آے لال ڈورے آھی رتے آھے، ڈاڈھی آوب گنجان آھی
آار آوآھر مآے لال رےآاا آاکاآ، ڈاڈھی آوب آن آیل۔

سر کے بال لمبے تھے آوا کآر کڈھوں پر رتے آھے۔

آار کے بال لائے آے آھ آاکآر کاآوے پر رتے آھے
ماآار آول لساا آیل، یا اآیکانسا سماءے کآاآ پرآاآ آاکاآ۔

اور کبھی کم آھی کرا آیتے آھے اناآ آر عمر آک قائم رے

آاآر کآی کماآی کرا آے آے آھے، ڈاآ آاآیڈیڈے اومر آک کایم رآے
آاآار کماآیڈیڈے آیلنے۔ ڈاآ شےآ بآس پرآاآ بیاآماآ آیل۔

آو آوب سفیا اور آمکدار آھے، آونآ سرآ اور آھرہ رعب اار آھا۔

آھ آوب آھفیا آاآر آمکدار آھے، آونآ آھرآ آاآر آھراآ کڈبداآر آا
یا آوب آا آااا آو آجآل آیل۔ آوآ لال ابر آھراآ آوب آا گانآیڈیڈے آیل۔

شآارآ : آلیہ - گآن، گورا - فرسا، کشادہ - آرشاآ، آھسے آولے، ڈوبآ، گنجان، آن،

آجآل، آھراآ - آھراآ، آھراآ - آھراآ۔

جسم مبارک: قد نہ بہت ٹھگنا تھا نہ بہت لمبا بدن نہ بہت موٹا تھا

جیسے موبارک : کد نہ بھت رگنا نا نہ بھت لہا بدن نہ بھت موٹا نا
شریہرے رگن : رگن اےکےبارے بےٹےو آیل نا، آبار بےشی لہاو آیل نا
بےشی موٹاو آیلن نا

نہ بہت دبلا سینہ خوب چوڑا اور بھرا ہوا تھا، پشت پر مہر نبوت تھی

ناہ بھت دہلا سناہ آب آوڈا آور ہرا ہوا نا پشٹ پر مہرے نوبوآیاٹ آہ
بےشی ہالکاو آیلن نا سنا آوبہ ایشٹ و ہرپر آیل۔ پشٹےر اپر نوبوآیاٹےر مہر آیل

جو کبوتر کے انڈے کے برابر ایک ابھرا ہوا غدود (گٹی) سا تھا۔

آو کبوتر کے آاٹے کے برابر اےک اٹرا ہوا آود (گٹی) سا نا،
یا کبوترےر ڈیمےر مات اپرےر دیکے آولے ناکا اٹیریکٹو آوشٹےر نیاآ آہ۔

ہاتھ پاؤں بہت موزوں اور بڑے بڑے اور کلاسیاں خوب چوڑی تھیں،

ہاٹھ پاو بھت موزون آور بڈے بڈے آور کلاہیا آب آوڈی آہ،
ہاٹ پا آوبہ مانانسہ، یاٹےٹ بڈ اےب آامآسآپورن آیل اےب کبآہ ایشٹ آیل

گردن لمبی اور صراحی دار تھی، پاؤں کے تلووں میں گوشت کم تھا۔

رردان لہا آور سوراہیدار آہ، پاو کے اٹوٹے مے آوشٹ کم نا
رردان لہا اےب اٹو آیل، پاوےر اٹاآ آوشٹ کم آیل۔

رفتار: حضور جب راستہ چلتے تھے تو اس طرح پاؤں جما کر

رہٹار : آوڑ (سا) آب راکٹا آلٹے آے آو اہس اراہ پاو آما کر
آلاآےرا : آوڑ (سا) یاآن راکٹاآ آلٹےن اآن امان آہرآہرآابے پا

رکھتے تھے گویا کسی اونچی جگہ سے کوئی شخص نیچے اتر رہا ہے

راآٹے آے آوآا کسہ اٹا آاآا سے کوڈ شآآ نآے اٹر راہا ہاآ
آےلٹےن، آےن اٹن کون اٹو آاآا آےکے نآے نامآےن۔

یعنی سارے قد کا بوجھ پاؤں پر دیکر اور خوب جما کر پاؤں اٹھاتے تھے،

اہیا نآ سارے کد کا بوجھ پاو پر دے کر آور آب آما کر پاو اٹاٹے آے
اآاآ پورا شریہرےر اوآن پاوےر اپر رےآے پا اٹاٹےن اےب آوب آرٹا آلٹےن

شہارآ : آوڑ، پشٹ، ایشٹ، آوڑی، بڈ، موزون، بےٹے، ٹھگنا، رگن۔ قد :

آاکرآ، آکشہ، آلا، رفاار، آےن، آوآا، اٹاٹا، آولے اہوا۔

اور بہت تیز چلتے تھے اور چلنے میں پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتے تھے،

آؤر بھت تہے چلتے تھے آؤر چلنے مے پیچھے مڑ کر ناہی دیکھتے تھے
 اےبے خب دت چلتےن۔ چلار سمر پیحن فیرے دیکھتےن نا

اور نظریں نیچی رکھ کر چلتے تھے، آپ کی رفتار میں بہت دلکشی تھی

آؤر نبرے نیچی راکھ کر چلتے تھے، آپ (س.) کی رفتار مے بھت دیکاشی تھی
 اےبے نبر نیچے رےخے چلتےن۔ تار چلا فیرار مہیے بڈ آکرسن چیل۔

گفتار: حضور کی آواز بہت بلند اور گرجدار تھی، جب تقریر کرتے تھے

گفتار : ہجڑر کی آؤرای بھت بوند آؤر گرجدار تھی، جب تاقڑر کرتے تھے
 کثابارتا : ہجڑر (سا.)-اےر کٹ خب اؤچ اؤ گرجن بیکشٹ چیل۔ یخن بربان کرتےن

تو سننے والے مرعوب ہو جاتے تھے، اور معمولی بات چیت کے وقت بھی

تو سونے وایلے مار اؤب ہو جاتے تھے، آؤر مامولی بات ایت کہ وایک ڈی
 تخن شربنکاریرا ڈیت ہرے ہتےن۔ ساڈارن کثابارتار سمر و

بہت سنبھال سنبھال کر ایک ایک لفظ الگ الگ

بھت سانبال سانبال کر اےک اےک لفس آلاگ آلاگ
 رےش سترکثار ساخے اےک اےک ا شڈ پٹک پٹک اباے

زبان سے ادا کرتے تھے کہ سننے والے وہ الفاظ یاد کر لیتے تھے،

ربان سے آدا کرتے تھے کہ سونے وایلے وھ آلفاظ ایاد کر لےتے تھے،
 بےر کرتےن، یخن شربنکاریرا سے شڈگولن مخصت کرے فیلتے پارے

بعض اوقات ایک ایک لفظ کو کئی کئی بار دہراتے تھے

باہ آؤکات اےک اےک لفس کو کای کای بار دواہراتے تھے
 انےک سمر اےک اےک ا شڈ کایےک بار پونرابوتن کرتےن

کہ سننے والا اچھی طرح سمجھ لے

کہ سونے وایلا آاچھ تراه سمر لے
 یاتے کرے شربنکاریرا ڈال اباے بوے نےی۔

شڈارث : تیز - دت، رفتار، چلا فیرا، معمولی - ساڈارن، لفظ - شڈ، گفتار - کثابارتا،
 گرجدار - گرجن بیکشٹ، مرعوب، ڈیت، سنبھال - سترکثار، دہرا، پونرابوتن۔

لباس : حضور کا لباس عام طور سے قمیص (کرتے) اور تہد اور عمامہ ہوتا تھا

لباس : ہجڑر کا لباس آم تہور سے کامیس (کورتا) آور تہاماد آور آممامہ ہوتا آا
لباآ : ہجڑر (سا.) ابر آوشاک ساآارنات : آاآآاوی، لؤآ آ آاآآی آاکت۔

قمیص کے اوپر یمنی چادر اوڑھ لیتے تھے اور کبھی جبہ بھی پہن لیتے تھے

کامیس کے اُپر ایامنی آادر اڈھ لیتے آے آور کآی آؤآاھ آی آھن لیتے آے
آاآآاویر اُپر ایامنی آادر آرتن، آاآار کآنؤ آؤآاؤ آریدان کرتن۔

کرتے کی آستین نہ زیادہ تنگ ہوتی اور نہ زیادہ کشادہ

کرتے کی آسآین ناھ آیاآاآاھ تنآ ہوتی، آور ناھ آیاآاآاھ کؤشاآا
آاآآاویر آاتا آؤب سآکیرآ آیل نا، آاآار بےآی آرآسؤؤ آیل نا

بلکہ درمیانی ہوتی اور ہاتھ کے گٹے تک آپ نے پائجامہ کبھی نہیں

بلكه درمیانی ہوتی آور آاآ کے گٹے تک، آپ نے آاآآاما کآی ناہی
بررآ مآام آتؤ ابر آاتےر کبآی آرآؤ آاکت۔ ہجڑر (سا.) کآنؤ آاآآاما آریدان کرتن

پہنا، لیکن جب اس کو دیکھا تو پسند کیا اور فرمایا، اس میں بہت پردہ ہے

آھنا لکین آؤب اُس کؤ آھا تؤ آآنڈ کیا آور فرمایا ایس مے بآت آرآا آا،
تبه آآن آینا آا آہآھن آآن آآنڈ کرتھن ابر بلبھن اآتے اآیک آرآا رےآھ۔

آپ کے جوتیاں عموماً چیل نما ہوتی تھیں

آآکے آؤآیاں اُممان آآل نؤما ہوتی آی
ہجڑر (سا.) ابر آاآؤکا ساآارنات سبڈلےر مات آیل۔

غذا: آپ کی غذا بہت سادہ اور معمولی تھی، جو کا آٹا بے چھنا کھاتے تھے

گآا : آپ کی گآا بآت ساآا آور ماملی آی، آاؤ کا آاآا بے آانا آاتے آے
آاآا : ہجڑر (سا.) ابر آاآا اآلؤ سآاباآک اؤ ساآاسیآا آیل۔ آبےر آاآا آالا آاڈاآی آھتن۔

اُونٹ اور بھیڑ بکری اور دنبے کا گوشت بھی پسند تھا

اُآ آور ڈبڈ بکری آور ڈؤے کا گؤش آی آآنڈ آا
اُآ، ڈبڈا، آاآل اؤ ڈؤآار گؤش اؤ آآنڈ آیل۔

شآارآ : آہد - لؤآ، تنگ - سآکیرآ، درمیانی - مآام، غذا - آاآا، اورآلیتے، آرتن،

آسآین - آاآآاویر آاتا، آیلنما - سبڈلےر مات۔

کھجوریں دودھ شہد اور سرکہ بھی نوش فرماتے تھے۔

خےجورے دھ شہد آاور سیرکاهہ ہئ نؤش فرماتے خے
خےجور، دھ، مڈھ اےبے سیرکاء و پان کرآتےن۔

اکثر روزہ رکھتے تھے اور فاقے کرتے تھے۔ پھل اور سبزیاں بھی

آکھار روءا رآختے خے آاور فآقے کرتے خے فل آاور سبھیآا ہئ
آدیکآاংশ سمآ روءآ رآختےن اےبے اءپباس آآکآتےن۔ فل و شآک-سآآ

مرغوب تھیں لیکن سب سے زیادہ مرغوب شہد اور دودھ تھا

مارگب ہئ لےکن سب سے بیآاآاھ مارگب شہد آاور دھ آآ
پھنڈنئآ ہئل، آبے سربآدیک پھنڈنئآ ہئل مڈھ و دھ۔

اور شوربہ میں چوری ہوئی روٹی بھی پسند تھی۔

آاور شربا مے آوری ہئی روءآ ہئ پھنڈ ہئ،
آار بوءلےر مڈھے آئڈے آئڈے دےوآا روءآ و پھنڈ ہئل۔

حضور کے لطفے

ہجور کے لآئفے
ہجور (سا.)-اےر کآپآ کوءوک

ایک شخص نے رسول خدا ﷺ سے سواری کے لئے اونٹ مانگا

اےک شآآ نے رآسوءل آوءا (سا.) سے ساوآاری کے لئے اءٹ مآسا
اےک بآآآ ہجور (سا.) اےر نیکآ باآنر آآآ اےکآٹ اءٹ آآئل۔

حضرت نے فرمایا، میں تجھے سواری کے لئے اونٹنی کا بچہ دوں گا۔

ہآرآ نے فرمآآ مآآ آوءے ساوآاری کے لئے اءٹنئ کآ باآآ دوءآ
ہجور (سا.) بللےن، آمئ آوءمآکے آاروءنر آآآ اءٹنئر باآآ دےب۔

اس شخص نے پریشان ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میں اونٹنی کے بچے پر

اءٹ شآآ نے پرئشان آے کر آارآ کئآ اءآا رسوءلآاھ مآآ اءٹنئ کے باآے پر
اے بآآآ آآآآ آے آارآ کرل، آے آآلآاھر رآسوءل! آمئ اءٹنئر باآآر اءپر

شآآآرآ : نوش، پان، فآقے، اءپباس، مرغوب، پھنڈنئآ، لطفے، کوءوک، پرئشان، آآآآ

کیونکر سوار ہوسکوں گا؟ حضورؐ نے فرمایا ارے نادان!

کیوںکر ساوآار ہو سآاکوگا؟ ہجڑر نہ فرمایا آارے نادان!
کیآابوے آاروہن کررر؟ ہجڑر (سا.) رلرلن ہر نیربوہ!

ہر بڑا اونٹ اونٹنی ہی کا بچہ ہوا کرتا ہے۔ ایک دن حضورؐ کے پاس

ہار رڈا اٹٹ اٹٹنی ہی کا رآآا ہآا کررر ہآا، اک دین ہجڑر کے پاس
ررررر رڈ اٹٹ ررر اٹٹنی ہی رآآا ہآا رررر۔ اک دین ہجڑر (سا.) ار نیکٹ

ایک بڑھیا عورت آئی، فرمایا: جنت میں بڑھیا عورتیں نہیں جائیں گے

اک رڈہیا آورار آری، فرمایا آآآاٹ مے رڈہیا آورارٹی نہی آآآآررر
اکآن رڈا مہلرا آاسلر ہجڑر ساللارلر آلالرہی ورا ساللارم رلرلن رڈا مہلرارا ررررررر رررر نا۔

وہ بڑھیا یہ بات سن کر پوچھنے لگی، یا رسول اللہ!

وہ رڈہیا ررر رار سون کر رررر لآگی، ررا راسلرلرلر!
سرر رڈا مہلرا ا کآا رررر آررررررر کرررر لآررل، ہر آاللارہر راسلر!

بڑھیا عورتوں نے کیا گناہ کیا ہے جو جنت میں نہیں جائیں گی؟

رڈہیا آورارررر نہ کرا رررر کرا ہآا ررر آآآاٹ مے نہی آآآآررر?
رڈا مہلرارا کی رررررر کررررررر ررر، ررررررر رررر نا؟

فرمایا: قرآن پڑھا اس میں ارشاد ہے کہ جنت میں جا کر

فرمایا کورآن رڈ اٹٹ مے رررررر ہآا کھر آآآاٹ مے آا کر
ہجڑر(سا.) رلرلن، کورآن رررررر رڈ کوننا راررر اررررررر ہآا ررر، ررررررر رررر

سب عورتیں جوان ہو جائیں گی۔ بڑھیا یہ جواب سن کر ہنسنے لگی

سب آورارررر آا وراں ہر آآآآررر رڈہیا ررر آا ورا ر سون کر رررر لآگی
سمررر مہلرارا رررررر ہآا ررر۔ رڈا مہلرارررر اہی اٹررر رررر راسررر لآررل۔

رآآآررر : نادان - نیربوہ، رڈہیا، رڈا، آوان، رررررر،

نعت رسول ﷺ

نا'تے راسول (سا.)

رسالت ختم ہے جن پر بڑا پیارا ہے نام ان کا

رلسالائت ختام هائ جن پر بڈا پيارا هائ نام ان كا
نبرووات شेष هئےهے يار اوبر تار نام بڈهئ پريئ،

محمد نام ہے ان کا لقب خیر الا نام ان کا

مؤهماء (سا.) نام هائ ان كا لاقب خائركل انام ان كا
تار نام مؤهماء (سا.) خائركل انام تار اوباधि.

محمد نام سب ناموں میں کیا اچھا ہے نام ان کا

مؤهماء نام سب نامؤں مے كءا اءهائ هائ نام ان كا
مؤهماء نامااا سب نامےر ماہے اها كااا ئا بال نام

کہ خود تجویز فرمایا ہے مولیٰ نے یہ نام ان کا

كءه ءوء ءوء ااابوء فرماها هائ ماؤلا ئے هء نام ان كا
كءنا اابلاھ ااالا ئيءءهئ تار اءهئ نام ئربااان كرهءهئ.

لکھا ہے نام حق کے ساتھ ہی کلمے میں نام ان کا

لئا هائ نامے هك كے سااھ هئ كالمے مے نام ان كا
اابلاھر نامےر سااھے كالمے اءےءااااے اابلاھ اااالا ئيءءهئ تار نام لئءهءهئ

کہ آئے دل میں یاد حق زبان پر جب ہونا نام ان کا

كءه اءے ائل مے ياء ءوبان پر ءب هے نام ان كا
هااے اابلاھر نام نءوار سماء مؤهماء (سا.) اءر نام سواراا ااسے.

سلام ان پر ہو سب کا اور سب پر ہو سلام ان کا

سالام ان پر هے سب كا اور سب پر هے سالام ان كا
تار اوبر سبار پمك اءےهے سالام برئااا هءك

شكاراا : رسالائت - نبرووات، لقب - اوباधि، ءبوءز - ئربااان، ياءاا - تار نام،
پيام - باراا، باراا،

سبھی پر ان کا احسان ہے کہ رحمت ہے پیام ان کا

سبئی پر ان کا اہساں ہاے کہ رحمت ہاے پیام ان کا
سبئی پر ان کا اہساں ہاے کہ رحمت ہاے پیام ان کا
سبئی پر ان کا اہساں ہاے کہ رحمت ہاے پیام ان کا

خدا کی ہے خوشی موقوف بس ان کی اطاعت پر

خودا کی ہاے خوشی ماوقوف باس ان کی ایتا'آت پر
آللاہ تاہالاار سنبطی کابل تاں سنبطیئر اوبر نیربر۔

خدا ہے اس سے ناخوش جو نہ ہو ویگا غلام ان کا

خودا ہاے اس سے ناخوش جو نہ ہو ویگا غلام ان کا
آللاہ تاہالاا اے باکتر اوبر اسنبطی، ہاے تاں انوساری ہبے نا،

مجھے بخشش کی ہے امید کامل ان کے صدقہ میں

موبے باخشیش کی ہاے اوسمیدے کامل ان کے صدقہ میں
آمار کما پاویار پریپور ااشا رےہے تاں اوسیلای۔

کہ عارف بھی غلاموں میں ہے اک ادنی غلام ان کا

کہ عارف بھی غلاموں میں ہے اک ادنی غلام ان کا
کےہ اارےف بی گولام میں ہاے اک اادنا گولام ان کا
کےننا اارےف و تاں گولامدےر مہے اکجن نگنای گولام۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس حدیثیں

ہجر (سا.) کی چالیس ہادیسے
ہجر (سا.)-اےر چللیش ہادیس

۱۔ کسی نے نیکی کی نیت کی لیکن اس کی نیکی کا وقوع نہیں ہوا۔

کسی نے نکئی کی نیات کی لکن اوس کی نکئی کا وقوع نہی ہاے۔
۱۔ کون باکتر نکے کاہےر نیات کرل، کنبس سے باکتر نکے کاہےر باسبباہان ہل نا

شبارث : خوشی - سنبطی، امید کامل - پریپور ااشا، ادنی - نگنای، وقوع - باسبباہان،
نیکئی - نکئی، لذت - سواد

تب بھی ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔

تو بھی ایک نیک لکھی جاتی ہے
تو بھی ایک نیک لکھی جاتی ہے۔

۲۔ تین شخصوں کو ایمان کی پوری لذت حاصل ہوتی ہے

تین شخصوں کو ایمان کی پوری لذت حاصل ہوتی ہے
۲۔ تین شخصوں کو ایمان کی پوری لذت حاصل ہوتی ہے۔

(الف) جس کو اللہ اور رسول سے اس قدر محبت ہو کہ

جس کو اللہ اور رسول سے اس قدر محبت ہو کہ
(ک) وہ شخص اللہ اور رسول سے اس قدر محبت ہو کہ

وہ ان دونوں کے مقابلے میں کسی اور سے محبت نہ ہو

وہ ان دونوں کے مقابلے میں کسی اور سے محبت نہ ہو
۱۔ وہ شخص اللہ اور رسول سے اس قدر محبت ہو کہ

(ب) جو شخص کسی سے محبت بھی کرتا ہے تو محض اللہ ہی کے لئے کرتا ہے

جو شخص کسی سے محبت بھی کرتا ہے تو محض اللہ ہی کے لئے کرتا ہے
(ب) جو شخص کسی سے محبت بھی کرتا ہے تو محض اللہ ہی کے لئے کرتا ہے

(ت) وہ شخص جو ایمان قبول کرنے کے بعد کفر کو ایسا برا سمجھتا ہے

وہ شخص جو ایمان قبول کرنے کے بعد کفر کو ایسا برا سمجھتا ہے
(ت) وہ شخص جو ایمان قبول کرنے کے بعد کفر کو ایسا برا سمجھتا ہے

جیسے کوئی آگ میں جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

جیسے کوئی آگ میں جانے کو ناپسند کرتا ہے۔
جیسے کوئی آگ میں جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

۳۔ جو شخص کسی اچھے کام کی ابتدا کرتا ہے

جو شخص کسی اچھے کام کی ابتدا کرتا ہے
۳۔ جو شخص کسی اچھے کام کی ابتدا کرتا ہے

شکارد : مقابله، بپریته، محض، بکبل، سمجھتا ہے، منے کرے،
شکارد : مقابله، بپریته، محض، بکبل، سمجھتا ہے، منے کرے،

اور لوگ اس کی دیکھا دیکھی اس پر عمل کرتے ہیں

آاقر لوگ اُس کی دیکھا دیکھی اُس پر اامل کرتے ہاے
آار لوکےرا اار دیکھا دیکھی اُہار اُپر اامل کرتے ااکے

اا اس اابتدا کر نیوالے کو اپنے اجر کے سااھ سااھ ان لوگوں کا

اا اُس اےبایا کر نے ورا لے کو اپنے آاقر کے سااھ سااھ اُن لوگوں کا
اااں اے سؤناکاریر انے سؤی اراایااں کے سااھ سااھ اے سمساا مانوسےر

اا اے ملتا ہے جو اس کے اااری کے ہائے کام پر عمل کرتے ہیں

آاقر اے ملتا ہاے، اا اُس کے اااری کیے ہئے کام پر اامل کرتے ہاے
اراایااں و اااھل ہاے، اارا (اےرے) اے آارساااااا کااےر اُپر اامل کرےن

اور ان لوگوں کے اجر میں سے کچھ کمی بھی نہیں ہوتی

آاقر اُن لوگوں کے آاقر سے کوآا کمی اے ناہے ہااے
اے و اے سمساا لوکااےر اراایااں اے کے کواا اے کم کرا ہاے ناا

۴۔ جو شخص علم دین کی بات تلاش کرنے کے لئے کسی راستے پر

اا شااھ اےلمے اےن کی اااا ااااا کر نے کے لایے کسی راااے پر
۴ا اے ااااا اےلمے اےن کے کوں ااااا کر اےر انے کوں اااے

چلا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دے گا

اااا ااااا ااااا اااا اااا اااا اااا اااا اااا اااا اااا
اااا اااا ااااا اااا اااا اااا اااا اااا اااا اااا اااا

(۵) علم دین کے طلب کرنے والے کے لئے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں

اےلمے اےن اااا کر نے ورا لے کو اپنے آاقر کے سااھ سااھ ان لوگوں کا
۵ا اےلمے اےن اااااااااااااا اااااااااااااا اااااااااااااا

آاسمان وزمین کی تمام مخلوق عالم کے لئے دعا کرتی ہے

آاسمان اے اااااااااااااا اااااااااااااا اااااااااااااا
آاسمان اے و اااااااااااااا اااااااااااااا اااااااااااااا

شاااااا : ااa

ااااااااااااااااااااااااااااااااااااa

یہاں تک کہ مچھلیاں سمندر میں اور چیونٹیاں اپنے سوراخوں میں

یہاں تک کہ مچھلیاں سمندر میں اور چیونٹیاں اپنے سوراخوں میں
یہاں تک کہ مچھلیاں سمندر میں اور چیونٹیاں اپنے سوراخوں میں
ایمان کی مٹسکول سمندریہ اہم پیپلیکا تادہر گرتسموہہ۔

عالم کی فضیلت جاہل عابد پر ایسی ہے جیسے چاند کی تاروں پر،

عالم کی فضیلت جاہل عابد پر ایسی ہے جیسے چاند کی تاروں پر،
عالم کی فضیلت جاہل عابد پر ایسی ہے جیسے چاند کی تاروں پر
عالم کی فضیلت جاہل عابد پر ایسی ہے جیسے چاند کی تاروں پر
عالم کی فضیلت جاہل عابد پر ایسی ہے جیسے چاند کی تاروں پر

انبیاء علیہم السلام اپنے ورثے میں روپیہ پیسہ نہیں چھوڑا کرتے،

انبیاء علیہم السلام اپنے ورثے میں روپیہ پیسہ نہیں چھوڑا کرتے،
انبیاء علیہم السلام اپنے ورثے میں روپیہ پیسہ نہیں چھوڑا کرتے،
انبیاء علیہم السلام اپنے ورثے میں روپیہ پیسہ نہیں چھوڑا کرتے،
انبیاء علیہم السلام اپنے ورثے میں روپیہ پیسہ نہیں چھوڑا کرتے،

ان کا ورثہ تو یہی علم ہوا کرتا ہے۔ جس نے علم حاصل کر لیا

ان کا ورثہ تو یہی علم ہوا کرتا ہے۔ جس نے علم حاصل کر لیا
ان کا ورثہ تو یہی علم ہوا کرتا ہے۔ جس نے علم حاصل کر لیا
ان کا ورثہ تو یہی علم ہوا کرتا ہے۔ جس نے علم حاصل کر لیا
ان کا ورثہ تو یہی علم ہوا کرتا ہے۔ جس نے علم حاصل کر لیا

وہ بہت بڑے حصے کا مالک ہو گیا۔

وہ بہت بڑے حصے کا مالک ہو گیا۔
وہ بہت بڑے حصے کا مالک ہو گیا۔
وہ بہت بڑے حصے کا مالک ہو گیا۔
وہ بہت بڑے حصے کا مالک ہو گیا۔

۶: ایک عالم اور فقیہ شیطان پر ایک ہزار جاہل عابدوں سے زیادہ بھاری ہے

۶: ایک عالم اور فقیہ شیطان پر ایک ہزار جاہل عابدوں سے زیادہ بھاری ہے
۶: ایک عالم اور فقیہ شیطان پر ایک ہزار جاہل عابدوں سے زیادہ بھاری ہے
۶: ایک عالم اور فقیہ شیطان پر ایک ہزار جاہل عابدوں سے زیادہ بھاری ہے
۶: ایک عالم اور فقیہ شیطان پر ایک ہزار جاہل عابدوں سے زیادہ بھاری ہے

۷۔ مرنے کے بعد مسلمان کے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں،

۷۔ مرنے کے بعد مسلمان کے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں،
۷۔ مرنے کے بعد مسلمان کے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں،
۷۔ مرنے کے بعد مسلمان کے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں،
۷۔ مرنے کے بعد مسلمان کے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں،

لیکن چند چیزیں ایسی ہیں جن کا اجر مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے

لیکن چند چیزیں ایسی ہیں جن کا اجر مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے
لیکن چند چیزیں ایسی ہیں جن کا اجر مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے
لیکن چند چیزیں ایسی ہیں جن کا اجر مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے
لیکن چند چیزیں ایسی ہیں جن کا اجر مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے

شکارت : سمندر، -تاروں، -تارکا، ورثے، -پرتیانت سمنپنتی، حصے، -انہش،

شکارت : سمندر، -تاروں، -تارکا، ورثے، -پرتیانت سمنپنتی، حصے، -انہش،
شکارت : سمندر، -تاروں، -تارکا، ورثے، -پرتیانت سمنپنتی، حصے، -انہش،
شکارت : سمندر، -تاروں، -تارکا، ورثے، -پرتیانت سمنپنتی، حصے، -انہش،
شکارت : سمندر، -تاروں، -تارکا، ورثے، -پرتیانت سمنپنتی، حصے، -انہش،

(الف) علم دین جس کو سیکھا اور دوسروں کو سکھا کر اس علم کو پھیلا یا

ہلنے دین جس کو سیکھا اور دوسروں کو سکھا کر اس علم کو پھیلا یا
 (ک) ہلنے دین، یاہا سے نیجے شیکفا کرل اتت:پر اপরکے شیکفا دیے تار پرसार घटाल

(ب) نیک اولاد اور اس کی دعا، یعنی اولاد کا ماں باپ کو

نیک اولاد اور اس کی دعا، یعنی اولاد کا ماں باپ کو
 (خ) نیک سন্তان एवं तार दो'आ, अर्थात् सन्तान माता-पिताके

دعائے خیر میں یاد رکھنا بھی صدقہ جاریہ ہے

دعائے خیر میں یاد رکھنا بھی صدقہ جاریہ ہے
 दोआये खायेर में इयाद राखना भी हदकाये जरिया हय
 ताल दोयार मध्ये सुरण कराओ सदाकाये जरिया।

(ت) قرآن شریف جس کو ورثہ میں چھوڑ گیا،

قرآن شریف جس کو ورثہ میں چھوڑ گیا،
 कुरआन शरीफ जिस को वारसा में छोड़ गया
 (ग) कुरआन शरीफ याके उত্তराधिकार सम्पद हिसेबे रेखे गेछे

(ث) مسجد، اس کا اجر بھی جاری رہتا ہے۔

مسجد، اس کا اجر بھی جاری رہتا ہے۔
 मसजिद, उसका आजर भी जारी राहत हय।
 (घ) मसजिद (निर्माण), एर प्रतिदानओ अब्याहत থাকे।

(ج) سرائے جو مسافروں کے لئے بنائی گئی ہو

سرائے جو مسافروں کے لئے بنائی گئی ہو
 सराये जु मुसाफिरुं के लिये बनाने गाने हो
 (ঙ) सराइखाना, या मुसाफिरुंदेर जन्य बनानो हयेछे।

(ح) نہر اگر کسی نے جاری کرائی ہو

نہر اگر کسی نے جاری کرائی ہو
 नहर आगार किसी ने जारी करायी हो
 (च) केउ यदि नदी-नाला खनन कराय।

(خ) وہ صدقہ جو حالت صحت میں دیا ہو۔ یہ صدقہ ضائع نہیں ہوتا

وہ صدقہ جو حالت صحت میں دیا ہو۔ یہ صدقہ ضائع نہیں ہوتا
 (ح) ओह हदका जु हालते सिंहत में दिया हो येह हदका जये' नाही होता हय
 ये दान सुख अवज्ञाय देओया हय, ए दान नष्ट हय ना,

شکارت : دعائے خیر - تال دویا, جاری رہتا ہے - अब्याहत থাকे, سرائے - सराइखाना, صحت - सुह,

مرنے کے بعد مرنے والے کو اس کا اجر مل جاتا ہے

مرنے کے بعد مرنے ویا لے کو اس کا اجر مل جاتا ہاے
موتور پرے و موت بیا کتیر جنبا اےر س ویا ب ميلة۔

(۸) قیامت میں میری امت کی علامت یہ ہوگی کہ ان کی پیشانی

قیامت میں میری امت کی علامت یہ ہوگی کہ ان کی پیشانی
قیامت میں میری امت کی علامت یہ ہوگی کہ ان کی پیشانی
۷۔ قیامت کے دن آمار اٹماتےر نیدرشن ہبے اےہ یے، تادےر للاٹ

اور وضو کے اعضا نور سے چمکتے ہوں گے، جو شخص اپنے نور کو بڑھا نا چاہے

آ و ر و ی کے آجا نور ھے چمک تے ہون گے، جو شخص اپنے نور کو بڑھا نا چاہے
آ و ر و ی کے آجا نور ھے چمک تے ہون گے، جو شخص اپنے نور کو بڑھا نا چاہے
آ و ر و ی کے آجا نور ھے چمک تے ہون گے، جو شخص اپنے نور کو بڑھا نا چاہے

وہ بڑھائے۔ یعنی جہاں جہاں وضو کا پانی پہنچتا ہے

وہ بڑھائے، ایسا نیا جاہاں آجاں و ی کا پانی پھنچتا ہاے
وہ بڑھائے، ایسا نیا جاہاں آجاں و ی کا پانی پھنچتا ہاے
وہ بڑھائے، ایسا نیا جاہاں آجاں و ی کا پانی پھنچتا ہاے

وہ حصہ چمکتا ہوگا۔ تو جو شخص اس نورانی چمک کو پسند کرے

وہ حصہ چمکتا ہوگا۔ تو جو شخص اس نورانی چمک کو پسند کرے
وہ حصہ چمکتا ہوگا۔ تو جو شخص اس نورانی چمک کو پسند کرے
وہ حصہ چمکتا ہوگا۔ تو جو شخص اس نورانی چمک کو پسند کرے

وہ وضو میں احتیاط کرے۔

وہ و ی میں ایہ تیات کارے
وہ و ی میں ایہ تیات کارے
وہ و ی میں ایہ تیات کارے

۹۔ وضو کرنے والے کے تمام گناہ پانی کے ساتھ ٹپک جاتے ہیں

و ی کرنے ویا لے کے تمام گناہ پانی کے ساتھ ٹپک جاتے ہیاں
و ی کرنے ویا لے کے تمام گناہ پانی کے ساتھ ٹپک جاتے ہیاں
و ی کرنے ویا لے کے تمام گناہ پانی کے ساتھ ٹپک جاتے ہیاں

یہاں تک کہ پانی کا آخری قطرہ ہر عضو کے آخری گناہ کو ساتھ لے کر ٹپکتا ہے

یہاں تک کہ پانی کا آخری قطرہ ہر عضو کے آخری گناہ کو ساتھ لے کر ٹپکتا ہے
یہاں تک کہ پانی کا آخری قطرہ ہر عضو کے آخری گناہ کو ساتھ لے کر ٹپکتا ہے
یہاں تک کہ پانی کا آخری قطرہ ہر عضو کے آخری گناہ کو ساتھ لے کر ٹپکتا ہے

شدارہ : علامت، نیدرشن، اعضاء، سٹان و لولا، نورانی، جیاتی، احتیاط، ساترکاتا،

۱۰: خدا کے واسطے کسی پیاسے کو پانی پلانا، وضو اور غسل کے برتنوں میں

خودا کے ویاستے کسی پیاسے کو پانی پلانا، وے آور گوسل کے برتنوں میں
۱۰۱ آلالاھ پاکر ویاستے کون پیاسیت بآکتیکے پانی پان کرانو، وے و گوللر پاترے

پانی بھر دینا دوزخ سے نجات اور خلاصی کا موجب ہے

پانی بھر دنا دویخ سے نآآت آور آالاسی کا مؤآیب های
پانی بھرے دے ویا، دویخ ہتے مؤکتی و پریآراڻرے کارڻا

۱۱: اذان کی آواز سے شیطان بری طرح بدحواس ہو کر بھاگتا ہے

آیان کی آویاے سے شایتان بری ترآھ بد آویاس آے کر آاگتا های
۱۱۱ آیانرے شء شونے شایتان دوربآڑای بآکول ہے پلاین کرے

۱۲۔ جو شخص مؤذن کے ساتھ ساتھ اذان کے الفاظ دہراتا رہتا ہے

آو شآء مؤآآین کے ساآ ساآ آآان کے آالفاآ دہراتا رای
۱۲۱ ے بآکتی مؤآآآنرے ساآے ساآے آآانرے آونیڻلو پونرابآکتی کرے

تو اس کو بھی وہی اجر و ثواب ملتا ہے جو مؤذن کو ملتا ہے۔

آو آس کو آہی وہی آبر و آواب ملتا ہے آو مؤذن کو ملتا ہے
آو آس کو آہی آبر و آواب ملتا ہے آو مؤذن کو ملتا ہے
آو آس کو آہی وہی آبر و آواب ملتا ہے آو مؤذن کو ملتا ہے

۱۳۔ مسجد میں جھاڑو دینا، مسجد کو پاک صاف رکھنا،

ماسآید میں آاڈ دنا، ماسآید کو پاک آاف رآآنا
۱۳۱ ماسآید آاڈ دے ویا، ماسآید کے پریآکار-پریآآآن رآآا

مسجد کا کوڑا کرکٹ باہر پھینک دینا، مسجد میں خوشبو سلگانا

ماسآید کا کوڈا کارکٹ باھر فیک دنا، ماسآید میں آوشب سولگانا
ماسآیدرے آابآرنا باھرے فےلا، ماسآیدرے سولگنی آالانو

بالخصوص جمعہ کے دن مسجد کو خوشبو سے معطر کرنا،

بیلآوآ جومآ کے دین کو آوشب سے مؤآآر کرنا
بیشے کرے جومآر دین ماسآید سولگنی آارا سوباسیت کرنا

شءآرآ : آبر و آواب-مؤکتی، بآکول ہے، دہراتا، پونرابآکتی، آاف-پریآکار،

سولگانا-آالانو، معطر-سوباسیت

یہ تمام کام موجب جنت ہے

یہ تمام کام موجدیوے جانتا ہاے

اے سمست کاج بوہست اوبخاریت کرے۔

۱۴۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خشک ٹہنی کو زور سے ہلایا

ہجڑے آکرام نے اک خشک ٹاھنی کو جوار جو سے ہلایا

۱۸۱۔ ہجڑے (سا.) اکدین بؤمفر اکٹیک شوخنا ڈال سؤجورے ناڈلےن،

جو پتے اس میں لگے ہوئے تھے وہ جھڑ گئے۔ پھر فرمایا کہ

جو پاؤے اوس مے لاگے ہئے تھے وہ بڑ گائے، فھر فرمایا کہ

یہ پاتاؤلو تار مध्ये ছিল تا بڑے پڈل۔ اتر:পর হجڑے (سا.) বলلےن،

نماز پڑھنے والوں کے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں

ناماھ پڈنے وائل کھ گناھ اسی تراب بڑ جاتے ہائے

ناماھ آدایکاریدےر گوناھ اباوے بڑے ہائے

جس طرح اس خشک ٹہنی کے پتے جھڑ گئے ہیں۔

جس تراب اسی خشک ٹاھنی کو پاؤے بڑ گائے ہائے

یہاوے اے شوکنا ڈالےر پاتا بڑے گےھے۔

۱۵۔ کسی نے پوچھا افضل اعمال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا نماز۔

کسی نے پوچا آفجالے آ'مال کھا ہائے؟ آپ (سا.) نے فرمایا ناماھ

۱۵۱۔ کون بؤکٹی ہجڑے (سا.) کو جیجاسا کرل اؤوم آامل کونٹیک؟ تین اؤور دیلےن ناماھ

سائل نے تین مرتبے دریافت کیا اور تینوں مرتبے

سائےل نے تین مرتبے دریاقت کیا آاور تین مرتبے

پرشکاری تینبار جیجاسا کرل

آپ نے یہی جواب دیا کہ نماز تمام اعمال سے افضل ہے،

آپ (سا.) نے یہی جاب دیا کہ ناماھ تمام آ'مال سے آفجال ہائے

اے تینبار اے ہجڑے (سا.) اے اک اے اؤور دیلےن یہ، ناماھ سمست آامل ہتے اؤوم۔

شکارث : اؤوم، دریاقت، اؤوم، افضل، اباوے، اسی طرح، ڈال، ٹہنی، اوبخاریت، موجب : شکارث،

چوتھی مرتبہ میں فرمایا، جہاد، یعنی نماز جہاد سے بھی افضل ہے۔

توتھی مرتبہ میں فرمایا جہاد یعنی نماز جہاد سے بھی افضل ہے۔
توتھی مرتبہ میں فرمایا جہاد یعنی نماز جہاد سے بھی افضل ہے۔
توتھی مرتبہ میں فرمایا جہاد یعنی نماز جہاد سے بھی افضل ہے۔

۱۶۔ تمام اعمال سے بہتر عمل اول وقت میں نماز کا ادا کرنا ہے۔

تمام اعمال سے بہتر عمل اول وقت میں نماز کا ادا کرنا ہے۔
تمام اعمال سے بہتر عمل اول وقت میں نماز کا ادا کرنا ہے۔

۱۷۔ لوگوں کو اگر جماعت کی نماز کا اجر معلوم ہو جائے۔

لوگوں کو اگر جماعت کی نماز کا اجر معلوم ہو جائے۔
لوگوں کو اگر جماعت کی نماز کا اجر معلوم ہو جائے۔

تو وہ خواہ کیسے ہی مجبوری ہو لیکن جماعت کی طرف دوڑ کر آئیں

تو وہ خواہ کیسے ہی مجبوری ہو لیکن جماعت کی طرف دوڑ کر آئیں
تو وہ خواہ کیسے ہی مجبوری ہو لیکن جماعت کی طرف دوڑ کر آئیں

جماعت کی پہلی صف ایسی ہے جیسے ملائکہ کی صف،

جماعت کی پہلی صف ایسی ہے جیسے ملائکہ کی صف،
جماعت کی پہلی صف ایسی ہے جیسے ملائکہ کی صف،

تنہا نماز پڑھنے سے دو آدمیوں کی جماعت بہتر ہے۔

تنہا نماز پڑھنے سے دو آدمیوں کی جماعت بہتر ہے۔
تنہا نماز پڑھنے سے دو آدمیوں کی جماعت بہتر ہے۔

پھر جتنے آدمی زیادہ ہوں اتنی ہی یہ جماعت اللہ کو زیادہ پیاری ہوتی ہے

پھر جتنے آدمی زیادہ ہوں اتنی ہی یہ جماعت اللہ کو زیادہ پیاری ہوتی ہے
پھر جتنے آدمی زیادہ ہوں اتنی ہی یہ جماعت اللہ کو زیادہ پیاری ہوتی ہے

۱۸۔ جمعہ کے دن جو شخص غسل کرتا ہے، سر میں تیل ڈالتا ہے

جمعہ کے دن جو شخص غسل کرتا ہے، سر میں تیل ڈالتا ہے
جمعہ کے دن جو شخص غسل کرتا ہے، سر میں تیل ڈالتا ہے

شکارت : پیاری، عکا، تنہا، فہرہ، ملائکہ، سمسما، مجبوری، اوسما، بہتر، چوتھی مرتبہ

خوشبو لگاتا ہے۔ اچھی طرح طہارت کرتا ہے۔

خوشبو لگاتا ہے، آٹھ تھراہ تھراہ کرتا ہے
سوغند بھاری کرتے، بالکل پاک-پاک ہے،

نماز کو جاتا ہے اور جتنی نماز اللہ نے مقدر کی ہے اتنی نماز پڑھتا ہے،

نماز کو جاتا ہے اور جتنی نماز اللہ نے مقدر کی ہے اتنی نماز پڑھتا ہے
نماز کو جاتا ہے اور جتنی نماز اللہ نے مقدر کی ہے اتنی نماز پڑھتا ہے

خطبہ کے وقت خاموش رہتا ہے۔ مسلمانوں میں تفریق نہیں ڈالتا

خطبہ کے وقت خاموش رہتا ہے، مسلمانوں میں تفریق نہیں ڈالتا
خطبہ کے وقت خاموش رہتا ہے، مسلمانوں میں تفریق نہیں ڈالتا

تو اللہ اس بندے کے ایک جمعہ سے

تو اللہ اس بندے کے ایک جمعہ سے
تو اللہ اس بندے کے ایک جمعہ سے

دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔
دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

۱۹۔ ایک اعرابی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا،

۱۹۔ ایک اعرابی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا،
۱۹۔ ایک اعرابی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا،

مجھے ایسے اعمال بتائیے جن کی وجہ سے میں جنت میں چلا جاؤں،

مجھے ایسے اعمال بتائیے جن کی وجہ سے میں جنت میں چلا جاؤں،
مجھے ایسے اعمال بتائیے جن کی وجہ سے میں جنت میں چلا جاؤں،

فرمایا اللہ کیساتھ کسی کو شریک نہ کر، نماز پڑھا کر، زکوٰۃ دیا کر،

فرمایا اللہ کیساتھ کسی کو شریک نہ کر، نماز پڑھا کر، زکوٰۃ دیا کر،
فرمایا اللہ کیساتھ کسی کو شریک نہ کر، نماز پڑھا کر، زکوٰۃ دیا کر،

شریک، شریک، خدمت، بیعت، تفریق، مقدر، پکی، طہارت : شکر،

رمضان کے روزے رکھا کر۔ اس نے کہا خدا کی قسم یہ اعمال بجالاؤں گا

رمضان کے روزے رکھا کر، اس نے کہا خدا کی قسم یہ اعمال بجالاؤں گا۔
رمضان کے روزے رکھا کر، اس نے کہا خدا کی قسم یہ اعمال بجالاؤں گا۔

ان پر نہ کچھ زیادہ کروں گا نہ ان سے کم کروں گا یہ کہہ کر اٹھ گیا۔

ان پر نہ کچھ زیادہ کروں گا نہ ان سے کم کروں گا یہ کہہ کر اٹھ گیا۔
ان پر نہ کچھ زیادہ کروں گا نہ ان سے کم کروں گا یہ کہہ کر اٹھ گیا۔

حضور ﷺ نے اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا

حضور ﷺ نے اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا
حضور ﷺ نے اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا

اگر کوئی جنتی کو دیکھنا چاہے تو اسے دیکھ لے۔

اگر کوئی جنتی کو دیکھنا چاہے تو اسے دیکھ لے۔
اگر کوئی جنتی کو دیکھنا چاہے تو اسے دیکھ لے۔

ۛۛ۔ جب تمہارے بادشاہ اور امیر اچھے ہوں۔ تمہارے مالدار سخی ہوں

ۛۛ۔ جب تمہارے بادشاہ اور امیر اچھے ہوں۔ تمہارے مالدار سخی ہوں
ۛۛ۔ جب تمہارے بادشاہ اور امیر اچھے ہوں۔ تمہارے مالدار سخی ہوں

اور تمہارے کام باہمی مشورے سے ہوا کریں

اور تمہارے کام باہمی مشورے سے ہوا کریں
اور تمہارے کام باہمی مشورے سے ہوا کریں

تو تمہاری زندگی موت سے بہتر ہے۔

تو تمہاری زندگی موت سے بہتر ہے۔
تو تمہاری زندگی موت سے بہتر ہے۔

اور اگر امیر اور بخیل ہوں اور تم عورتوں کی

اور اگر امیر اور بخیل ہوں اور تم عورتوں کی
اور اگر امیر اور بخیل ہوں اور تم عورتوں کی

شکرت : بخیل، پرمسپر، باہمی، داتا، سخی، ایشارہ، بولے، کہہ کر

رائے کے تابع هو۔ تو پھر جینے سے مرنا بہتر ہے

رائے کے تابع هو، تو فیر جینے سے مرنا بہتر هو
نیردشیر انوساری هو، تاهلے تومادیر بےچے থাকار چےے مৃতوبরণ کرا اوتوم۔

ۛۛ۔ جو کسی بھو کے کو کھانا کھلاتا ہے تو خدا تعالی اس کو جنت کے

جو کسی بھو کے کو کھانا کھلاتا هو تو خودا تالائا اوس کو جلاات کے
ۛۛۛ۔ ےے بیاکتی سکوڈھارت کے کھانا کھاوےے، تاکے االلاه تالالا بههسور

پھل کھلائے گا۔ جو کسی پیاسے کو پانی پلاتا ہے تو اللہ تعالیٰ

فل کھلاےگا جو کسی پیاسے کو پانی پلاتا هو تو االلاه تالالا
فل کھاوےے۔ ےے بیاکتی کون پیپاسیت بیاکتیکے پانی پان کراے تاکے االلاه تالالا

اس کو جنت کی سر بھر شراب پلائے گا۔

اوس کو جلاات کی سار ب-مھر شاراب پلاےگا۔
بههسور بوائلیر موخ بکک کرا شراب پان کراےے۔

جو بندہ کسی غریب کو کپڑے پہنائے گا

جو بانداھ کسی گریب کو کاپڈے پھناےگا
ےے بیاکتی کون گریبکے کاپڈ پراے

تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے حلقے عطا کرے گا۔

تو االلاه تالالا اوس کو جلاات کے کھلے آتا کراےگا
االلاه تالالا تاکے بههشوریر پوشاک پراےے۔

ۛۛ۔ جو شخص مجھ سے وعدہ کرے کہ وہ لوگوں سے سوال نہیں کرے گا

جو شخھ موے سے وےادا کراے کے لوگا سے سووےال ناھ کراےگا
ۛۛۛ۔ ےے بیاکتی آمار ساٹھ اکٹھار اسیکار کراے ےے، سے کون مانوےیر کاھ سووےال کراےے نا

تو میں ایسے شخص کے لئے جنت کا ضامن ہونے کو تیار ہوں۔

تو مای اےےاسے شخھ کے لیے جلاات کا جامین هےے کو تےےار هےے
تاهلے آامی اےمن بیاکتیر بههشوریر داےیتھ نیتے پرضوت آاھ۔

شکارٹھ : تابع - انوساری، بھو کے، سکوڈھارت، پیاسے، پیپاسیت بیاکتی، وعدہ، اسیکار، ضامن، داےیتھ۔

حاجی مغفرت طلب کرے اس کو بھی بخش دے۔

ہاجی ماگفیرات تلر کرے اس کو بھی بخش دے
ہاجی ساہبہرا گوناہ ماہفر دویا کرے آپانی تاکہو ماہ کرے دینا

ۛۛ۔ جہاد کے ارادے سے جو شخص گھر سے نکلا

جہاد کے ارادے سے جو شخص گھر سے نکلا
ۛۛۛ جہاد کے ارادے سے جو شخص گھر سے نکلا

وہ خواہ کفار کی تلوار سے قتل ہو یا اونٹ اور گھوڑے سے گر کر مر گیا

وہ خواہ کفار کی تلوار سے قتل ہو یا اونٹ اور گھوڑے سے گر کر مر گیا
وہ خواہ کفار کی تلوار سے قتل ہو یا اونٹ اور گھوڑے سے گر کر مر گیا

یا کسی زہریلے کیڑے کے کاٹنے سے مر گیا یا اس کے بستر ہی پر

یا کسی زہریلے کیڑے کے کاٹنے سے مر گیا یا اس کے بستر ہی پر
یا کسی زہریلے کیڑے کے کاٹنے سے مر گیا یا اس کے بستر ہی پر

اس کو موت آگئی وہ ہر حالت میں شہید ہے اور اس کے لئے جنت ہے

اس کو موت آگئی وہ ہر حالت میں شہید ہے اور اس کے لئے جنت ہے
اس کو موت آگئی وہ ہر حالت میں شہید ہے اور اس کے لئے جنت ہے

ۛۛ۔ شہید کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر قرض۔

شہید کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر قرض۔
شہید کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر قرض۔

ۛۛ۔ جہاد میں روپیہ خرچ کرنے والوں کو ایک روپیہ کا

جہاد میں روپیہ خرچ کرنے والوں کو ایک روپیہ کا
ۛۛۛ جہاد میں روپیہ خرچ کرنے والوں کو ایک روپیہ کا

ثواب سات سو روپے کے برابر ہوتا ہے۔

ثواب سات سو روپے کے برابر ہوتا ہے۔
ثواب سات سو روپے کے برابر ہوتا ہے۔

شہاد : کفار - کافیردے، بستر، بیخانا، مگر، بھادا، برابر، پرمیما،

جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو جائے۔

جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو جائے

وہ کون دروازہ دیکھ کر بھی بہشت میں داخل ہو جائے۔

۳۳۔ ایک شخص نے اپنی سخت دلی کی شکایت کی۔

ایک شخص نے اپنی سخت دلی کی شکایت کی

۳۳۔ ایک شخص نے اپنی سخت دلی کی شکایت کی،

فرمایا: یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر، مسکین کو کھانا کھلا تیرا دل نرم ہو جائے گا

فرمایا: یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر، مسکین کو کھانا کھلا تیرا دل نرم ہو جائے گا

۳۴۔ بہترین شخص تم میں سے وہ ہے جس نے قرآن کو سیکھا اور سکھایا

بہترین شخص تم میں سے وہ ہے جس نے قرآن کو سیکھا اور سکھایا

۳۴۔ بہترین شخص تم میں سے وہ ہے جس نے قرآن کو سیکھا اور سکھایا

۳۵۔ ذکر الہی سے بڑھ کر کوئی چیز خدا کے عذاب سے نجات دلانے والی نہیں ہے

ذکر الہی سے بڑھ کر کوئی چیز خدا کے عذاب سے نجات دلانے والی نہیں ہے

۳۵۔ ذکر الہی سے بڑھ کر کوئی چیز خدا کے عذاب سے نجات دلانے والی نہیں ہے

۳۶۔ جو بات الحمد للہ یا بسم اللہ سے شروع نہیں کی جاتی

جو بات الحمد للہ یا بسم اللہ سے شروع نہیں کی جاتی

۳۶۔ جو بات الحمد للہ یا بسم اللہ سے شروع نہیں کی جاتی

اس میں برکت نہیں ہوتی

اس میں برکت نہیں ہوتی

اس میں برکت نہیں ہوتی

شمارت : ۳۳ - سخت دلی - من کٹین ہویا، شکایت، অভিযোগ، بہترین - سربوتما

۳۷۔ جب کوئی شخص تم میں سے کھانا کھائے۔ تو بسم اللہ کہہ لیا کرے۔

جب کوئی شخص تو تم سے کھانا کھائے تو بسم اللہ کاہ لیا کرے
۷۹۔ یখন توامادےر مধ্য ہتے کےڈ خانا کھای، تখন بسم اللہ کاہ بےلے شورو کرے

اگر اتفاقاً ابتدا میں کسی کو بسم اللہ یاد نہ رہے

آگار ایٹھکاکان ایبتےدا مے کسی کو بسم اللہ اییاد نا رھے
یڈی کاکھارو غٹناکرمے شورو تے بسم اللہ منے نا کھکے

تو بیچ میں جب یاد آ جائے یہ الفاظ کہہ لے

تو بیچ مے جب اییاد آجائے اییےھ آل فاج کاکھ لے
تاکھلے کھاوےار ماکھ یখন سورو آسبے تখন ا شبدگولے بےلے،

بسم اللہ اولہ و آخرہ

بسم اللہ ایی آوےلالاھ ویا آخیراھ”
بسم اللہ ایی آوےلالاھ ویا آخیراھ۔

۳۸۔ ایک صحابی نے عرض کیا، بہترین عمل کون سا ہے

اک کھابےی نے آرک کیا، بےھتروان آامل کون سا ہای
۷۷۔ جنےک ساھابے آرک کرل سربوآوم آامل کونٹے

جو اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔

جو آلالاھ کو سب سے ییاداہ ماھبب ہای؟ فرمایا ویاکوت پر ناماھ پڈنا
یا آلالاھر نیکٹ اٹی پریی؟ کھور (سا.) بےلےن، سمیامت ناماھ پڈا۔

اس نے عرض کیا اس کے بعد؟

اوس نے آرک کیا اوسکے باڈ؟
ٹینی آبار بےلےن اڈپر کونٹے؟

شکایت : - نجات، سربوآوم، بہترین، ماٹھا، سر، - اٹیوگ، - شکایت :

فرمایا: ماں باپ سے اچھا برتاؤ کرنا۔

فرمایا ماں باپ سے اچھا برتاؤ کرنا

تینی بللین، ماتا-پیتار ساٹھ ایل باصهار کرا

اس نے عرض کیا پھر کون سا عمل؟ فرمایا: اللہ کے راستے میں جہاد کرنا

اوس نے آراز کیا فھر کون سا اامل؟ فرمایا االلہا کھ راکٹھ مھ جیہاد کرنا۔

تینی بللین، تارপর کون اامل؟ بللین االلہاھر راکٹھ جھہاد کرا۔

۳۹۔ کسی ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہہ دینا بہترین جہاد ہے۔

کسئی جالیم بادشاھ کھ سامنھ ہک بات کاه دنوا بھتترین جیہاد ہای

۷۹۔ کون جالیم بادشاھر سامنھ ہک کٹھا سربوتوم جھہاد۔

۴۰۔ سب سے زیادہ کامل ایمان ان لوگوں کا ہے جن کے

سب سھ ییاداھ کامیل ایمان اٹن لوگوں کا ہای، جن کھ

۸۰۔ سربادیک परिपूर्ण ایمان ہکھھ اٹھ باکتیر، ایمان ہار

اخلاق بہت اچھے ہیں اور وہ اپنے گھر والوں پر بہت مہربان ہیں:

ااخلاک بھت ااکھھ ہای ااا اور اپنھ ہر اوالوں ھر بھت مھربان ہای

ااریر اال ابا و نیج परिবারھر لاکجنھر اراٹ اادیک دایاشیل۔

(ازار بعین مرتبہ سید عبدالاحد قاسمی)

(سایئد اابڈول ااھاد کاسمیر "اارباکین" ہتھ سائگھیتا۔)

شکارٹھ

باصهار، برتاؤ، پریر، مبوب، ماوا، سائگھیتا، ااااا، ااااا،

رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی رفاقت میں سب سے سابق وفاق تھے۔

راسূলلہ (سا.) کی رفاقت میں سب سے سابق وفاق تھے
راسूलلہ (سا.) এর সহচর্যে তিনিই সর্ব প্রথম ও অগ্রগামী ছিলেন।

حیات میں آپ کے وزیر رہے۔ اور آپ کے بعد آپ کے جانشین ہوئے

হয়ত میں আপ (সা.) কে ওয়ীর রাহে, আওর আপ (সা.) কে বা'দ আপ কে জানশীন হোয়ে,
জীবদ্দশায় নবীজীর মন্ত্রী ছিলেন এবং এন্তেকালের পর নবীজীর স্থলাভিষিক্ত হন।

خليفة رسول اللہ ﷺ کا مبارک خطاب آپ کے سوا کسی کے لئے استعمال نہیں ہوا،

خلیفہ رسول اللہ (سا.) کا مبارک خطاب آپ کے سوا کسی کے لئے استعمال نہیں ہوا،
'نবیجীর خلیفہ' এই مبارک خطاب ہجرت اور بکر (را.) ছاڑا অন্য کارو জন্য ব্যবہت হয়নি۔

آپ کے بعد کے خلفاء امیر المؤمنین کہہ کر پکارے گئے۔

আপ কে বা'দ কে খলাফায় আমীরুল মু'মینیন কাহ کر پকারে গایে
হجرت اور বকের পরবর্তী খلیফাদেরকে "আমীরুল মুমেনীন" বলে ডাকা হতো।

دو برس تین مہینے نو دن تحت خلافت پر متمکن رہ کر

দো বরস তীন মাহীনে নও দিন তখতে খিলাফাত পর মুতামাক্বিন রাহ কর
দুই বৎসর তিন মাস নয় দিন তিনি খেলাফতের সিংহাসনে অধিষ্ঠ থাকর পর

۱۷ جمادی الاخریٰ کو مغرب و عشاء کے مابین اس دارفانی سے

১৭ জুমাদাল উখরা ১৩হি: কো মাগরিব অ ইশা কে মা বায়ন ইস দারে ফানী سے
১৭ই জুমাদাল উখরা ১৩হি: তে মাগরিব ও ঈশার মাঝামাঝি সময় ইহকাল ত্যাগ করেন

رحلت کی اور اپنے حبیب رسول کریم ﷺ کے پہلوں میں مدفون ہوئے

রিহلات کی آওর آپনী হাবীব راسূله কারীম (সা.) কে پاھلے میں مدفون হয়ে,
এবং তাঁর মহান ও পরম বন্ধু হজরত রাসূলুল্লাহ (সা.) এর পাশেই সমাধিস্ত হন।

رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ علمائے لکھا ہے کہ عورتوں میں

রাজিয়াল্লাھ তাআলা আনھ- উলামা নে লিখা হয় কেহ আওরাতু میں
রাযিয়াল্লাھ তা'আলা আনھ। উলামায়ে কেরাম লিখেছেন যে, মহিলাদের মধ্যে

शब्दार्थ : अग्रगामी, وزیر, परामर्शदाता वा मन्त्री - फائق, प्रथम, سابق, सम्मिधा, رفقت, धैर्यशील, बदबार : शब्दार्थ

ইহকাল, دارفانی, মধ্যবর্তী, মابীন, অধিষ্ঠিত, متمکن, স্থলাভিষিক্ত, জانشীন

سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسلام لائیں،

سب سے پہلے ہجرت خادیجاہ اسلام لائے
سب سے پہلے ہجرت خادیجاہ (را.) اسلام گرنہ

لڑکوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، غلاموں میں حضرت زیدؓ،

لڑکوں میں ہجرت آلی (را.) گولاموں میں ہجرت یاعد (را.)
اے ہجرت آلی (را.) گولاموں میں ہجرت یاعد (را.)

اور مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام لائے

اے اور مردوں میں ہجرت آلی (را.) اسلام لائے
اے اور مردوں میں ہجرت آلی (را.) اسلام گرنہ

آپ کے وعظ و تبلیغ سے بڑے بڑے صحابہ مسلمان ہوئے۔

آپ کے وعظ و تبلیغ سے بڑے بڑے صحابہ مسلمان ہوئے
ہجرت آلی (را.) - اے وعظ و تبلیغ سے بڑے بڑے صحابہ مسلمان ہوئے

فرمایا کرتے تھے: ”سچ بولنا اور نیکی کرنا موجب جنت ہے،

فرمایا کرتے تھے : سچ بولنا اور نیکی کرنا موجب جنت ہے
تین بولتے سچ بولنا اور نیکی کرنا موجب جنت ہے

اور جھوٹ بولنا اور بدکاری کرنا موجب دوزخ ہے۔

اور جھوٹ بولنا اور بدکاری کرنا موجب دوزخ ہے
اور جھوٹ بولنا اور بدکاری کرنا موجب دوزخ ہے

شہادہ : پہلے - پرم، لڑکوں - بالکیرا، مردوں - پرم، وعظ - وعظ،

سچ بولنا اور نیکی کرنا موجب جنت ہے،

حضرت عمر فاروق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ہیڑت وڈر فاریک (را.)

آپ کا نام مبارک عمر ہے۔ فاروق آپ کا لقب،

آپ کا نامے مبارک وڈر ہیڑ، فاریک آپ کا لقب
تار مبارک نام وڈر۔ فاریک تار وڈاڈا۔

اور کنیت ابو حفص ہے۔ آپ کی ولادت واقعہ فیل کے

آور کونیاٹ آبر ہافس ہیڑ، آپ کی ولاداٹ وڈاڈاآیے فیل کے
وڈ نام آبر ہافھ۔ تار جنم (آرٹاهاسک) ہاٹاٹر ہاٹنار

تیرہ برس بعد ہوئی، عمر آپ کی بھی تریسٹھ برس کی ہوئی،

توراہ برس باڈ ہڈ، وڈر آپ کی ڈا ڈرساٹ برس کی ہڈ
تار ہڈر ٲر ہڈیھل۔ تار ہڈس وڈ تہاٹا ہڈر ہڈیھل۔

نبوت کے چھٹے سال ستائیس برس کی عمر میں اسلام لائے۔

نہ وڈاٹ کے آٹا سال ساٹاڈس برس کی وڈر مے ااسلام لایے
نہ وڈاٹار ٲٹ ہڈر ساٹااا ہڈس ہڈسے ااا ااسلام آرہن کراا۔

ان سے پہلے چالیس مرد اور گیارہ عورتیں اسلام سے مشرف ہو چکی تھیں

وڈ سے ٲہلے آاااا مراد آور ااااا ااسلام سے مڈاررک ہا آااا
تار آااے 80 جن ٲورڈ وڈ 11 جن ماااا ااسلام آرہنے ہڈا ہڈیھل۔

رنگ آپ کا سفید مائل بہ سرخی تھا مگر قحط سالی میں

رنگ آپ کا سوافاےد ماااےل ہ-سورآا آا ماااا کھڑ سالی مے
تار اااےر رن آاا لال مااااٹ فسا، کما ڈورڈاااےر سااا

ناموافق غذا کے استعمال سے رنگ میں سیاہی آگئی تھی،

ناموڈاااا گااا کے اااااا سے رن مے ساااا ااااا آا
انوٲوڈوڈااا آاا آااااا کااااےر شراااےر رن کالو ہڈے اااااااا۔

شہارآا : لقب - وڈاڈا، کنیت - وڈنام، عمر - ہڈسے، مشرف - ہڈا، ناموافق - انوٲوڈوڈااا،

رخساروں پر گوشت کم تھا، قدمبارک دراز تھا۔ جب لوگوں کے

کھسارے پر گୋشت کم था, कद मुबारक दराय था, जब लोगों के चेहारार उपरिभागे गोशत कम ছিল। গঠন লম্বা ছিল। যখন তিনি মানুষের মাঝে

درمیان میں کھڑے ہوتے تو سب سے اونچے نظر آتے معلوم ہوتا

درمیان میں سے ঝাঁড়ে হোতে তো সব سے উঁচে নযর আতে মালুম হোতা
दाड़ातेन तखन ताकेइ सबचेये उँचू मने हतो।

کہ گویا سواری پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ بڑے بہادر اور بڑے طاقتور تھے

কেহ গোয়া सওয়ারी पर बयठे हुये हाय। बडे बाहादुर आउर ताकतुওয়ার थे मने हतो তিনি যেন কোন বাহনের উপর বসে আছেন। তিনি বড়ই সাহসী এবং খুবই শক্তিশালী ছিলেন।

اسلام سے پہلے جیسی شدت کفر میں تھی، اسلام کے بعد ویسی ہی

ইসলাম سے پہলে জ্যায়সী শিদত কুফুর में थी, ইসলাম के बाद वीसाही ही ইসলাম গ্রহণের পূর্বে কুফরির মধ্যে যেমন তার কঠোরতা ছিল, মুসলমান হওয়ার পর

شدت اسلام میں ہوئی، ان کے مسلمان ہوجانے سے

শিদত ইসলাম में हुई, उन के मुसलमान हो जाने से
ইসলামের মধ্যেও তেমন তীব্রতা এসেছে। তাঁর ইসলাম গ্রহণের পর

دین اسلام کو بہت زیادہ قوت حاصل ہوئی، رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں

দীন ইসলাম কো বহুত যিয়াদাহ কুওয়্যাত হাসেল हुई, रासूल के यामाना में
ইসলাম ও মুসলমানদের মধ্যে প্রচণ্ড শক্তির সঞ্চার হয়েছিল নবীজীর যুগে

صرف ایک وزیر کی حیثیت سے رہے۔ اور صدیق اکبر نے

সিরফ এক উযীর কী হাইছিয়াত সে রাহে, আওর ছিদীকে আকবর (রা.) ने
তিনি তার একজন মন্ত্রী মর্যাদায় ছিলেন। এবং হযরত আবু বকর (রা.)

ان کو وزارت کے ساتھ ساتھ مدینے کا قاضی بھی بنا دیا،

उन को वीयारात के साथ साथ मदीने का काशी भी बना दिया
তাকে মন্ত্রিত্বের দায়িত্বের সাথে সাথে মদীনার প্রধান বিচারপতিও নিয়োগ করেন।

پھر حضرت صدیق کے بعد خلیفہ ہوئے۔

ফের হযরত ছিদীক (রা.) के बाद खलीफा हुये
অতঃপর হযরত আবু বকরের (রা.) পর তিনি খলীফা হয়েছিলেন।

শব্দার্থ : বিচারক, قاضی - ایجت - حیثیت, شکتی - قوت, تীব্রতা, شدت, - یمن, گویا : شکارث :

”علماء کی مجلسوں سے علیحدہ نہ رہا کرو۔ اللہ نے روئے زمین پر

“ولاما کی مآجلیس سے آلاہیہا نہ راہہ کرہ، آلاہ نہ رے یمین پر
تومرا کخنو ولامادہر مآجلیس تھے دیرے تاکبہ نا۔ آلاہ تاآلا یمینہ

علماء کی مجلس سے زیادہ بزرگ کوئی مقام نہیں پیدا کیا“

ولاما کی مآجلیس سے ییاداہ سے ییاداہ بصرگ کوئی ماکام نہی پیدا کیا
ولامادہر مآجلیس آپہمکفا اذیک سممانیت کون آایگا سٹری کرہن نہی۔

حضرت عثمان ذوالنورین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ہبرت اوسمان یون-نراین (را.)

آپ کا نام مبارک عثمان اور لقب ذوالنورین ہے۔

آپ کا نامہ مبارک اوسمان آاور لکب یوننراین ہای
تار نام آیل اوسمان، آار اآاڈی آیل یوننراین۔

آپ کی ولادت واقعہ فیل کے چھ برس بعد ہوئی،

آپ کی ولادات ویاکیآیے فیل کے آھہ برس باد آڈ
ہاتیر آٹنار آر ہآر پر تار آنم ہئی۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وعظ سے مشرف باسلام ہوئے

ہبرت آاببکر آڈیک (را.) کے ویاآ سے مشاررف ہاسلام آئی
تین ہبرت آاببکرہر (را.) ویاآ و نہیہتہ اسلام آرہنے آنا ہن۔

قد آپ کا متوسط، اور رنگ سفید زردی مائل تھا، چہرہ مبارک پر

آڈ آپ کا مشاویاسات، آاور رنآ سفاہد ہرڈی ماییل آا، آہرایے مبارک پر
تار شریہر گٹن مڈام ڈرہنہر آیل۔ شریہر رن آلود برآ مشریت سادا آیل۔

چچک کے چند نشانات تھے، سینہ کشادہ تھا، ڈاڑھی گھنی تھی،

آآک کے آاند نشانات آے، سانا کوشادا آا، ڈاڑھی آنی آا،
آہارار مڈیہ ہسنتورہر کئیکآ ڈاگ آیل۔ بک پرشنت آیل۔ ڈاڈی آن آیل۔

شہارٹ : ڈوہ - ذوالنورین - آایگا - مقام - آواآنا - اعلان - سماہیت - ڈفون - پارشہ - پہلون : شہارٹ
نرہر اذیکاری، واقعہ - آٹنا، متوسط - مڈام، آچک - ہسنتورہر، آند - کئیکآ۔

سر میں بال رکھتے تھے۔ اخیر عمر میں زرد خضاب بالوں میں لگاتے تھے

سار مے بال راختے ٲے، آخیرے ٲمر مے یرد خیاوب بالوں مے لاڳاتے ٲے
ماٲای چول راختےن ، شےب بڑسے داڑیے ٲے ہلؤد ٲےجاوب بربهار کرےتےن ।

اور دانتوں کو سونے کے تار سے بندھوایا تھا،

آٲر داٲوں کو سونے کے تار سے بانڈٲوایا ٲا
اوبن سربےر تار دیرے داٲ بانڈایے ٲیلےن۔

آپ حضرت فاروق اعظمؓ کے بعد خلیفہ منتخب کئے گئے

آٲ ہبرت فاروقے آجم کے بانڈ خلیفا مونٲاٲاوب کیرے ڳایے
ہبرت اوسمان (را.) ہبرت اومرےر ٲر خلیفا نیرباٲیت ہن

اور بارہ دن کم بارہ سال مسند خلافت کو رونق دی

آٲر باراھ دین کم باراھ سال ماسنادے ٲیلافٲ کو رونق دی
اوبن بار دین کم بار بٲسر ٲےلافاٲےر ماسنادکے آلوکیت کرےٲےن۔

آپ کے عہد میں بہت سے ممالک اسلامی سلطنت میں شامل ہوئے

آٲ کے آہد مے بھٲ سے مامالےک اوسلامی سولٲانات مے شامل ہڑے
ہبرت اوسمان (را.) اےر ڑوے بھ دےش اوسلامی راسٲےر آٲٲاٲوٲ ہڑے۔

۱۸ ذی الحجہ ۳۵ھ کو بڑی مظلومیت کے ساتھ باغیوں کے ہاتھ سے

۱۸ ذی الحجہ ۳۵ھ کو بڑی مٲلومیت کے ساٲ باڳیوں کے ہاٲ سے
۱۸ ذی الحجہ ۳۵ھ کو بڑی مٲلومیت کے ساٲ باڳیوں کے ہاٲ سے
۱۸ ذی الحجہ ۳۵ھ کو بڑی مٲلومیت کے ساٲ باڳیوں کے ہاٲ سے

شہید ہوئے اور مقام حش کو کب میں دفن کئے گئے۔

شہید ہڑے آٲر ماکامے ہش کاٲکاوب مے دافن کیرے ڳایے
شاہاداٲ برن کرےن اوبن کوکاوبےر ہش نامک سٹانے سماہیت ہن۔

علماء نے لکھا ہے کہ یہ پہلا واقعہ تھا کہ مسلمان کی تلوار مسلمان پر چلی

اٲلاما نے لیاٲا ہڑے کہ ٲےہ ٲاھلا ٲوٲاکیا ٲا کہہ ماسلمان کی ٲلٲوٲا ماسلمان ٲر ٲلی
اٲلاماے کرےم لیکھےن، اٲاے ٲرٲم سٹنا ٲیل ٲے، اےکجن ماسلمانےر ٲلٲوٲا اناٲ ماسلمانےر اٲر ٲٲیت ہڑے

شکارٲ : زرد - ہلؤد، خضاب - چولےر کلٲ، ممالک - دےشسمٹھ، شامل - اٲٲوٲ، باغیوں - بیدوہی،

اور یہ پہلا فتنہ تھا۔ جو اس امت میں برپا ہوا جس نے برکات

آورد رےہ پہلا فتنہا تھا جو اِس اُمت مے بربا ہوا، جس نے بربکا تے
اےب اےا اُتہم فتنہا یا اے اُمتتےر مٹھے سٹےٹھیل، یا نبوؤیا تے بربک تےر

نبوت کا سلسلہ کاٹ دیا اور اسلامی فتوحات کا دروازہ بند کر دیا۔

نبوؤیا ت کا سلسلہا کاٹ دیا اور اِسلامی فتوحات کا دروؤیااھ برب کر دیا
ڈارا باھیکا تہا خت م کرے دےب اےب اِسلامےر بجاؤےر ڈارا برب کرے دےب ا

مسلمانوں کی تلوار جو کافروں پر چلتی تھی،

موسلمانو کے تلوؤار جو کافیرکں ٲر چلتی تھی،
موسلمانےر بے تلوؤار کافےر دےر اُٲر ٲر اِچالیت ہتو

اب آپس ہی میں چلنے لگی۔ فرماتے تھے:-

اَب اُٲس ہی مے چلنے لگی، فرماتے تھے:
سے تلوؤار اےخ نجاؤےر مٹھے اے چل تے لگا لو ا۔ (ہب رت اُسمان را.) ب ل تے ن :

۱۔ بندگی اس کو کہتے ہیں کہ بندہ احکام الہی کی حفاظت کرے

بندگی اِس کو کاہتے ہاؤں کہہ بانا اھکامے اِلاہی کے اِفاؤت کرے
۱۔ بندگی اےا کے ب لے بے، بانا اہلااھر بفاان س مھکے ہفاؤت کر بے

اور جو عہد کسی سے کرے اس کو پورا کرے اور جو کچھ مل جائے

اورد جو اھد کسی سے کرے اُس کو ٲرا کرے اور جو کھ مل جاؤے
اےب بے اوؤا دا کارو سؤے کر بے تا ٲرو کر بے، اےب یا کھ م ل بے

اس پر راضی ہو جائے، اور جو نہ ملے اس پر صبر کرے۔

اُس ٲر راجے ہو جاؤے، اور جو نہ ملے اُس ٲر برب کرے
تار اُٲر راجے اھک بے اور یا نا ٲا بے تار اُٲر ڈےر ڈارن کر بے ا

۲۔ دنیا کی فکر کرنے سے تاریکی پیدا ہوتی ہے

دنیا کے فیکر کرنے سے تاریکی ٲدا ہوتی ہاؤں
۲۔ دنیا ر اِٹا فیکرے اربکار سٹا ہاؤں

شکارا : اوؤا دا، عہد، اےبادت، بندگی، نجاؤےر مٹھے، اُٲس میں، بجاؤےر س مھ، فتوحات :

بھس، ہلاک، مؤکت، نجات، سبٹ، راضی

بلکہ آپ ہی کے نگرانی میں پرورش پائی۔ جب جوان ہوئے

بلکہ آپ ہی کے نگرانی میں پرورش پائی۔ جب جوان ہوئے
 বলکہہ آپ ہی کے نگرانی میں پرورش پائی۔ جب جوان ہوئے
 বরং তারই তত্ত্বাবধানে লালিত পালিত হয়েছেন, যখন তিনি যুবক হলেন

تو رسول کریم ﷺ کی سب سے زیادہ چہیتی بیٹی سیدہ فاطمہؑ عنہا سے

تو رسول کریم ﷺ کی سب سے زیادہ چہیتی بیٹی سیدہ فاطمہؑ عنہا سے
 তো রাসূলে কারীম (সা.) কী সব سے যিয়াদাহ চাহীতী বেটী সায়িয়াদাহ ফাতীমা (রা.) সে
 তখন রাসূল (সা.) এর সর্বাধিক আদরের মেয়ে সাইয়েদা ফাতেমার (রা.) সঙ্গে তাঁর বিবাহ হয়েছে।

آپ کا نکاح ہوا اور ان سے آپ کی اولاد ہوئی حضرت عثمانؓ کی

آپ کا نکاح ہوا اور ان سے آپ کی اولاد ہوئی حضرت عثمانؓ کی
 আপ کا نکاح ہوا اور ان سے آپ کی اولاد ہوئی حضرت عثمانؓ کی
 এবং হযরত ফাতেমা থেকে তাঁর সন্তানাদী জন্ম লাভ করে। হযরত উসমান (রা.) এর

شہادت کے بعد آپ ہی کو خلیفہ منتخب کیا گیا، صحابہ کرام میں

شہادت کے بعد آپ ہی کو خلیفہ منتخب کیا گیا، صحابہ کرام میں
 شاہدات کے بعد آپ ہی کو خلیفہ منتخب کیا گیا، صحابہ کرام میں
 شاہدات کے بعد آپ ہی کو خلیفہ منتخب کیا گیا، صحابہ کرام میں

اعلیٰ درجہ کے فصیح و بلیغ اور اعلیٰ درجہ کے خطیب سمجھے جاتے تھے۔

اعلیٰ درجہ کے فصیح و بلیغ اور اعلیٰ درجہ کے خطیب سمجھے جاتے تھے۔
 اعلیٰ درجہ کے فصیح و بلیغ اور اعلیٰ درجہ کے خطیب سمجھے جاتے تھے۔
 اعلیٰ درجہ کے فصیح و بلیغ اور اعلیٰ درجہ کے خطیب سمجھے جاتے تھے۔

اور شجاعت و بہادری میں سب سے فائق مانے جاتے،

اور شجاعت و بہادری میں سب سے فائق مانے جاتے،
 اور شجاعت و بہادری میں سب سے فائق مانے جاتے،
 اور شجاعت و بہادری میں سب سے فائق مانے جاتے،

آپ کا مرتبہ بہت بڑا تھا۔ تین دن کم پانچ سال تخت خلافت پر

آپ کا مرتبہ بہت بڑا تھا۔ تین دن کم پانچ سال تخت خلافت پر
 آپ کا مرتبہ بہت بڑا تھا۔ تین دن کم پانچ سال تخت خلافت پر
 آپ کا مرتبہ بہت بڑا تھا۔ تین دن کم پانچ سال تخت خلافت پر

متمکن رہ کر ۱۸/رمضان ۳۰ھ کو ایک بد بخت شخص عبدالرحمن بن ملجم

متمکن رہ کر ۱۸/رمضان ۳۰ھ کو ایک بد بخت شخص عبدالرحمن بن ملجم
 متمکن رہ کر ۱۸/رمضان ۳۰ھ کو ایک بد بخت شخص عبدالرحمن بن ملجم
 متمکن رہ کر ۱۸/رمضان ۳۰ھ کو ایک بد بخت شخص عبدالرحمن بن ملجم

شکارت : منتخب - নির্বাচিত, فصیح - স্পষ্টভাষী, بلیغ - মিত্তভাষী, شجاعت - বীরত্ব, بد بخت, দুর্ভাগা

خارجی کے ہاتھ سے بمقامِ کوفہ شہید ہوئے،

خاریجی کے ہاتھ سے ب ماکامے کُفا شہید ہئے،
خاریجی ہاتھ کُفا نامک سٹانے شاہادات بরণ کرهن۔

کوفہ کے قریب ایک مقام نجف ہے وہاں دفن کئے گئے رضی اللہ عنہ

کُفا کے قریب اک ماکام نجر ف ہائ و ہاں دافن کیے گائے (را.)
کُفار نیکٹبرتی ناجر ف نامک سٹانے تاںکے دافن کرا ہئ۔ رایشا اللہ انہ۔

آپ کا قد مبارک پست تھا، جسم فریبہ تھا پیٹ بڑا تھا

آپ کا کُفد مبارک پست ہا، جس م فہر با ہا، پٹ بڈا ہا،
تاں شاریریک گٹن سٹاٹو۔ شریر موٹا سٹاٹو۔ پٹ بڈ سٹاٹو

اور ڈاڑھی بہت بڑی تھی کہ پورا سینہ اس کے نیچے بند تھا۔

آور ڈاڈھی بھت بڈی تھی کہ پورا سنا اُس کے نیچے بانڈ ہا،
اےب و داڈی سٹاٹو انیک بڈ (لنہا)۔ پورا بک داڈیر نیچے ڈاکا سٹاٹو۔

اور رنگ گندمی تھا۔ علما نے لکھا ہے کہ

آور رنر گنڈمی ہا، اُلما نے لکھا ہائ کہ
شریر باندامی رنرےر سٹاٹو۔ اُلما نے کیرام لیکھن سٹاٹو،

آپ کا یہ قول اسی ۸۰ سندوں سے حدیث کی کتابوں میں موجود ہے کہ:

آپ کا یھ کول اُسسی سنڈوں سے ہادیس کی کیتاوب میں موجود ہے کہ:
ہئر ات آلی (را.) اےر اے بانگی آشاٹا سنڈسٹرے ہادیسےر کیتاوبس مہے مژڈو آسٹو۔

’خیر الامۃ بعد نبیہا ابو بکر ثم عمر یعنی نبی کے بعد تمام امت سے بہتر

خاہر ل اُسماتا بانا نابیہا آو بکر سٹاٹو اومر، یانی نبی کے بانڈ تامام اُسمات سے بےہتر
اُرتھا نوبی گنرےر پر سکل مانوسر ماہے اُتوم بانکٹا ہسٹو

حضرت ابو بکرؓ ہیں پھر حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ کو

ہئر ات آو بکر (را.) ہائ فہر ہئر ات اومر (را.) ہئر ات اوسمان (را.) کو
ہجر آو بکر (را.) تاں پر ہئر ات اومر (را.) ہئر ات اوسمان (را.) کے

اُرتھا۔ یعنی۔ ات: پر۔ ثم۔ باندامی بنگرےر، گنڈمی، سٹاٹو، موٹا، فریبہ، خاٹو، پست : شہارث

شہید کرنے کے لئے جب بلوایوں نے محاصرہ کیا

شہید کرنے کے لیے جب بالوایوں نے محاصرہ کیا
شہید کرنے کے لیے جب بالوایوں نے محاصرہ کیا

تو آپ نے سب سے زیادہ ان کی حمایت و حفاظت میں حصہ لیا

تو آپ نے سب سے زیادہ ان کی حمایت و حفاظت میں حصہ لیا
تو آپ نے سب سے زیادہ ان کی حمایت و حفاظت میں حصہ لیا

اور جب وہ شہید ہو گئے تو آپ کو بڑا صدمہ ہوا، آپ فرماتے تھے:

اور جب وہ شہید ہو گئے تو آپ کو بڑا صدمہ ہوا، آپ فرماتے تھے:
اور جب وہ شہید ہو گئے تو آپ کو بڑا صدمہ ہوا، آپ فرماتے تھے:

۱۔ بندے کو چاہئے کہ سوا اپنے رب کے کسی سے امید نہ رکھے

بندے کو چاہئے کہ سوا اپنے رب کے کسی سے امید نہ رکھے
بندے کو چاہئے کہ سوا اپنے رب کے کسی سے امید نہ رکھے

اور اپنے گناہوں کے سوا کسی چیز کا خوف نہ کرے۔

اور اپنے گناہوں کے سوا کسی چیز کا خوف نہ کرے۔
اور اپنے گناہوں کے سوا کسی چیز کا خوف نہ کرے۔

۲۔ جس کی زبان شیریں ہوگی اس کے دوست بہت ہوں گے۔

جس کی زبان شیریں ہوگی، اس کے دوست بہت ہوں گے۔
جس کی زبان شیریں ہوگی، اس کے دوست بہت ہوں گے۔

۳۔ علم ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیتا ہے اور جہالت اعلیٰ کو ادنیٰ بنا دیتی ہے

علم ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیتا ہے اور جہالت اعلیٰ کو ادنیٰ بنا دیتی ہے
علم ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیتا ہے اور جہالت اعلیٰ کو ادنیٰ بنا دیتی ہے

علم مال سے بہتر ہے، کیونکہ علم تمہاری حفاظت کریگا

علم مال سے بہتر ہے، کیونکہ علم تمہاری حفاظت کریگا
علم مال سے بہتر ہے، کیونکہ علم تمہاری حفاظت کریگا

اور مال کی حفاظت تم کو کرنا پڑے گی۔

اور مال کی حفاظت تم کو کرنا پڑے گی۔
اور مال کی حفاظت تم کو کرنا پڑے گی۔

خدا دونوں لڑتے لڑاتے یونہی + شب و روز فتنے اٹھاتے یونہی

خودا دونوں لڑتے لڑاتے یونہی شب و روز فتنے اٹھاتے یونہی
 اوبھ ی خودا اباؤے موبکاؤےلا کرؤت اباؤے سارا دین رات فتننا فاساد االؤت۔

زمین کا نپتی آسماں کا نپتا + لڑائی سے سارا جہاں کا نپتا

زمی کا پتی، آسماں کا پتا لڑائی سے سارا جہاں کا پتا
 یمین کئےپے اٹت، آسماں کئےپے اٹت، اےب و یڈھ سمسؤ دنییا کئےپے اٹت

تو دنیا کے یہ بحر و بر، خشک و تر + بہت جلد ہو جاتے زیروز بر

تو دنیا کے یےہ باہرو بر خوکو تر بھؤت االؤت ہو ااتے یرو یبر
 تখন دنییار اےہ اال و اھل، اوشک و آاد دؤت سبکیاھ ہوے یےت ایلٹ پالٹ۔

یہ تارے یہ تاروں کی جھرمٹ میں چاند + بری طرح گر پڑتے ہو ہو کے ماند

یےہ تارے یےہ تاروں کی ابرمٹ مےں ااد بری ترےہ گیر پڑتے ہو ہو کے ماند
 ا تارکا سماؤےشے ائد ائبؤت ویشیباؤے خسے پڑت آالوہین ہوے

نہ ہم ہوتے بچو! جہاں میں نہ تم + سرے سے جہاں بلکہ خود ہوتا گم

ہو کے ماند ناھ ہم ہوتے بااھ! جہاں مےں نا توں سارے سے جہاں بلکہہ خود ہوتا گم
 وٹسرا! نا آامرا ہتام االؤتے نا توامرا; وراں سس و پٹیویہ اےکےوارے اسٹیٹے آاسات نا۔

حقیقت میں سب کا خدا ایک ہے

اکیکؤت مےں سب کا خودا اےک ہای
 وائببیک پئفے سوار آاللاھ اےک۔

خدا کو جو مانے وہی نیک ہے

خودا کو اؤ مانے وہی نیک ہای
 یے ااؤکے مانی کرے سےہ اؤؤم۔

شہدارث

اوشک - خشک و تر، اال و اھل، بحر و بر، کئےپے اٹت، کانپتا، شب و روز

اؤؤم - نیک، سماؤےش، االؤت، جھرمٹ، آاد و

کفایت شعاری

کیفایت شاآرِ
میتباییتا

پیارے لڑکو! فضول خرچی کی عادت بہت بری ہے،

پیارے لڑکو! فوول خرچی کی آدات بھت بری ہای
پریے ھلےرا! اتیریکت خرچےر اباآس آوبئی آاراآ

اس سے مال میں برکت نہیں رہتی، جو کچھ پاس ہوتا ہے

اس سے مال میں برکت ناہی راتھی آو کھ پاس ہوتا ہای
اتے مالےر مابھی برکت آاکننا، یا نیآےر کاآے آاکنے

وہ بے فائدہ خرچ ہو جاتا ہے اور ضرورت کے موقعوں پر لوگوں سے

وہ بے فایدا خرچ ہو آاتا ہای آور یرررت کنے ماوآوڈ پر لوآو سے
سےآولیکو اباآا خرچ ہئے یای اباآ پرآوآنیر سمای مانوآےر کاآے

قرض مانگنا پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فضول خرچی سے منع فرمایا ہے

آرب ماآآنا آڈتا ہای آلاآ آاآلا نے فوول خرچی سے مانا' فرمایا ہای
آرب آاہتے ہای آلاآ آاآلا اپباآ کررتے نیآےآ کنےآھن۔

وہ فضول خرچی کرنے والوں کو شیطان کے بھائی کہتا ہے۔

وہ فوول خرچی کنے ویاآو کو شیان کنے آاہ آاآا ہای
آینی اپآایآاریڈےر شیانےر آاہ بآلن۔

اور ان سے خوش نہیں ہوتا۔ ہمیشہ ضرورت کے مطابق خرچ کیا کرو،

آور ان سے آوآ ناہی ہوتا، ہامیآاآ یرررت کنے موآابیک خرچ کیا آرو
آلاآ آاآلا اپباآآاریڈےر اآر اسننڈٹ ہن۔ سربدا پرآوآنمات خرچ کررے

شآارآ

مطابق، سربدا، ہمیشہ، آرب، قرض، اباآا، بیفائڈہ، اباآا، عادت، اتیریکت، فضول

انویاری، موآو، سمای، مطابق، انورررر،

اور کچھ نہ کچھ بچاتے رہتا کہ ضرورت کے وقت تمہارے کام آئے

آؤں کھ نا کھ باچا تے راہو تاکہ یرررت کہ ویاکت تومہارے کام آئے
 اےبگ کیکھ کیکھ باچیتے راخ تے خاک۔ تاہلے تومار پریوآجنےر سمری تا کاجے آاسبے

اور تمہیں کسی کا محتاج نہ ہونا پڑے۔ جوڑ کے فضول خرچ ہوتے ہیں،

آؤر تومہے کیکے کا مہتاج نا ہونا پڈے، آؤ لاکے فیل خرچ ہوتے ہاے،
 اےبگ توماکے انے کآرو مہخا پےکے ہ تے نا ہر۔ بے سب آھلےرا اپچرکاری،

ان کی عادتیں بھی بگڑ جاتی ہیں۔ اور جو کفایت شعار ہوتے ہیں

آن کے آاد تے آے بیگاک آاتے ہاے، آؤر آؤ کیکھایتے شآر ہوتے ہاے
 تادےر ابااس خارا پ ہرے ہاے۔ آار ہارا میتبآرے ہر

ان کے پاس روپیہ جمع ہو جاتا ہے جس سے وہ اپنی ضرورتیں پوری کرتے ہیں

آن کہ پاآ رپیا آما ہو آاتا ہر آس سے وھ آپنے یرررتے پری کر تے ہاے
 تادےر کآآے آاکا آما ہر، ہا دیتے تارا نیجےدےر پریوآجن پریگ کرے،

محتاجوں کی مدد کرتے ہیں،

مہتاجوں کے مدد کرتے ہاے
 گریب دوخیدےر ساہا ہ کرے۔

اور ان میں اچھی عادتیں پیدا ہوتی ہیں، ماں باپ اور رشتہ دار

آؤر آن مے آآآ آاد تے پریا ہوتے ہاے، ماں-باپ آؤر ریش تادار
 اےبگ تار مہے سآآریر آؤ نڈٹے ہر۔ ماتا پاتا و آآریہ سب آجن

انہیں اچھا سمجھتے ہیں، تم بھی کفایت شعار بنو۔

آنہے آآآا سمراتے ہاے توم آے کیکھایتے شآر بنو
 تادےر کہ آال منے کرےن۔ تآے تومرا و میتبآرے ہ و۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بیچ کی چال چلنا آدھی کمائی ہے،

راسولے آاکرام (سا.) نے فرمایا ہر کہ ہے آے آال آلنا آا آے کاما آے ہر،
 راسولوللاہ (سا.) بلےآھن: مہام آرےرےر آلا فےرا کر اآرےک آپا آرن۔

شآرآر : آآر - ساہا، مدد، میتبآرے، کفایت شعار، ابااس سمر، عادتیں، مہخا پےکے، محتاج : شآرآر، آآریہ سب آجن،

بلےآھن، فرمایا ہے، منے کرےن، سمجھتے

ملتے وقت یا سلام کرتے وقت جھکننا نہیں چاہئے۔

میلتے ویاکتہ ایسا سالام کرتے ویاکتہ بکنا ناہیے
دےآا-ساآقاآ با سالامےر سماء نآ ہویا آٹک نای۔

ایک دوسرے کا بوسہ نہیں لینا چاہئے ہاں اگر ماں باپ اپنی اولاد کا

اک دوسرے کا بوسہ ناہیے لےنا آاہیے ہاں آگار ماں-باپ، آپنی آاولاد کا
اکے اপরکے آومو دیبے نا، آآا، ماتا-پیتا با نیآےر سآنانادیر

منہ چومیں یا کسی نیک اور متقی کا ہاتھ چوم لیا جائے تو گناہ نہیں۔

مُہ آومے ایسا کسی نیک آاور موتقی کا ہاآ آوم لیا آایے آو آناہ ناہیے
موتھے آومن اآبا کوں نیککار موتقی پرہیےگار بآآیر ہاآے آوم آھے کوں آوناہ نہیے

ملتے وقت جو پہلے سلام کہتا ہے اسے زیادہ ثواب ملتا ہے۔

میلتے ویاکتہ آو پہلے سالام کاہآا ہای آسے ییااداہ آاویاب میلآا ہای
ساآقاآےر سماء یینی آاآے سالام کآرےن آار بےشی سویاب ہای۔

سنت یہ ہے کہ چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، سوار پیادے کو

سولت رےہ ہای کھ آلنے ویاآا بآآے آوے کو
سولت ہل آلآت بآآی بسا بآآیکے،

اور تھوڑے بہتوں کو سلام کہیں۔ سلام یوں کہنا چاہئے

ساویار پیادے کو آاور آوڈے بھآ کو سالام کاہے
آاروہی بآآی آےآے یاویا بآآیکے آبآ اآلپ مانوآ بےشی مانوآکے سالام دیبے۔

”السلام علیکم“ اگر اس کے ساتھ ”ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“ بھی

آاسسالام آالآیکوم، آاآار آسکے ساآ ویاارہماآوللاہی ویااباراکاآوللہ آی
آباہے سالام دےویا آآیت، آاسسالام آالآیکوم، یدی آر ساآے ویا رآماآوللاہ ویا باراکاآوللہ

کہا جائے تو زیادہ ثواب ملتا ہے۔ جواب دینے والے کو بھی چاہئے کہ

آی کاہا آایے آو ییااداہ آاویاب میلآا ہای، آویاب دےنہ ویاآے کو آی آاہیے کھ
بلا ہای، آبے اآیک سویاب پایا یاہے۔ آولرداآار بلا آآیت،

شآآآرآ : ملتے وقت - ساآقاآےر سماء، پیادے - پداتیک، سوار - آاروہی،

آوللہ - اآلپ، آوللہ - بےشی لاکدےر یوں - آباہے، آواب - آولر۔

’وعلیکم السلام کہے اور وہ بھی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہے گا

’وہا’آلالہکومس سالام’ کاہے آاور وھ ڈی وہاراهماتوللاہی وہاباراکاتوھ کاہےگا
’وہا’آلالہکومس سالام’ اےبے سے وہاراهماتوللاہی وہاباراکاتوھ بلبنے

تو اسے بھی زیادہ ثواب ہوگا۔ پس بہتر ہے کہ تم اس طرح سلام کہا کرو

تو اے ڈی ویا دہاھ آا وہا ب ہےگا پس بےہتر ہاے کہہ تو م اےس ڈراہ سالام کاہا کرے
تاہلے تارو اڈیک س وہا ب ملےبے۔ ات اےب اڈت م ہل، تو م ر ا اڈابے سالام کر بے،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور جواب دینے والا

آاسسالامو آلالہکوم وہاراهماتوللاہی وہاباراکاتوھ آاور آا وہا ب دےنے وہا ل
آاسسالامو آلالہکوم وہاراهماتوللاہی وہاباراکاتوھ اےبے اڈتور دا تا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہ کر جواب دے۔

وہا آلالہکومس سالام وہاراهماتوللاہی وہاباراکاتوھ کاہ کر آا وہا ب دے
وہا آلالہکومس سالام وہاراهماتوللاہی وہاباراکاتوھ بلے آا ب دےبے۔

جب تم کسی کے گھر جا کر ملنا چاہو

آب تو م کسے کے آر آا کر ملنا آاہے
تو م ر ا یآن کارے با ڈےتے گےے سا آکھاے کر تے آا و،

تو دروازے کے باہر کھڑے ہو کر اندر آنے کی اجازت مانگو

تو د ر وہا بے کے باہر آا ڈے ہو کر آندر آانے کے اےآا ب ت مانےگا
تاہلے د ر آار باہرے دا ڈےے ڈےت رے ڈر بےشےر انوم تے آا بے۔

اگر اجازت نہ ملے یا اندر سے کوئی جواب نہ دے تو واپس چلے آؤ

آا گار اےآا ب ت ناھ ملے، اےا آندر سے کوسے آا وہا ب ناھ دے تو وہا پس آلے آا و
ب دے انوم تے نا پا وہا ب یاے کینگا ڈےت رے آےکے کون ڈر تے اڈتور نا آاسے تاہلے آےرے آاس بے۔

لڑکو! کسی کے گھر میں اجازت لئے بغیر جانا ہرگز جائز نہیں ہے،

لا ڈکے! کسے کے آر مے اےآا ب ت لےے بےگایر آانا ہار گےب آا بےب ناہے ہاے
آےلےرے! کارے آرے انوم تے آا ڈا ڈر بےشے کر ا کآنہے آا بےب نےہے۔

شکارآ : بہتر - اڈتور، آا ب - اڈتور، آندر - ڈےت رے، ہر آر - کآنہے،

خدا اور اس کے رسول ﷺ نے سختی سے فرمایا ہے کہ

خودا آور اوسکے راسول (سا.) نے سختی سے فرمایا ہای کہہ
آبلاہ تا'یالا و تا'ر راسول (سا.) کٹورباہے بلیھن ے،

کسی کے گھر میں اجازت لئے بغیر مت جاؤ۔

کسی کے گھر میں ایجاہات لیے بیگایر مت جاؤ
کارو گھرے انومتی بیاہتیہہ ہرہش کریو نا۔

حکمت کی باتیں

ہکمت کی باہے
ہرہاہر کٹا

۱۔ دوسرے لوگوں کے لئے وہی چیز پسند کرو۔ جو اپنے لئے پسند کرتے ہو

دوسرے لوگوں کے لیے ویاہی کئی ہند کریو جو آپنے لیے ہند کرتے ہو
۱۔ انیئر جنی سے بسو ہند کریے یا نیجیر جنی ہند کری۔

۲۔ برے ساتھی کے ساتھ نہ بیٹھو۔ اگر ایسا کرو گے تو بدنام ہو جاؤ گے

برے ساتھی کے ساہ نا بیاٹو، آگار آیاہسا کریو تو بدنام ہو جاوے
۲۔ اسے سسیر ساہے بسے نا، یئی آرہر کری تاہلے دوناہم ہبے۔

۳۔ جو کام ضروری نہ ہو، اسے نہ کرو

جو کام ہرری ناہ ہو اوسے نا کریو
۳۔ ے کاج ہرری نی، تا کریے نا۔

۴۔ اگر تم دوسروں پر مہربانی کرو گے تو تم پر بھی مہربانی کی جائے گی

آگار توہ دوسروں ہر مہربانی کریو تو توہ ہر ہی مہربانی کی جاےگی
۴۔ توہرا یئی انیئر دیر اہر کری تاہلے توہرا اہر دیر کری ہبے۔

شہارہ

دیا۔ مہربانی، دوناہم، بسو، ہرہاہر، ہکمت، انومتی، اجازت، کٹورباہے

۵۔ جو کوئی اپنی زبان پر قابو نہیں رکھتا ہے شرمندہ ہوتا ہے۔

جو کوسے آپنے یبان پر قابو ناہی راکھا ہای شرمندہ ہوتا ہای
۵۱۔ یہ بآکتی سہی مآخےر کھا آاینتے راکھتے پارے نا سے لآکتت ہای۔

۶۔ گھمنڈ وہی کرتا ہے جو کمینہ ہوتا ہے

مومو ویاہی کرتا ہای جو کمینا ہوتا ہای
۶۱۔ یہ بآکتی اآدرا (نیربوا) سہی اہنگار کرے،

اور عاجزی وہی کرتا ہے جو شریف ہوتا ہے۔

آور آآجہی ویاہی کرتا ہای جو شریف ہوتا ہای
آار یہ آدرا سہی بینہی ہای۔

۷۔ شریف آدمی جب طاقتور بن جاتا ہے تو خاکسار بن جاتا ہے

شریف آدمی آب آاکوتویار بن آاتا ہای تو آاکسار بن آاتا ہای
۷۱۔ آدرا لاک شکتی شالی ہلے بینم ہایے یای،

اور کمینہ جب زور آور ہوتا ہے تو متکبر اور مغرور بن جاتا ہے۔

آور کمینا آب یوار آویار ہوتا ہای تو موتاکمیر آور ماگرر بن آاتا ہای
آار اآدرا یخن شکتی شالی ہای اہنگاری و اڈکت ہایے یای۔

۸۔ کسی کو ایسا عیب نہ لگاؤ جو خود تمہارے اندر ہو۔

کسی کو آایسا آہب ناہ لاگاؤ جو آود تمہارے آندر ہو
۸۱۔ کارو آمن کون آوآ بےر کر بے نا یا تو مار مآیے رےآے۔

۹۔ دوسروں کی آفتوں سے محفوظ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ

۹۱۔ آوسر کی آافت سے ماہفص رانے کے لیے یرری ہای کہھ
آنہ کارو آاکرمگن آھےکے آاآتے ہلے،

ان کی خاطر تواضع کی جائے۔

آن کی آآڑےر آویاؤ کی آایے
آاکے آاپیاین کرا آابشآک

شآدارآ : گھمنڈ - اآدرا، کمینہ، آسآ، نیآ، متکبر، اہنگار، آفتوں، آاکرمگن، آاطر تواضع، آاپیاین،

۱۰۔ خداترسی (پرہیزگاری) سے بڑھ کر کوئی عزت نہیں ہے۔

۱۰۱۔ خوادا ترسی (پرہیزگاری) سے بڑھ کر کوئی عزت نہیں ہے۔
خوادا بیتی (گوناہ پرہیز) اپہنکا اوتوم اابجیات آار کھوئی نہی۔

اور توبہ سے بڑھ کر کوئی شفیق (سفرش کرنے والا) کامیاب نہیں۔

آاور تاوبا سے بڑھ کر کوئی شفیق (سفرش کرنے والا) کامیاب نہیں
آار تاوبار مات (تاوباکاری) سफल सुपारिशकारी आर केह नेह।

۱۱۔ جو شخص عالموں کے ساتھ بیٹھتا ہے اس کی تعظیم کی جاتی ہے۔

جو شخص عالموں کے ساتھ بیٹھتا ہے اس کی تعظیم کی جاتی ہے۔
جو شخص عالموں کے ساتھ بیٹھتا ہے اس کی تعظیم کی جاتی ہے۔
۱۱۔ جو شخص عالموں کے ساتھ بیٹھتا ہے اس کی تعظیم کی جاتی ہے۔

۱۲۔ جس کی بات زیادہ ہوتی ہے، اس کی خطا زیادہ ہوتی ہے۔

۱۲۔ جس کی بات زیادہ ہوتی ہے، اس کی خطا زیادہ ہوتی ہے۔
۱۲۔ جس کی بات زیادہ ہوتی ہے، اس کی خطا زیادہ ہوتی ہے۔
۱۲۔ جس کی بات زیادہ ہوتی ہے، اس کی خطا زیادہ ہوتی ہے۔

اور جس کی خطا زیادہ ہوتی ہے۔ اس کی شرم کم ہو جاتی ہے

آاور جس کی خطا زیادہ ہوتی ہے، اس کی شرم کم ہو جاتی ہے۔
آار یار بول اذیک ہر تار لججا کمرے یار۔

اور جس کی شرم کم ہو جاتی ہے۔ اس کی پرہیزگاری کم ہو جاتی ہے

آاور جس کی شرم کم ہو جاتی ہے، اس کی پرہیزگاری کم ہو جاتی ہے۔
آار یار لججا کمرے یار، تار پرہیزگاری کمرے یار،

اور جس کی پرہیزگاری کم ہو جاتی ہے، اس کا دل مرجاتا ہے۔

آاور جس کی پرہیزگاری کم ہو جاتی ہے، اس کا دل مرجاتا ہے۔
آار یار پرہیزگاری کمرے یار تار دل مرے یار۔

اور جس کا دل مرجاتا ہے، وہ دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے۔

آاور جس کا دل مرجاتا ہے، وہ دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے۔
آار یار دل مرے یار سے دوہخہ پرہش کرہے۔

شمارتھ : خداترسی - خوادا بیتی، شفیق - سपरिशकारी، بول - بول، شخص - شخص،

۱۳۔ نئی دولت والے سے کوئی خیر اور بھلائی کی امید نہ رکھو،

نئی دولت ویاالے سے کوئی خیر اور بھلائی کی امید نہ رکھو
۱۳۱۔ نیاں دھنیوں کا ہے کوئی کल्याں و مجملوں آشا کرون نا۔

اس لئے کہ وہ اپنے ہی نئے نئے کپڑوں کا حریص اور لالچی ہے

اس لیے کہ وہ اپنے ہی نئے نئے کپڑوں کا حریص اور لالچی ہے
اس لیے کہ وہ اپنے ہی نئے نئے کپڑوں کا حریص اور لالچی ہے
کوننا سے نیجہی نئون نئون کاپڈوں لوتی و لالساکاری

۱۴۔ تمہارے بند دروازے کی کنجی صبر ہے۔

تمہارے بند دروازے کی کنجی صبر ہے
۱۴۱۔ تمہارے بند دروازے کی کنجی صبر ہے
۱۴۱۔ تمہارے بند دروازے کی کنجی صبر ہے

۱۵۔ ادب سیکھو! ادب کی خوبی

ادب سیکھو! ادب کی خوبی
۱۵۱۔ ادب سیکھو! ادب کی خوبی
۱۵۱۔ ادب سیکھو! ادب کی خوبی

تمہیں نسب کی شرافت سے بے نیاز کر دے گی

تمہیں نسب کی شرافت سے بے نیاز کر دے گی
تمہیں نسب کی شرافت سے بے نیاز کر دے گی
تمہیں نسب کی شرافت سے بے نیاز کر دے گی

۱۶۔ علم نفع بخش ہے اور ہمیشہ رہتا ہے اور مال نفع بخش ہے

علم نفع بخش ہے اور ہمیشہ رہتا ہے اور مال نفع بخش ہے
۱۶۱۔ علم نفع بخش ہے اور ہمیشہ رہتا ہے اور مال نفع بخش ہے
۱۶۱۔ علم نفع بخش ہے اور ہمیشہ رہتا ہے اور مال نفع بخش ہے

لیکن جلد ختم ہو جاتا ہے۔

لیکن جلد ختم ہو جاتا ہے
۱۶۱۔ علم نفع بخش ہے اور ہمیشہ رہتا ہے اور مال نفع بخش ہے
۱۶۱۔ علم نفع بخش ہے اور ہمیشہ رہتا ہے اور مال نفع بخش ہے

۱۷۔ دنیا اس گھر کی طرح کمزور اور حقیر ہے جسے مکڑی نے بنایا ہے

دنیا اس گھر کی طرح کمزور اور حقیر ہے جسے مکڑی نے بنایا ہے
۱۷۱۔ دنیا اس گھر کی طرح کمزور اور حقیر ہے جسے مکڑی نے بنایا ہے
۱۷۱۔ دنیا اس گھر کی طرح کمزور اور حقیر ہے جسے مکڑی نے بنایا ہے

شکارت : - امید، نئون دھنی، دولت والے، خوادا، پریزگاری، سمنانیت، تعظیم

شکارت : - امید، نئون دھنی، دولت والے، خوادا، پریزگاری، سمنانیت، تعظیم
آشا، حریص، لوتی، کنجی، چابی، بینیا، امخاپسکی، مکڑی، ماکڈسا۔

۱۸۔ ماں باپ دونوں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

ماں-باپ دونوں کے ساتھ ہونے سولوک کرو

۱۷۔ ماں-پیتا اڈبیر ساآے سداآررر کر۔

۱۹۔ جلد بازی نہ کرو، اس لئے کہ جلد بازی کمزوری کی نشانی ہے

جلد باقی ناہ کررر اس لیرر کہہ جلد باقی کمزوری کی نشانی ہار

۱۸۔ اڈاڈا کر نا، کیننا اڈاڈا ڈوربلتار یررآر ہن کرر۔

۲۰۔ احسان انسان کو غلام بنا لیتا ہے۔

اھسان اینسان کو ررلام بانا لرتا ہار

۲۰۔ انررھ مانررکے داسے یرررر کرر۔

دو طالب علم

دو ڈالربے ایلم

دو جن ڈالربے ایلم

خالد:- کہاں جارہے ہو؟ فاروق!

آالید : کہآ آا رارہ ہر؟ فارررک!

آالید : کوآار آاآآ فارررک؟

فاروق:- اپنے چچا کے استقبال کے لئے اسٹیشن جا رہا ہوں۔

فارررک: آپنر آاآاکے ائکٹربال کہ لیرر ائسٹیشن آا رارہ ہر

فارررک : آمار آاآار سمبڈنار جنرر سٹیشنر آاآآ۔

خالد:- تمہارے چچا کہاں سے آرہے ہیں؟

آالید: ڈمہارر آاآا کہآ سے آا رارہ ہار؟

آالید: ڈمار آاآا کوآا ہتے آاسآرن؟

فاروق: وہ گذشتہ رات کراچی سے ہوائی جہاز کے ذریعہ ڈھا کہ پہنچے ہیں

فارررک : اوہ ررآاآاآ رات کررآی سے ہارررر آاآا کہ یررر آاآا یررر ہار

فارررک : ڈنر رترراتے برمانررررر کررررر آاآا آاآا ڈررررر۔

شڈارڈ : کہآ، انررھ، احسان، ڈوربلتا، کمزوری، سداآررر، حسن سلوک

رترراتے، گذشتہ رات، ڈمار، ڈمہارے، سمبڈنار، استقبال

انہوں نے تازہ بھجوا ہے۔ کہ وہ آج صبح ریل سے گھر پہنچ رہے ہیں

خالد: - اچھا، تو ایک سواری لے لو، اور جلدی کرو،
خالد: - آج کل تو ایک سواری لے لو، اور جلدی کرو،
خالد: - آج کل تو ایک سواری لے لو، اور جلدی کرو،

اس لئے کہ ریل گاڑی اسٹیشن کے قریب آ چکی ہے

خالد: - آج کل تو ایک سواری لے لو، اور جلدی کرو،
خالد: - آج کل تو ایک سواری لے لو، اور جلدی کرو،
خالد: - آج کل تو ایک سواری لے لو، اور جلدی کرو،

فاروق: میری رائے میں سوپرے پیدل چلنا سواری پر چلنے سے زیادہ بہتر ہے

فاروق: میری رائے میں سوپرے پیدل چلنا سواری پر چلنے سے زیادہ بہتر ہے
فاروق: میری رائے میں سوپرے پیدل چلنا سواری پر چلنے سے زیادہ بہتر ہے
فاروق: میری رائے میں سوپرے پیدل چلنا سواری پر چلنے سے زیادہ بہتر ہے

اس لئے کہ سواری پر جانے میں فضول خرچی ہے

اس لئے کہ سواری پر جانے میں فضول خرچی ہے
اس لئے کہ سواری پر جانے میں فضول خرچی ہے
اس لئے کہ سواری پر جانے میں فضول خرچی ہے

اور کفایت شعاری فضول خرچی سے بہتر ہے۔

اور کفایت شعاری فضول خرچی سے بہتر ہے۔
اور کفایت شعاری فضول خرچی سے بہتر ہے۔
اور کفایت شعاری فضول خرچی سے بہتر ہے۔

خالد: - اگر یہی بات ہے تو تم اتنے قیمتی موزے کیوں پہنتے ہو،

خالد: - اگر یہی بات ہے تو تم اتنے قیمتی موزے کیوں پہنتے ہو،
خالد: - اگر یہی بات ہے تو تم اتنے قیمتی موزے کیوں پہنتے ہو،
خالد: - اگر یہی بات ہے تو تم اتنے قیمتی موزے کیوں پہنتے ہو،

کیا ان کے پہننے میں فضول خرچی نہیں ہے

کیا ان کے پہننے میں فضول خرچی نہیں ہے
کیا ان کے پہننے میں فضول خرچی نہیں ہے
کیا ان کے پہننے میں فضول خرچی نہیں ہے

شکارت: - آج کل تو ایک سواری لے لو، اور جلدی کرو،
شکارت: - آج کل تو ایک سواری لے لو، اور جلدی کرو،
شکارت: - آج کل تو ایک سواری لے لو، اور جلدی کرو،

شکارت: - آج کل تو ایک سواری لے لو، اور جلدی کرو،
شکارت: - آج کل تو ایک سواری لے لو، اور جلدی کرو،
شکارت: - آج کل تو ایک سواری لے لو، اور جلدی کرو،

فاروق: بھئی! سردی سے بچنے کے لئے موزے پہنتا ہوں اور اپنی

فاروق : ہاں! سردی سے بچنے کے لئے موزے پہنتا ہوں اور اپنی
فاروق : ہاں! شیت سے بچنے کے لئے موزے پہنتا ہوں اور اپنی

حفاظت کے لئے ضروری چیزوں کا استعمال کرنا کوئی فضول خرچی نہیں ہے

ہفاظت کے لئے ضروری چیزوں کا استعمال کرنا کوئی فضول خرچی نہیں ہے
ہفاظت کے لئے ضروری چیزوں کا استعمال کرنا کوئی فضول خرچی نہیں ہے

خالد:- اچھا (جب تمہارا دل یہی چاہتا ہے)

خالد : آچھا، (جب تمہارا دل یہی چاہتا ہے)

خالد : آچھا (جب تمہارا دل یہی چاہتا ہے)

تو سیدھے پیدل چلو، میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔

تو سیدھے پیدل چلو، میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔
تو سیدھے پیدل چلو، میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔

فاروق:- شاباش بھئی، شاباش! آؤ! ذرا اور آگے بڑھو،

فاروق : شاباش بھئی، شاباش! آؤ! ذرا اور آگے بڑھو،
فاروق : شاباش بھئی، شاباش! آؤ! ذرا اور آگے بڑھو،

تم سے کچھ باتیں کروں۔

تم سے کچھ باتیں کروں۔
تم سے کچھ باتیں کروں۔

خالد:- کل استاد صاحب نے کی الفاظ لکھائے تھے کہ

خالد : کل استاد صاحب نے کی الفاظ لکھائے تھے کہ
خالد : کل استاد صاحب نے کی الفاظ لکھائے تھے کہ

تم ان سے جملے بنا کر گھر سے لانا،

تم ان سے جملے بنا کر گھر سے لانا،
تم ان سے جملے بنا کر گھر سے لانا،

شکارت : سردی - شیت، استعمال - بربھار، دل - من، آگے - سامنے، جملے - باک،

وہ الفاظ یہ ہیں: - پنکھا، جھاڑو، آ رہ، چمچ، رول۔

وہ آلہ فای ہاے: پاٹھا، باڈو، آ-را، چامچا، رول
شکڈڈلے آے - پاٹھا، باڈو، کراٹ، چامچ، رلار۔

فاروق! مجھے تم سے امید ہے کہ جملے بنانے میں تم میری مدد کرو گے

فاریک : موبے تم سے آمید ہاے کہ جملے بنانے میں تم میری مدد کرو گے
فاریک : توامار ٹهکے آامی آشابادی یہ باکے گٹنے توامی آاماکے ساہاے کرے۔

خالد: بہت اچھا، طالب علم کے لئے ایسا ہی وصف ہونا چاہئے کہ

خالے : بہت آاٹھا! ڈالے ہل م کے لیے آاےسا ہی آاٹھ ہونا چاہیے کہ
خالے : آوبہ ڈال۔ ڈالے ہل مے آمنہ گڈ ہاڈا ڈرکار ہن

وہ علم کی طلب میں شرم نہ کرے۔ اچھا، الگ الگ جملے لکھ لو۔

وہ ہل م کی ڈلے میں شرم نہ کرے، آاٹھا! آلاگ آلاگ جملے لے لہ لو
سے ڈان آنےشے لڈا نا کرے۔ آاٹھا آالاڈا آالاڈا باکے لے لہ ناڈ -

لوگ گرمیوں میں پنکھے کے محتاج ہوتے ہیں۔

لہگ گرمیوں میں پاٹھے کے مہٹاڈ ہوتے ہاے
مانوہ گریشوکالے پاٹار مٹاٹےسکی ہاے۔

بھنگی سڑکوں کو جھاڑو سے صاف کرتا ہے۔

ڈانگی سڈک کو باڈو سے ڈاف کراٹا ہاے
سوہپار باڈو ڈارا سڈک ڈریشکار کرے۔

بڑھی آ رہ سے لکڑی چیرتا ہے۔

بڈھی آ-رے سے لاکڈی ڈیرٹا ہاے،
کارٹمڈی بڈ کراٹ ڈارا کارٹ ڈیراے کرے۔

ایک پاؤدودھ میں ایک چمچہ دو اڈالو

آک پاڈ ڈھ میں آک چامچا ڈاڈا ڈالو
آک ڈاڈالا ڈوڈھر مڈھے آک چامچ ڈوڈھ ڈال

طالب علم رول (مسٹر) کا محتاج رہتا ہے۔

ڈالے ہل م رول (میسڈارڈ) کا مہٹاڈ راہٹا ہاے
ڈالے ہل م (ڈاڈر) رلارےر مٹاٹےسکی ہاے۔

شکارٹ : آ رہ - راٹ، امڈ، آشا، وصف، گڈ، بھنگی، سوہپار، لکڑی، کارٹ، مسٹر، رلار

خدا کی بڑائی

خودا کی بڑائی
آبلاہر مہتر

رات کا وقت ہے۔ عشا کی نماز پڑھ کر حلیم اور اس کے باپ 'کریم'

رات کا ویاکت ہای، اشا کی ناماھ پڈھ کر ہالیم آاور اوسکے باپ کریم
راتےر بےلا۔ اشر ناماھ آاداےر پر ہالیم و تار پاتا کریم

سونے کی غرض سے اپنی اپنی چارپائی پر لیٹ چکے ہیں،

سوانے کی گرب سے آپنی آپنی چارپائی پر لےٹ چکے ہای
غومانور انج انج چوکیر اপর سڑے آاھن۔

اتنے میں حلیم کی نظر چودھویں رات کے چاند پر پڑتی ہے۔

اٹنے مے ہالیم کی نھر چوڈھی رات کے چاند پر پڈتی ہای
اٹیمڈھے ہالیمر دھٹری پورنمار چاندر اপর پڈے۔

یہ بڑی سی چمکدار تھال آہستہ آہستہ پورب کی طرف ابھرتی چلی آ رہی ہے

یہ بڈی سی چمکدار تال آاھسٹاھ آاھسٹاھ پورب کی تراف اڈبرتی چلی آ-راہی ہای
اھ بڈ اڈجل تالاٹری ڈیرے ڈیرے پوربڈیکے پرسفٹیت ہڑے چلے آاسھے۔

آسمان کی اس چمکدار تھال کو دیکھ کر حلیم اپنے باپ سے کہتا ہے:

آاسمان کی اھس چمکدار تال کو دھ کر ہالیم آاپنے باپ سے کاھتا ہای
آاکاشرے ا آالوکیت تالاٹری دھے ہالیم تار پاتا کے بےلے

اباجان! دیکھئے تو کتنا بڑا ہے یہ چاند۔

آاباآان! دھیرے تو کیتنا بڈا ہای یہ چاند
آاباآان! دھخن چانڈری کت بڈ!

باپ:- ہاں بیٹا، چودھویں رات کا چاند اتنا ہی بڑا ہوتا ہے۔

باپ : ہاں بےٹا، چوڈھی رات کا چاند اٹنا ہی بڈا ہوتا ہای
پاتا : ہاں بھس! پورنمار چانڈ اٹ بڈی ہڑ۔

شدارث : اڈدےشا، غرض، چوکیر، چارپائی، مہتر، بڈت، بڑائی، سڑےھن، لیٹ چکے ہیں : شدارث
ک-کتا، کتنا، پرسفٹیت، ابھرتی، دیک، طرف

بیٹا: - ابا جان! کیا یہ سورج سے بھی بڑا ہے؟

بہنو : آکھاجان! کھا یوہ سूरज से जी बड़ा हाय?

پوترا : آکھاجان! اٹا کی سूर्य থেকে و بड़ा?

باپ: - نہیں بیٹا، سورج اس سے سینکڑوں گنا بڑا ہے۔

باپ : ناہی بہنو، سूरज से सायंकڑوں गुना बड़ा हाय

پاتا : نا بھس، سूर्य এর চেয়ে শতগুণ বड़ा

اس کے چمک سے آنکھوں میں چمک چوند آ جاتی ہے۔

اس سے چمک سے آنکھوں میں چمک چوند آ جاتی ہے

تار کیرنے چوآ مودے آسے،

اس وجہ سے چھوٹا دکھائی دیتا ہے۔

اس ویااا سے آوٹا دےآئی داتا ہا

ا کارنے آوٹ دےآا

بیٹا: - تو ابا جان! خدا تعالیٰ تو ان سب سے بڑے ہوں گے؟

بہنو : تو آکھاجان! آوٹا تاآلا تو ان سے بڑے آوآنے؟

پوترا : آکھاجان! تاآلے تو آلاا تاآلا اہ سے آے بڑا آوے؟

باپ: - ہاں بیٹا وہ سب سے بڑے ہیں ان سے بڑا کوئی نہیں۔

باپ : آہ بہنو و سے بڑے آاے ان سے بڑا کوئی ناہی

پاتا : آہا بھس، تانی سوار آے بڑا۔ تار آے بڑا کے انے اہ

اسی لئے ہم سب مسلمان اللہ اکبر کہہ کر

اسی لیاے اام سے مسلمان آلاا آکوار کاہ کر

ا آنا آامرا سکل مسلمان آلاا آکوار بالی

خدا تعالیٰ کی بڑائی بار بار بیان کرتے ہیں

آوٹا تاآلا کی بڑائی بار-بار بیان کرتے آاے

آلاا تاآلا ا اا بار-بار اآار آا

شدارآ : سورج - سूर्य، چمک سے - کیرنے، آوٹا - آوٹا، بڑے - بड़ा، کوئی - کوی،

آے - اآنا، بڑائی - اآنا

بیٹا: - ابا جان! ہمیں خدا تعالیٰ نے اتنا چھوٹا کیوں بنایا؟

بہو : آسکاجان! ہامے خوادا تا'یالا نے ایتنا خوتا کیتو بانایا؟

پوترا : آسکاجان! آلالاھ تا'یالا آماادےرکے اتر خوتا کرے سٹیت کرلےن کین؟

اگر ہم چاند کے برابر ہوتے تو دنیا بھر میں کیسا چمکتے؟

آگار ہام چاند کے برابرا ہوتے تو دنیا بھر میں کایسا چمکتے؟

آمرا ایدی چانڈےر مات ہتام تاہلے سارا پٹھیبی جڑڈے کیتابے چمکاتاام!

باپ: - خدا تعالیٰ نے ہمیں چاند سورج سے بھی بڑا بنایا ہے۔

باپ : خوادا تا'آلاناہ ہامے چاند سراج سے بی بڑا بانایا ہای

پیتا : آلالاھ تا'آلا آماادےرکے چنڈر-سورج خےکےو بڑا بانایےخےن!

بیٹا: - وہ کیسے ابا جان؟ باپ: - بیٹا! تم نے غور نہیں کیا۔

بہو : اوہ کایسے آسکاجان؟ باپ : بہو! تومنے گور ناہی کیتا

پوترا : تا کیتابے آسکاجان؟ پیتا : بٹس تومی بہبے دےخنی!

دیکھو دنیا کی ہر چیز تمہارے لئے کام کر رہی ہے۔

دےخو دنیا کی ہر چیز تومہارے لیتے کام کر رہی ہای

دےخ پٹھیبیئر سکل بسو تومار جانج کارج کرخے!

ہوا میں تم سانس لیتے ہو۔ پانی سے تم پیاس بجھاتے ہو،

ہاویا میں توم سانس لےتے ہو، پانی سے توم پیاس بڑاوتے ہو

باتاس خےکے تومی سانس نیتے خاک! پانی دھارا پیاسا نیاوارا کرے خاک!

درختوں کے پھل کھاتے ہو اور لکڑی سے دوسرے کام لیتے ہو۔

درختوں کے فل خاتے ہو آاور لاکڑی سے دوسرے کام لےتے ہو

گاخ-پالار فل خاو اباو کارٹ انیانج کارجے لاگاو!

چاند کی روشنی سے رات میں تم دیکھتے بھالتے ہو۔

چاند کی روشنی سے رات میں توم دےختے بالتے ہو،

تومی راتریبےلا چانڈےر آالو دھارا راتے دےختے پاو!

شکارث : آالو - روشنی - گاخ-پالا - درختوں - سانس - چنڈر - آماادےر ہمیں : شکارث

سورج سے روشنی اور دھوپ حاصل کرتے ہو۔

سورج سے روشنی آوے اور دھوپ حاصل کرتے ہو
سورج سے روشنی آوے اور دھوپ حاصل کرتے ہو

دھوپ پھل اور کھیتی پکاتی ہے۔ اسی سے بادل اٹھتے ہیں۔

دھوپ پھل آوے اور کھیتی پکاتی ہے، اسی سے بادل اٹھتے ہیں
دھوپ پھل آوے اور کھیتی پکاتی ہے، اسی سے بادل اٹھتے ہیں

غرض یہ سب چھوٹی بڑی چیزیں تمہاری خدمت میں لگی ہوئی

غرض یہ سب چھوٹی بڑی چیزیں تمہاری خدمت میں لگی ہوئی
غرض یہ سب چھوٹی بڑی چیزیں تمہاری خدمت میں لگی ہوئی

تم ان میں سے کسی کا کام بھی نہیں کرتے۔ اب بتاؤ کہ

تم ان میں سے کسی کا کام بھی نہیں کرتے۔ اب بتاؤ کہ
تم ان میں سے کسی کا کام بھی نہیں کرتے۔ اب بتاؤ کہ

تم ان سب چیزوں سے بڑے ہوئے یا یہ سب چیزیں تم سے بڑی ہوئیں

تم ان سب چیزوں سے بڑے ہوئے یا یہ سب چیزیں تم سے بڑی ہوئیں
تم ان سب چیزوں سے بڑے ہوئے یا یہ سب چیزیں تم سے بڑی ہوئیں

بیٹا: - ابا جان! تب تو ہم ہی ان سے بڑے ہیں

بیٹا: - ابا جان! تب تو ہم ہی ان سے بڑے ہیں
بیٹا: - ابا جان! تب تو ہم ہی ان سے بڑے ہیں

ہم آقا ہیں اور یہ ہمارے نوکر چاکر

ہم آقا ہیں اور یہ ہمارے نوکر چاکر
ہم آقا ہیں اور یہ ہمارے نوکر چاکر

باپ: اب تم سیدھے راستے پر آئے، مگر ایک بات اور سمجھ لو،

باپ: اب تم سیدھے راستے پر آئے، مگر ایک بات اور سمجھ لو،
باپ: اب تم سیدھے راستے پر آئے، مگر ایک بات اور سمجھ لو،

شکارت : آقا - منیب، نوکر، چاکر، گولام، حاکم، سردار، غلطی، بھلو، بھول، ناو۔

یہ بڑائی تمہیں خدا تعالیٰ نے دی ہے۔ وہ تمہیں سب سے اچھا نہ بناتا

یہ بڑائی تو تمہیں خود خدا تعالیٰ نے دی ہے۔ وہ تمہیں سب سے اچھا نہ بناتا
 یہ بڑائی تو تمہیں خود خدا تعالیٰ نے دی ہے۔ وہ تمہیں سب سے اچھا نہ بناتا
 یہ بڑائی تو تمہیں خود خدا تعالیٰ نے دی ہے۔ وہ تمہیں سب سے اچھا نہ بناتا

تو تم ان سب کے حاکم بھی نہ بن سکتے اب تمہارا کام یہ ہے کہ

تو تم ان سب کے حاکم بھی نہ بن سکتے اب تمہارا کام یہ ہے کہ
 تو تم ان سب کے حاکم بھی نہ بن سکتے اب تمہارا کام یہ ہے کہ
 تو تم ان سب کے حاکم بھی نہ بن سکتے اب تمہارا کام یہ ہے کہ

اپنے آپ کو بڑا بنائے بھی رکھو، اگر تم

اپنے آپ کو بڑا بنائے بھی رکھو، اگر تم
 اپنے آپ کو بڑا بنائے بھی رکھو، اگر تم
 اپنے آپ کو بڑا بنائے بھی رکھو، اگر تم

بڑے نہ بنے رہے تو یہ تمہاری اپنی غلطی ہوگی

بڑے نہ بنے رہے تو یہ تمہاری اپنی غلطی ہوگی
 بڑے نہ بنے رہے تو یہ تمہاری اپنی غلطی ہوگی
 بڑے نہ بنے رہے تو یہ تمہاری اپنی غلطی ہوگی

بیٹا: - ابا جان! جب خدا تعالیٰ نے ہمیں بڑا بنا دیا

بیٹا: - ابا جان! جب خدا تعالیٰ نے ہمیں بڑا بنا دیا
 بیٹا: - ابا جان! جب خدا تعالیٰ نے ہمیں بڑا بنا دیا
 بیٹا: - ابا جان! جب خدا تعالیٰ نے ہمیں بڑا بنا دیا

تو ہم چھوٹے کیسے ہو جائیں گے؟

تو ہم چھوٹے کیسے ہو جائیں گے؟
 تو ہم چھوٹے کیسے ہو جائیں گے؟
 تو ہم چھوٹے کیسے ہو جائیں گے؟

باپ: یہ اس طرح کہ تم خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر سورج، چاند، ہوا،

باپ: یہ اس طرح کہ تم خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر سورج، چاند، ہوا،
 باپ: یہ اس طرح کہ تم خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر سورج، چاند، ہوا،
 باپ: یہ اس طرح کہ تم خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر سورج، چاند، ہوا،

پانی کو اپنا بڑا بنا لو اور ان کی پوجا کرنے لگو،

پانی کو اپنا بڑا بنا لو اور ان کی پوجا کرنے لگو،
 پانی کو اپنا بڑا بنا لو اور ان کی پوجا کرنے لگو،
 پانی کو اپنا بڑا بنا لو اور ان کی پوجا کرنے لگو،

شکارت : حاکم - سردار، غلطی - بھول، کیسے - کیسے، کیتاوب : کیتاوب

یا خدا تعالیٰ کے حکم سے منہ موڑ لو، جو تمہارے جی میں آئے کرنے لگو،

یا خوادا تا'یالا کے حکم سے منہ موڈلو، جو تمہارے جی میں آئے کرنے لگو
اٹھا یا آلالاھ تا'آلالاھ کے حکم سے منہ موڈلو، جو تمہارے جی میں آئے کرنے لگو

یا خدا تعالیٰ کے حکم کے خلاف اپنے ہی جیسے کسی انسان کا حکم ماننے لگو،

یا خوادا تا'یالا کے حکم کے خلاف اپنے ہی جیسے کسی انسان کا حکم ماننے لگو
کیٹھا یا آلالاھ تا'آلالاھ کے حکم کے خلاف اپنے ہی جیسے کسی انسان کا حکم ماننے لگو

ان تینوں صورتوں میں تم بڑے نہ رہو گے، چھوٹے اور ذلیل ہو جاؤ گے

این تینوں صورتوں میں تم بڑے نہ رہو گے، چھوٹے اور ذلیل ہو جاؤ گے
این تینوں صورتوں میں تم بڑے نہ رہو گے، چھوٹے اور ذلیل ہو جاؤ گے

دیکھو! تم سب سے بڑے آقا کے بندے ہو، تمہارے اندر سب سے

دیکھو! تم سب سے بڑے آقا کے بندے ہو، تمہارے اندر سب سے
دیکھو! تم سب سے بڑے آقا کے بندے ہو، تمہارے اندر سب سے

اچھی خصلتیں ہونی چاہئیں۔ تمہارا خدا بڑا مہربان ہے۔

اچھی خصلتیں ہونی چاہئیں۔ تمہارا خدا بڑا مہربان ہے۔
اچھی خصلتیں ہونی چاہئیں۔ تمہارا خدا بڑا مہربان ہے۔

تم بھی سب کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ۔ تمہارا خدا بڑا سچا ہے

تم بھی سب کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ۔ تمہارا خدا بڑا سچا ہے
تم بھی سب کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ۔ تمہارا خدا بڑا سچا ہے

تم بھی کبھی جھوٹ نہ بولو تمہارا خدا سب کو پال رہا ہے

تم بھی کبھی جھوٹ نہ بولو تمہارا خدا سب کو پال رہا ہے
تم بھی کبھی جھوٹ نہ بولو تمہارا خدا سب کو پال رہا ہے

تم بھی غریبوں کی مدد کرو۔ اگر تم ایسے نہ بنے، تو دیکھنے والے

تم بھی غریبوں کی مدد کرو۔ اگر تم ایسے نہ بنے، تو دیکھنے والے
تم بھی غریبوں کی مدد کرو۔ اگر تم ایسے نہ بنے، تو دیکھنے والے

شکارت : حکم - نیردش، ذلیل - اذدانت، آقا - منیب، اندر - مذو، خصلتیں - اذتاسمھ جھوٹ - مذتھا

یہ کہنے لگیں گے کہ انہوں نے اپنے مالک کے احسان بھلا دیئے

য়েہ کاہنے لاگیں گے کہہ ئنہوں نے آپنے مالک کے ہسآن بھلا دیئے
بلبے ے، سے نیجےر منبےر انوگرہکے بھلے گئےھے

انہیں بڑا بنایا تھا یہ خود چھوٹے بن گئے۔ انہیں نیک اور اچھا

ئنهے بڈا بانااا آا ےه آوہ آوٹے بن گآے، ئنهے نیک آوہر آاآا
آاکے بڈ بانئےھئلےن، سے نیجے آوٹ ہئے گےل۔ آاکے پوآابان و ئننم

بننے کا حکم دیا تھا یہ خود برے بن گئے۔ اور اپنے رتبے سے گر گئے۔

بننے کا آکم دیاا آا ےه آوہ بےر بن گآے، آوہر آآپنے رتبه سے گیر گآے
ہوآار آنآ نرءش دئےھئلےن۔ سے نیجے آاراپ ہئے گئےھے آبے نیآ مرآادا آهے سرة گےهے۔

بیٹا: - میں خود سمجھ گیا ابا جان! اب میں خدا تعالیٰ کا

بےآا : مآآئ آوہ سمبر گآا آابراآان! آاب مآآئ آوہ آاآالا کا
پوآر : آابراآان! آامئ نیجےہ بربآهے پےرےآہئ۔ آخن آامئ آاللآہ آاآالار

اچھا اور نیک بندہ بنوں گا ایسا اچھا اور نیک کہ لوگ مجھے دیکھ کر

آاآا آوہر نیک بانداہ بنوں گا آآآسا آاآا آوہر نیک کہ لےگ موبه دےآ کر
ئننم و نیککار بانداہ ب ے، مانوآ آامآکے دےآهے بلبے

خدا تعالیٰ کی بڑائی کے قائل ہوا کریں گے۔ خدا میری مدد کرے

آوہ آاآالا کی بڈاآہ کے کآآےل آآا کرےآگے، آوہ آےرئ مدد کرے
آاللآہ آاآالار بڈآہےر آآکارکارئ ہآے شوآ کرےبے، آاللآہ آامآ ساآاآا کرےن۔

باپ: - آمین! شاباش بیٹا، شاباش،

باب : آمئن! آاباش بےآا، آاباش،
پئاآا : آمئن! ساباس! بےآا ساباس!

مسلمان ایسے ہی ہوا کرتے ہیں۔ (عرشی)

مسلمان آآآسے ہئ آآا کرآے آآآ
مسلمان آمنہئ ہئے آآکے۔

پیغام دین

پیغام دین
دین کے پیغام

پیارا اک پیغام ہے لایا

پیارا اک پیغام ہائے لایا
پریا اک باقی نیے اے سے

وہ دیکھو قرآن ہے آیا

وہ دیکھو قرآن ہائے لایا
اے دیکھ قرآن اے سے

اس کے گرد جمع ہو جاؤ

اس کے گرد جمع ہو جاؤ
اے کے گرد جمع ہو جاؤ
اے کے گرد جمع ہو جاؤ

پیارے بچو دوڑے آؤ

پیارے بچو دوڑے آؤ
پیارے بچو دوڑے آؤ
پریا ہے لیرا! اے دیکھ

اللہ کا فرمان ہے لایا

اللہ کا فرمان ہائے لایا
اللہ کا فرمان ہائے لایا
اللہ کا فرمان ہائے لایا

دیکھو کیا پیغام ہے لایا

دیکھو کیا پیغام ہائے لایا
دیکھو کیا پیغام ہائے لایا
دیکھو کیا پیغام ہائے لایا

سچے مسلم خود بن جاؤ

سچے مسلم خود بن جاؤ
سچے مسلم خود بن جاؤ
سچے مسلم خود بن جاؤ

سارے جہاں سے ظلم مٹاؤ

سارے جہاں سے ظلم مٹاؤ
سارے جہاں سے ظلم مٹاؤ
سارے جہاں سے ظلم مٹاؤ

اللہ ہی کا نام یہاں ہو

اللہ ہی کا نام یہاں ہو
اللہ ہی کا نام یہاں ہو
اللہ ہی کا نام یہاں ہو

غالب دین اسلام یہاں ہو

غالب دین اسلام یہاں ہو
غالب دین اسلام یہاں ہو
غالب دین اسلام یہاں ہو

شکرت

آیا - اے سے، ظلم - انیاء، غالب - بیجاء، پیارا - پریا، گرد - پارے،

اسپسٹا - عیاں، فرمان - فرمان

رہنے نہ پائے کوئی برائی

রাহনে না পায়ে কোঙ্গি বুরাঈ
যাতে খারাপ কিছু আর বাকী না থাকে

غیروں کی مٹ جائے خدائی

গায়রুং কী মিট যায়ে খোদাঈ
অন্যের প্রভুত্ব নিঃশেষ হয়ে যাক

”دین“ ہر سوا اللہ کا عیاں ہو

দ্বীন হার সো আল্লাহ কা আয়াং হো
চারিদিকে আল্লাহর দ্বীন স্পষ্ট হয়ে উঠুক

فتنے کا باقی نہ نشاں ہو

ফিতনে কা বাকী নাহ নিশাং হো
ফেতনা ফাসাদের কোন চিহ্ন না থাকুক

سارا جہان دے حق کی گواہی

সারা জাহাং দে হকু কী গাওয়াহী
সারা জাহান সত্যের স্বাক্ষী প্রদান করুক

نافذ ہوں احکام الہی

নাফিয হেঁ আহকামে ইলাহী
আল্লাহর হুকুম সর্বত্র জারী হউক

خالص دین اسلام ہو قائم

খালেছ দ্বীনে ইসলাম হো ক্বায়েম
সঠিক দ্বীন ইসলাম প্রতিষ্ঠিত হউক

قرآن کے احکام ہوں قائم

কুরআন কে আহকাম হেঁ ক্বায়েম
কুরআনের আইন সর্বত্র প্রতিষ্ঠিত হউক

بن جائے جنت سی پیاری

বন জায়ে জান্নাত সী পিয়ারী
বেহেশতের মত প্রিয় যেন হয়ে যায়

چین و سکون سے دنیا ساری

চায়নো সুকুন সে দুনয়া সারী
গোটা পৃথিবী শান্তি ও নিরাপত্তায়

دنیا کو رحمت سے بھر دیں!

দুনয়া কো রহমত সে ভর দী
দুনিয়াকে আল্লাহর রহমতে ভরে দি

آؤ دین کو قائم کر دیں!

আ-ও দ্বীন কো ক্বায়েম করদী
এসো আমরা দ্বীনকে ক্বায়েম করি

शब्दार्थ

گواہی - سارا, سارا - এসو, آؤ - شانتی و নিরাপত্তা, چین سکون, جاری, نافذ

ভরে দি। - بھر دین, سঠিক, خالص, স্বাক্ষী -

اخلاقی کہانیاں

آخلاقا کی کاہنیاں

ناصرالدين بادشاہ

ناسيرالدين بادشاہ

ناصرالدين ايک بادشاہ کا غلام تھا، شکار کا شوقين تھا،

ناسيرالدين اک بادشاہ کا گولام تھا، شکار کا شوقين تھا،
ناسيرالدين هيل اک بادشاہ کريتا داسا سا شکار پريا هيل سا

ايک روز شکار کھيلنے گيا۔ هرني کا ايک بچہ نظر آيا

اک روز شکار کھیلنے گیا۔ ہرنی کا ایک بچہ نظر آیا
اک روز شکار کھیلنے گیا۔ ہرنی کا ایک بچہ نظر آیا
اک روز شکار کھیلنے گیا۔ ہرنی کا ایک بچہ نظر آیا

چھوٹا سا بچہ۔ بہت خوبصورت، اس نے بچے کو پکڑ ليا۔

چھوٹا سا بچہ بہت خوبصورت، اس نے بچے کو پکڑ لیا۔
چھوٹا سا بچہ بہت خوبصورت، اس نے بچے کو پکڑ لیا۔
چھوٹا سا بچہ بہت خوبصورت، اس نے بچے کو پکڑ لیا۔

اور اس کو گھوڑے پر بٹھا کر چل ديا، هرني نے ديکھا کہ

اور اس کو گھوڑے پر بٹھا کر چل دیا، ہرنی نے دیکھا کہ
اور اس کو گھوڑے پر بٹھا کر چل دیا، ہرنی نے دیکھا کہ
اور اس کو گھوڑے پر بٹھا کر چل دیا، ہرنی نے دیکھا کہ

اس کے بچے کو شکاری نے پکڑ ليا۔ اس کی دل پر بجلی سی گر گئی۔

اس کے بچے کو شکاری نے پکڑ لیا۔ اس کی دل پر بجلی سی گر گئی۔
اس کے بچے کو شکاری نے پکڑ لیا۔ اس کی دل پر بجلی سی گر گئی۔
اس کے بچے کو شکاری نے پکڑ لیا۔ اس کی دل پر بجلی سی گر گئی۔

وہ بہت گھبرائی مگر کيا کرتی مجبور تھی۔ وہ گھوڑے کے پیچھے پیچھے ہولی

وہ بہت گھبرائی مگر کیا کرتی مجبور تھی۔ وہ گھوڑے کے پیچھے پیچھے ہولی
وہ بہت گھبرائی مگر کیا کرتی مجبور تھی۔ وہ گھوڑے کے پیچھے پیچھے ہولی
وہ بہت گھبرائی مگر کیا کرتی مجبور تھی۔ وہ گھوڑے کے پیچھے پیچھے ہولی

شکارت

کہانیاں - ঘটنا بولی، شوقين - بيدی، مجبور - اسہای، باہی۔

تو مجھے بھی مار دو۔ بچے کے بغیر میری زندگی وبال ہے۔

তো মুঝে ভী মার দো, বাচ্চে কে বিগায়র মেরী বিন্দগী ওয়াবাল হয়
তবে আমাকে ও মেরে ফেল। বাচ্চা ছাড়া আমার বেঁচে থাকা অভিশাপ।

ناصر الدین کو ہر نی پر رحم آیا۔ اس نے بچے کو چھوڑ دیا۔

ناছیر الدین کو ہر نی پر رحم آیا, اوس نے باচ্চে کو ছوڈ دیا
ہر نی کی ٹیڑھ کے اوپر ناسیر الدین کے دیا ہل۔ سے باচ্چا ٹیکے سے ڈیہ دیا۔

ماں نے بچے کو چوما چاٹا اور اس کو ساتھ لے کر

ماں نے باচ্চে کو چوما چاٹا اور اوس کو ساتھ لے کر
ما تখন باচ্چا ٹیکے سے ہل چھون دیا اور باচ্چا ٹیکے ساتھ نیاہے

خوشی خوشی چوڑیاں بھرتی ہوئی جنگل کی طرف چلی گی۔

خوشی خوشی چوڑیاں بھرتی ہوئی جنگل کی طرف چلی گئی
خوشی اور آنند سے لافاٹے لافاٹے جنگل کے دیکے چلے گئے۔

وہ بار بار مڑ کر ناصر الدین کو دیکھ رہی تھی، گویا اس کا شکریہ ادا کر رہی تھی

وہ بار بار مڑ کر ناصر الدین کو دیکھ رہی تھی, گویا اوس کا شکر نیاہے ادا کر رہی تھی
وہ بار بار مڑ کر ناصر الدین کو دیکھ رہی تھی, گویا اوس کا شکر نیاہے ادا کر رہی تھی
وہ بار بار مڑ کر ناصر الدین کو دیکھ رہی تھی, گویا اوس کا شکر نیاہے ادا کر رہی تھی

جب ناصر الدین رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ

جب ناصر الدین رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ
جب ناصر الدین رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ
جب ناصر الدین رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ

رسول اللہ ﷺ فرما رہے ہیں:- ”ناصر الدین!

راسول اللہ ﷺ فرما رہے ہیں:- ”ناصر الدین!
راسول اللہ ﷺ فرما رہے ہیں:- ”ناصر الدین!
راسول اللہ ﷺ فرما رہے ہیں:- ”ناصر الدین!

شکریہ : لافاٹے بھرتی ہوئی, چوما کرل, سے ڈیہ دیا, چھوڑ دیا, وبال - شکریہ

لافاٹے, بھرتی ہوئی, چوما کرل, سے ڈیہ دیا, چھوڑ دیا, وبال - شکریہ

تمہارا نام اللہ کے یہاں بادشاہوں کی فہرست میں لکھا گیا ہے

توہارا نام آلاہا کے یاہاں باءشاہوں کی فہرست میں لکھا گیا ہے
توہارا نام آلاہا کے دوابارے باءشاہوں کے تالیکاے لکھا ہے۔

تمہیں باءشاہت ملے گی، مگر دیکھو باءشاہت آءماش ہوا کرتی ہے

توہے باءشاہت میں لے گی، مگاے دیکھو باءشاہت آءماش ہوا کرتی ہے
توہیں باءشاہی لاء کرے۔ کیں لکھ رے باءشاہی آءکی ٱرکھا ہے۔

جس طرح تم نے آءج ہرن ٱر رءم کیا ہے اسی طرح باءشاہ بن کر بھی

جس ٱراہ تو نے آءج ہرن ٱر رءم کیا ہے، اسی ٱراہ باءشاہ بن کر بھی
آءج ہےباے توہیں ہرنیے ٱر دءا کرے۔ سےباے باءشاہ ہے۔

خءا کی مءلوق ٱر رءم کرتے رہنا، ایسا نہ ہو کہ عیش میں ٱڑ کر

خءا کی مءلوق ٱر رءم کرتے رہنا، ایسا نہ ہو کہ عیش میں ٱڑ کر
آلاہا آءآلاہ ٱر رءم کرتے رہنا، ایسا نہ ہو کہ عیش میں ٱڑ کر

خءا کی مءلوق کو بھول جاؤ۔“ ناصراءءین کا خواب سچا ہوا۔

خءا کی مءلوق کو بھول جاؤ۔“ ناصراءءین کا خواب سچا ہوا۔
آلاہا آءآلاہ ٱر رءم کرتے رہنا، ایسا نہ ہو کہ عیش میں ٱڑ کر

ناصراءءین باءشاہ بن گیا۔

ناصراءءین باءشاہ بن گیا۔

ناصراءءین باءشاہ بن گیا۔

اس کا ٱورا نام امیر ناصراءءین سبکےگین ہے۔

اس کا ٱورا نام امیر ناصراءءین سبکےگین ہے۔

اس کا ٱورا نام امیر ناصراءءین سبکےگین ہے۔

شءاے : خواب، سءن، باءشاہت، راءء، آءماش، ٱرکھا، رءم، دءا، مءلوق، ٱرکھا، عیش

شءاے : خواب، سءن، باءشاہت، راءء، آءماش، ٱرکھا، رءم، دءا، مءلوق، ٱرکھا، عیش

دو عورتیں

دو آغراتی
دو جن مہلہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: - 'ایک بدکار بازاری عورت تھی

راسوللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ایک بدکار بازاری آغراتی تھی
راسوللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ایک بدکار بازاری آغراتی تھی

وہ ایک روز کہیں جا رہی تھی، اس نے دیکھا کہ

وہ ایک روز کہیں جا رہی تھی، اس نے دیکھا کہ
وہ ایک روز کہیں جا رہی تھی، اس نے دیکھا کہ

ایک کتا پیاس کے مارے سسک رہا ہے۔

ایک کتا پیاس کے مارے سسک رہا ہے۔
ایک کتا پیاس کے مارے سسک رہا ہے۔

عورت کو رحم آیا، اس نے چاہا کہ کسی طرح کتے کو پانی پلا دے

عورت کو رحم آیا، اس نے چاہا کہ کسی طرح کتے کو پانی پلا دے
عورت کو رحم آیا، اس نے چاہا کہ کسی طرح کتے کو پانی پلا دے

مگر یہاں پانی نہیں تھا۔ سب طرف نظر ڈالی تو لقمہ و ق میدان میں

مگر یہاں پانی نہیں تھا۔ سب طرف نظر ڈالی تو لقمہ و ق میدان میں
مگر یہاں پانی نہیں تھا۔ سب طرف نظر ڈالی تو لقمہ و ق میدان میں

ایک کنواں نظر آیا، لیکن کنوئیں پر نہ ڈول تھا نہ رسی، وہ پریشان تھی کہ

ایک کنواں نظر آیا، لیکن کنوئیں پر نہ ڈول تھا نہ رسی، وہ پریشان تھی کہ
ایک کنواں نظر آیا، لیکن کنوئیں پر نہ ڈول تھا نہ رسی، وہ پریشان تھی کہ

شکارت : بدکار - اس، پتیتا، پیاس - پیاسا، سسک - دیرے دیرے شواس نہوہا،

شکارت : بدکار - اس، پتیتا، پیاس - پیاسا، سسک - دیرے دیرے شواس نہوہا،
شکارت : بدکار - اس، پتیتا، پیاس - پیاسا، سسک - دیرے دیرے شواس نہوہا،

پانی کس طرح نکالے، اس کو خیال آیا کہ وہ چمڑے کا موزہ پہنے ہوئے تھی،

پانی کسی تیراھ نیکالے، اوس کو خيال آ-یا کہ وہ چامڈے کا مۇاھ پھنے ھئے تھی
کیتاھے پانی تۇلھے۔ تار سۇرڻ ھل ھے، سے چامڈار مۇجا پاریھتا۔

جسے عربی میں خف کہتے ہیں، اس نے پاؤں سے موزہ نکالا،

جیسے 'آرہی مے خف کاھتے ھایں اوس نے پاؤں سے مۇاھ نیکالا
آرہی باھای ھےٹاکے خف بھلے۔ سے تار پا تھے مۇجا خولل۔

سر پر سے اوڑھنی اتاری اور اوڑھنی کے کنارے میں موزہ باندھ کر

سار پر سے اڈنی اٹاری آور اڈنی کے کینارے مے مۇاھ بانڈ کر
ماٹا تھے اڈنا نامال اےبھ اڈنار اےک پرائے مۇجا بےڈھے

کنوئیں میں لٹکا دیا۔ چمڑے کے موزے نے ڈول کا کام دیا۔

کۇے مے لٹکا دیا، چامڈے کے مۇے نے ڈول کا کام دیا
دیسے کۇپر مڈھے بۇلیھے دیل۔ چامڈار مۇجا بالتیر کاڈ دیل۔

اور اوڑھنی نے رسی کا۔ اس طرح اس نے پانی نکال کر کتے کے منہ میں

آور اڈنی نے رسی کا۔ اس طرح اس نے پانی نیکال کر کتے کے منہ میں
آور اڈنی نے رسی کا، اےس تیراھ اوس نے پانی نیکال کر کۇتے کے مۇہ مے
اےبھ اڈنا رشیر کاڈ دیھےھیل۔ اےباھے پانی اڈیھے کۇکۇرے مۇھے

پانی ٹپکایا، جو پیاس سے دم توڑ رہا تھا۔ کتے کو فوراً ہوش آ گیا،

پانی ٹپکایا، جو پیاس سے دم تود رہا تھا، کۇتے کو فاوران ھوش آ-گایا،
فونٹای فونٹای پانی دیتے لاگل۔ سے پیاسای شسکرڈ ھیل، تھنگا تار ھش فیرے اےل

وہ جھرجھری لے کر فوراً کھڑا ہو گیا۔ اور اس عورت کے پاؤں میں لوٹنے لگا

وہ بھ بھری لے کر فوراً کھڑا ھو گیا آور اوس آورات کے پاؤں مے لوتنے لاگا
سے گا بھڈے ڈرت داڈیھے گےل اےبھ مھیلار پایے لۇٹھے پڈل۔

شکارتھ : - دڈی، رسی، نامال، اتاری، ماٹا، سر، مۇجا، خف، پاریھت، پہنے ہوئے

لۇٹھے پڈل، لوتنے لگا، مھیلار، عورت، ڈرت، فورا، گا بھڈا، جھرجھری، پیاس

اللہ تعالیٰ نے اس عورت پر ایسا رحم کیا کہ اس نے تمام بری حرکتیں چھوڑ دیں

اللہ تعالیٰ نے اس عورت پر ایسا رحم کیا کہ اس نے تمام بری حرکتیں چھوڑ دیں
 اللہ تعالیٰ نے اس عورت پر ایسا رحم کیا کہ اس نے تمام بری حرکتیں چھوڑ دیں
 اللہ تعالیٰ نے اس عورت پر ایسا رحم کیا کہ اس نے تمام بری حرکتیں چھوڑ دیں

خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور نیک پارسیابی بی بن گئی

خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور نیک پارسیابی بی بن گئی
 خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور نیک پارسیابی بی بن گئی
 خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور نیک پارسیابی بی بن گئی

اللہ تعالیٰ نے اس کے سارے گناہ بخش دیئے،

اللہ تعالیٰ نے اس کے سارے گناہ بخش دیئے،
 اللہ تعالیٰ نے اس کے سارے گناہ بخش دیئے،
 اللہ تعالیٰ نے اس کے سارے گناہ بخش دیئے،

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

میں نے اس عورت کو جنت میں دیکھا ہے

میں نے اس عورت کو جنت میں دیکھا ہے
 میں نے اس عورت کو جنت میں دیکھا ہے
 میں نے اس عورت کو جنت میں دیکھا ہے

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسری کہانی سنائی:

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسری کہانی سنائی:
 حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسری کہانی سنائی:
 حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسری کہانی سنائی:

آپ نے فرمایا ”ایک عورت تھی، وہ بدکار تو نہ تھی

آپ نے فرمایا ”ایک عورت تھی، وہ بدکار تو نہ تھی
 آپ نے فرمایا ”ایک عورت تھی، وہ بدکار تو نہ تھی
 آپ نے فرمایا ”ایک عورت تھی، وہ بدکار تو نہ تھی

بخش دیئے، پڑھا، پارسیابی، حرکتیں، تمام، عورت

بخش دیئے، پڑھا، پارسیابی، حرکتیں، تمام، عورت
 بخش دیئے، پڑھا، پارسیابی، حرکتیں، تمام، عورت
 بخش دیئے، پڑھا، پارسیابی، حرکتیں، تمام، عورت

سارے گناہ - سب کچھ

مگر اس کا دل بہت سخت تھا۔ اس نے گھر میں بلی پالی،

ماگار اس کا دل بہت سخت تھا، اس نے گھر میں بلی پالی،
تو اس کا دل بہت سخت تھا، اس نے گھر میں بلی پالی،
تو اس کا دل بہت سخت تھا، اس نے گھر میں بلی پالی،

بلی اس لئے پالی ہوگی کہ چوہے نہ آئیں۔ لیکن وہ بلی کو

بلی اس لئے پالی ہوگی کہ چوہے نہ آئیں۔ لیکن وہ بلی کو
بلی اس لئے پالی ہوگی کہ چوہے نہ آئیں۔ لیکن وہ بلی کو
بلی اس لئے پالی ہوگی کہ چوہے نہ آئیں۔ لیکن وہ بلی کو

کچھ کھانے کو نہیں دیتی تھی، اس لئے بھاگ بھاگ جاتی تھی،

کچھ کھانے کو نہیں دیتی تھی، اس لئے بھاگ بھاگ جاتی تھی،
کچھ کھانے کو نہیں دیتی تھی، اس لئے بھاگ بھاگ جاتی تھی،
کچھ کھانے کو نہیں دیتی تھی، اس لئے بھاگ بھاگ جاتی تھی،

اس نے بلی کو رسی میں باندھ دیا تاکہ بھاگ نہ جائے،

اس نے بلی کو رسی میں باندھ دیا تاکہ بھاگ نہ جائے،
اس نے بلی کو رسی میں باندھ دیا تاکہ بھاگ نہ جائے،
اس نے بلی کو رسی میں باندھ دیا تاکہ بھاگ نہ جائے،

مگر کچھ کھانے کو اب بھی نہیں دیا۔ بیچاری بھوکی پیاسی بلی

مگر کچھ کھانے کو اب بھی نہیں دیا۔ بیچاری بھوکی پیاسی بلی
مگر کچھ کھانے کو اب بھی نہیں دیا۔ بیچاری بھوکی پیاسی بلی
مگر کچھ کھانے کو اب بھی نہیں دیا۔ بیچاری بھوکی پیاسی بلی

نہ خود اپنی غذا ڈھونڈ سکتی تھی نہ یہ عورت اسے کچھ دیتی تھی،

نہ خود اپنی غذا ڈھونڈ سکتی تھی نہ یہ عورت اسے کچھ دیتی تھی،
نہ خود اپنی غذا ڈھونڈ سکتی تھی نہ یہ عورت اسے کچھ دیتی تھی،
نہ خود اپنی غذا ڈھونڈ سکتی تھی نہ یہ عورت اسے کچھ دیتی تھی،

کی روز تک وہ بھوکی پیاسی رہی، یہاں تک کہ وہ مر گئی،

کی روز تک وہ بھوکی پیاسی رہی، یہاں تک کہ وہ مر گئی،
کی روز تک وہ بھوکی پیاسی رہی، یہاں تک کہ وہ مر گئی،
کی روز تک وہ بھوکی پیاسی رہی، یہاں تک کہ وہ مر گئی،

شہادہ : سخت - کٹین، بلی - بیڈال، چوہے - ہڈور، رسی - رشی، بھوکی - بھوکی،

شہادہ : سخت - کٹین، بلی - بیڈال، چوہے - ہڈور، رسی - رشی، بھوکی - بھوکی،
شہادہ : سخت - کٹین، بلی - بیڈال، چوہے - ہڈور، رسی - رشی، بھوکی - بھوکی،
شہادہ : سخت - کٹین، بلی - بیڈال، چوہے - ہڈور، رسی - رشی، بھوکی - بھوکی،

جنت اور دوزخ

جائنات اور دوسخ
جائنات اور دوسخ

ایک شاگرد نے اپنے استاد صاحب سے عرض کیا۔ حضرت!

ایک شاگرد نے آپ نے استاد صاحب سے عرض کیا۔ حضرت!
ایک شاگرد نے آپ نے استاد صاحب سے عرض کیا۔ حضرت!
ایک شاگرد نے آپ نے استاد صاحب سے عرض کیا۔ حضرت!

جنت اور دوزخ جس میں اچھے اور برے آدمی جائیں گے، کیا ہیں؟

جائنات اور دوسخ جس میں آچھے اور برے آدمی جائیں گے، کیا ہیں؟
جائنات اور دوسخ جس میں آچھے اور برے آدمی جائیں گے، کیا ہیں؟
جائنات اور دوسخ جس میں آچھے اور برے آدمی جائیں گے، کیا ہیں؟

استاد: جنت ایک مقام کا نام ہے بہت وسیع، بہت لمبا چوڑا،

استاد: جنت ایک مقام کا نام ہے بہت وسیع، بہت لمبا چوڑا،
استاد: جنت ایک مقام کا نام ہے بہت وسیع، بہت لمبا چوڑا،
استاد: جنت ایک مقام کا نام ہے بہت وسیع، بہت لمبا چوڑا،

ہر ابھرا شاداب ہر طرف نہریں جاری، اس میں اچھے اچھے باغ

ہر ابھرا شاداب ہر طرف نہریں جاری، اس میں اچھے اچھے باغ
ہر ابھرا شاداب ہر طرف نہریں جاری، اس میں اچھے اچھے باغ
ہر ابھرا شاداب ہر طرف نہریں جاری، اس میں اچھے اچھے باغ

باغوں میں اعلیٰ درجے کے محل، ہر قسم کے پھل ہر وقت تیار،

باغوں میں اعلیٰ درجے کے محل، ہر قسم کے پھل ہر وقت تیار،
باغوں میں اعلیٰ درجے کے محل، ہر قسم کے پھل ہر وقت تیار،
باغوں میں اعلیٰ درجے کے محل، ہر قسم کے پھل ہر وقت تیار،

جو کچھ تم چاہو فوراً حاضر، غرض ہر طرح کی راحت وہاں موجود ہوگی،

جو کچھ تم چاہو فوراً حاضر، غرض ہر طرح کی راحت وہاں موجود ہوگی،
جو کچھ تم چاہو فوراً حاضر، غرض ہر طرح کی راحت وہاں موجود ہوگی،
جو کچھ تم چاہو فوراً حاضر، غرض ہر طرح کی راحت وہاں موجود ہوگی،

شکارت : شاگرد - عرض، آبدن، وسیع، پرسنت، شاداب، سبب، محل، پرساد،

شکارت : شاگرد - عرض، آبدن، وسیع، پرسنت، شاداب، سبب، محل، پرساد،
شکارت : شاگرد - عرض، آبدن، وسیع، پرسنت، شاداب، سبب، محل، پرساد،
شکارت : شاگرد - عرض، آبدن، وسیع، پرسنت، شاداب، سبب، محل، پرساد،

مصیبت، تکلیف رنج اور غم کا نام بھی نہ ہوگا۔

مُحِبَّت، تَکْلِیْف رَنْجِ اَوْرِ غَمِّ کَا نَامُ بْہِی نَہ ہُوگا
 بیپد-آپد کسٹ اےبً دُوخ-حِیْتَار لَہْمَاتْر تْہَاکَبَہ نَا۔

سب سے بڑی نعمت یہ ہوگی کہ وہاں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوگی،

سب سے بڑی نِیْمَت یَہ ہُوگی کَہ وْہَاں اَللّٰہ تَعَالٰی کِی خُوشنُودِی حَاصِل ہُوگی،
 سَہْخَانِہ سَبْچَہیَہ بَد نِیَاْمَت ہَبَہ یَہ، سَہْخَانِہ اَللّٰہ تَاآلَاہ ر سَنْنَطِی اَرْجَن ہَبَہ۔

اس کا دیدار نصیب ہوگا، اور اس بات کا اطمینان ہوگا کہ یہ نعمتیں

اِس کَا دِیْدَار نَصِیْب ہُوگا، اَوْر اِس بَات کَا اِطْمِیْنَان ہُوگا کَہ یَہ نَعْمَتِیْن
 اِس کَا دِیْدَار نَہِیْب ہُوگا، اَوْر اِس بَات کَا اِطْمِیْنَان ہُوگا کَہ یَہ نِیْمَتِی
 تَار دَرشَن لَاب ہَبَہ اَبً اِہ کْخَار نِشِیْت دَارِغَا ہَبَہ یَہ، اِہ نِیَاْمَتِغُولِی

ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اسی طرح دوزخ بھی ایک مقام ہے

ہَمِیْشَہ ہَمِیْشَہ رَہِیْن گَے۔ اِسی طَرَح دُوزَخ بْہِی اِیْک مَقَام ہَے
 ہَاْمَہْشَاہ ہَاْمَہْشَاہ رَاہَے غَے، اِسی تَرَاہ دُوزَخ بْہِی اِیْک مَقَام ہَاہ
 سَدَا-سَرْبَدَا بِیْدِیْمَان تْہَاکَبَہ۔ اَنْرُکُپَبَاہَہ دُوزَخِو اَمَنْ اِکْ اِٹِی سْتَان

جہاں طرح طرح کے عذاب ہوں گے، آگ کے دیکتے ہوئے

جْہَاں طَرَح طَرَح کَے اَعْذَاب ہُؤں گَے، آگ کَے دِیْکْتَے ہُؤَے
 جْہَاں تَرَاہ کَے آہَاہ ہُؤَے غَے، آگ کَے دَہْخْتَے ہُؤَے
 یَہْخَانِہ بِیْتِیْمَن رَکْمَہَر شَانِیْتِی تْہَاکَبَہ۔ اِوْغُنَہَر جْجَلَنْتُ اَنْجَارِی پْرَجْجَلِیْتِی تْہَاکَبَہ۔

انگارے ہوں گے، انگارے ایسے۔ بڑے بڑے جیسے جلتے ہوئے پہاڑ

اَنْگَارَے ہُؤں گَے، اَنْگَارَے اِیْسَے۔ بڑَے بڑَے جِیْسَے جَلْتَے ہُؤَے پَہَاڑ
 اَنْگَارَے ہُؤں گَے، اَنْگَارَے اِیْسَے بڑَے بڑَے جِیْسَے جَلْتَے ہُؤَے پَہَاڑ،
 اَنْگَارَے اِت بَد بَد ہَبَہ یَہن جْجَلَنْتُ پَرْبَت۔

لوہے کی زنجیریں ہوں گی جن میں دوزخیوں کو جکڑا جائے گا،

لُؤہَے کِی زَنْجِیْرِیْن ہُؤں گِی جَنْ مِیْن دُوزَخِیُؤں کُؤ جِکڑَا جَاہَے گَا،
 لُؤہَے کِی زَنْجِیْرِیْن ہُؤں گِی جَنْ مِیْن دُوزَخِیُؤں کُؤ جِکڑَا جَاہَے گَا
 لُؤہَاہَر شِکَل سَمْہ تْہَاکَبَہ، یَا دْہَارَا دُوزَخِیْدَہَر کَے بَاْذَا ہَبَہ۔

شکدارث

جْجَلَنْتُ، دِیْکْتَے ہُؤَے، سَدَا-سَرْبَدَا، ہَمِیْشَہ ہَمِیْشَہ، دَرشَن، دِیْدَار، سَنْنَطِی، خُوشنُودِی

بَاْذَا ہَبَہ، جِکڑَا جَاہَے گَا، شِکَل، زَنْجِیْرِی

شاگرد: پھر ایمان کا کیا فائدہ ہوگا؟ استاد۔ ایمان یا اسلام کا

شاگرد: فہر ایمان کا کبیا فایدا ہوا؟ اؤتاد: ایمان یا اسلام کا

آاڑ: تاہلے ایمان آارا کی اؤپکار ہا؟ شلکک: ایمان با اسلام آارا

یہ فائدہ ہوگا کہ گناہوں کی سزا پان کران کو چھٹکارا مل جائے گا۔

اےہ فایداہ ہوا کہہ اوناہ کی ساا ااکار اؤن کو آٹکارا مل آاےا

اےہ اؤپکار ہبے اے، ااااا شاکت اؤاا آرااا ااا اااا لاکرا اؤکتا اااا اااا

اور جو ایمان سے محروم رہے گا، وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا

اااا اؤ ایمان سے اااااا اااا اا، اا اااااا اااااا ااااا اا اااا اا

ااا اے ااااا ایمان آااا اااااا اااااا سے ساااااا اااااا اااااا

شاگرد: حضرت! دوزخ سے محفوظ رہنے

شاگرد: ہاااا! ااااا سے اااااا ااااا

آاڑ: ااااا! ااااا ااااا ااااا ااااا

اور جنت میں جانے کی کیا صورت ہے؟

اااا اااااا اا ااااا اا اااا ااااا ااااا

اااا اااااااا اااااا اااااا ااااا ااااا

استاد: سچا ایمان پیدا کرو، نیک کام کرو۔ برائیوں سے بچو،

اؤتاد: سااا ایمان ااااا اااا، اااا اااا، ااااا سے ااااا،

शलکک: آااا ایمان ااااا اااا، اااا اااا اااا، آاااا اااااااا اااا اااا اااا

کسی کو نہ ستاؤ۔ خدا کی خوشنودی حاصل کرو۔

ااااا اااا اااااا، ااااا اااا ااااا ااااا

اااااا اااا اااا، ااااا اااااااا اااااا اااااا

اللہ چاہے تو دوزخ سے محفوظ رہو گے اور جنت نصیب ہوگی!

ااااا ااااا اااا اااااا سے اااااا اااااا ااااا ااااا ااااا

اااااا اااا اااا ااااا ااااا ااااا ااااا ااااا ااااا ااااا

اااااا: اااا - اااااااا، ااااا - ااااا، ااااا - ااااا، ااااا - ااااا، ااااا - ااااا

رحمۃ للعالمین کی دعا

راہماتوللین آلامین کی دُعا

راہماتوللین آلامینەر دویا

طائف، مکہ معظمہ سے تقریباً چالیس میل کے فاصلہ پر ایک شہر ہے

تھائف، مکہا مؤآجماہ سے تاقربان چالیس مایل کے فاحلہاہ پر اک شہر ہای
تایف ہعہ مکہاشریف تھےکے پرای چللیش مایل دُربرتی اکٹٹ شہر۔

جو پہاڑ کی بلندی پر آباد ہے۔ آب و ہوا بہت خوشگوار،

جو پاھاڈ کی بولندی پر آباد ہای، آب ا ہویا بھت خوشگایار
یوٹا بھت: پربتەر اপর جنبھل اکٹٹا اناکا۔ ہایا اত্যنت منورم۔

چشموں کا پانی میٹھا، انگور، انار، سیب وغیرہ طرح طرح کے پھل

چشموں کا پانی میٹا، آسور، آناہ، سب ویاگایراہ توراہ توراہ کے فل
اارگار پانی سومیٹ، آاگور، ڈالیم، آپل اٹیاڈ نانا راکمەر فل

اور ہر قسم کی ترکاریاں یہاں کثرت سے ہوتی ہیں،

آاور ہار کسوم کی ترکاریاں یاہا کاسرات سے ہوتی ہای
آار ہرک راکمەر ترترکاری سخانہ پچور ہیرے تاکے۔

مکہ معظمہ میں ترکاریاں اور پھل اسی پہاڑ سے آتے ہیں،

مکہا مؤایماہ مے ترکاریاں آاور فل اسی پاھاڈ سے آتے ہای
مکہا شریفہ تر ترکاری آار فلادی اہی پاھاڈ تھےکے ااسے۔

وہاں کے باشندے خوش حال تھے اور مکہ معظمہ کے خوش حال باشندے بھی

وہ ہاں کے باشیڈے خوش حال تھے آاور مکہا مؤآجماہ کے خوش حال باشیڈے ڈی
سخانکار اذیباشیرا ڈیل سچھل۔ مکہا شریفہر سچھل اذیباشیراو

گرمیاں گزارنے کے لئے اسی پہاڑ پر چلے جاتے تھے

گرمیاں گوارنے کے لیے اسی پاھاڈ پر چلے جاتے تھے
گریماکال اذیباشیرا کرتے اہی پربتەر اপর چلے یوٹن۔

شکارث : گرمیاں - سچھل - خوش حال - منورم - خوشگوار - پرای - تقریباً : شکارث۔

روایت ہے کہ آل حضرت ﷺ وہاں تشریف لے گئے

رہوایات ہای کہہ آں ہررر (س.) ویرا ہا تاشریف لہ گایہ
برنیت آخہ ہہ، ہجررر راسوللہا (سا.) سہخانہ تاشریف نیہہ گہلہن

اور اللہ کا پیغام لوگوں کو سنایا، مگر یہ لوگ عیش میں مست تھے،

آور آلالہا کا پیرگام لوگواں کو سوناہا، ماگار ہہہ لوگ آہش مہہ ما سرتہ ہہ
آہہ مانوسدہرکہ آلالہا تاآلالہا برارآا گونالہن؛ کینر آہہ سمسو لوک بیلانسیتاہ آآوہرا ہیل۔

انہوں نے بڑی لاپرواہی سے اٹھے سیدھے جواب دیئے۔

آنہوں نہ ہڈی نا-پہر ویرا ہا سہہ آٹہ سہہ ج ویرا ہا دیہہ
تارا آتہسو آداسیناتار سآہہ آٹا-پالٹا آوور دیل۔

اور شرارت یہی کہ آوارہ گرد بازاری لڑکوں کو

آور شارات ہہہ کہی کہ آوارہ گرد بازار ی لڑکوں کو
آور شارات ہہہ کہی کہ آوارہ گرد بازار ی لڑکوں کو
آور شارات ہہہ کہی کہ آوارہ گرد بازار ی لڑکوں کو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لگا دیا، ان بدمعاشوں نے

آں-ہرررر سالللالہا آلالہا ہہہ ویرا سالللام کہہ پآہہ ناگاہا دیہا، آنہ ہدمآآاشاں نہ
تارا ہجرر (سا.) آہہ پآہنہ لہلیہہ دیل۔ آہہ آوٹرا

ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سب طرف سے گھیر لیا۔

ہمارہ ہرررر سالللالہا آلالہا ہہہ ویرا سالللام کو سب تررف سہہ ہیر لیرا
ہجرر (سا.)-کہ آتورڈیک ہہہہ ہہٹن کرہہ ہہلن

اور اینٹیں پتھر برسائے شروع کر دیئے۔ یہاں تک کہ

آور آٹہ پاخر ہرسانہ گور کر دیہہ، ہا ہا تک کہہ
آہہ آٹہ پاخر نیکسپ کررتہ لاگل آمنکی

شہارث : آہہ - برنیت آخہ، روات ہہہ - آآوہرا، لاپرواہی، آداسیناتا،
شارات - آوٹرا، ہررررر - آوارہ گرد، لاسپٹ ہررررر، ہدمعاش، آوٹرا، ہررررر - ہررررر کرر،
آہہ - آہہ تک کہہ - آہہ تک کہہ - آہہ تک کہہ

جسم مبارک لہو لہان ہو گیا۔ جوتیاں خون میں رنگ گئیں۔

جس میں مبارک لہو-لہان ہو گیا، جوتیاں خون میں رنگ گئے
 وہ مبارک رক্তا رکتہ ہو گیا۔ پادو کا رکتہ رکتہ ہو گیا۔

جب آپ زخموں سے چور ہو کر بیٹھ جاتے

جب آپ یخ سے چور ہو کر بیٹھ جاتے
 ہجڑ (سا.) یخ سے آواز کے باعث ہو کر بیٹھ جاتے

تو اوباش باز و تھام کر کھڑا کر دیتے

تو اوباش باز و تھام کر کھڑا کر دیتے
 تھام کر کھڑا کر دیتے

اور جب چلنے لگتے تو پھر پتھر برساتے، ساتھ گالیاں دیتے،

اور جب چلنے لگتے تو پھر پتھر برساتے، ساتھ گالیاں دیتے
 اور جب چلنے لگتے تو پھر پتھر برساتے، ساتھ گالیاں دیتے

اور تالیاں بجاتے۔ آخر آپ ایک باغ میں تشریف لے گئے

اور تالیاں بجاتے۔ آخر آپ ایک باغ میں تشریف لے گئے
 اور تالیاں بجاتے۔ آخر آپ ایک باغ میں تشریف لے گئے

اور انگور کی ٹٹیوں میں پنالی۔ اس باغ کا مالک اگرچہ کافر تھا،

اور انگور کی ٹٹیوں میں پنالی۔ اس باغ کا مالک اگرچہ کافر تھا،
 اور انگور کی ٹٹیوں میں پنالی۔ اس باغ کا مالک اگرچہ کافر تھا،

مگر طبیعت میں کچھ شرافت تھی، اس نے آپ کو اس حالت میں دیکھا

مگر طبیعت میں کچھ شرافت تھی، اس نے آپ کو اس حالت میں دیکھا
 مگر طبیعت میں کچھ شرافت تھی، اس نے آپ کو اس حالت میں دیکھا

شکارت : جسم - شری، لہو لہان - رکتہ رکتہ؛ چور - کھنڈ؛ اوباش - لٹپٹ؛ باغ - باغیانہ؛
 طبیعت - سواہ؛ شرافت - شرافت؛ ہجڑ (سا.) - ہجڑ (سا.)

تو اپنے غلام کے ہاتھ انگور کا ایک خوشہ (گچھا) ایک کشتی میں رکھ کر بھیجا،

تو آپ نے گولام کے ہاتھ انگور کا خوشہ (گچھا) ایک کشتی میں رکھ کر بھیجا،
تو آپ نے گولام کے ہاتھ انگور کا خوشہ (گچھا) ایک کشتی میں رکھ کر بھیجا،
تو آپ نے گولام کے ہاتھ انگور کا خوشہ (گچھا) ایک کشتی میں رکھ کر بھیجا،

آپ نے اس کا شکر یہ ادا کیا، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

آپ نے اس کا شکر یہ ادا کیا، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ
آپ نے اس کا شکر یہ ادا کیا، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ
آپ نے اس کا شکر یہ ادا کیا، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

اس سفر میں آپ کے ساتھ تھے۔ یہ بھی زخمی ہوئے مگر ان کو

اس سفر میں آپ کے ساتھ تھے۔ یہ بھی زخمی ہوئے مگر ان کو
اس سفر میں آپ کے ساتھ تھے۔ یہ بھی زخمی ہوئے مگر ان کو
اس سفر میں آپ کے ساتھ تھے۔ یہ بھی زخمی ہوئے مگر ان کو

اپنا غم نہیں تھا، بلکہ اپنے محبوب آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غم تھا،

اپنا غم نہیں تھا، بلکہ اپنے محبوب آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غم تھا،
اپنا غم نہیں تھا، بلکہ اپنے محبوب آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غم تھا،
اپنا غم نہیں تھا، بلکہ اپنے محبوب آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غم تھا،

آپ نے آقا کے جسم مبارک سے خون کے دھبے صاف کرنے شروع کئے

آپ نے آقا کے جسم مبارک سے خون کے دھبے صاف کرنے شروع کئے
آپ نے آقا کے جسم مبارک سے خون کے دھبے صاف کرنے شروع کئے
آپ نے آقا کے جسم مبارک سے خون کے دھبے صاف کرنے شروع کئے

اور درخواست کی کہ یا رسول اللہ! ان بدنصیبوں کے لئے

اور درخواست کی کہ یا رسول اللہ! ان بدنصیبوں کے لئے
اور درخواست کی کہ یا رسول اللہ! ان بدنصیبوں کے لئے
اور درخواست کی کہ یا رسول اللہ! ان بدنصیبوں کے لئے

ایک دفعہ بدعا کر دیجئے، پہاڑوں کا فرشتہ حاضر ہوا اور عرض کیا

ایک دفعہ بدعا کر دیجئے، پہاڑوں کا فرشتہ حاضر ہوا اور عرض کیا
ایک دفعہ بدعا کر دیجئے، پہاڑوں کا فرشتہ حاضر ہوا اور عرض کیا
ایک دفعہ بدعا کر دیجئے، پہاڑوں کا فرشتہ حاضر ہوا اور عرض کیا

یا رسول اللہ! اگر ارشاد ہو تو پہاڑوں کی چوٹیوں کو ملا کر

یا رسول اللہ! اگر ارشاد ہو تو پہاڑوں کی چوٹیوں کو ملا کر
یا رسول اللہ! اگر ارشاد ہو تو پہاڑوں کی چوٹیوں کو ملا کر
یا رسول اللہ! اگر ارشاد ہو تو پہاڑوں کی چوٹیوں کو ملا کر

مل دل کراس کے ورقوں کو خراب مت کرو، قلمندان دوات

ملمدل کر ڈس کہ ویا رکن کو خراب مت کرو، قلمندان دویات
مڈے یا ڈیڈے کیتاہےر پاتاگولن نط کرہے نا۔ کلمدانن، دویات

یا کسی چیز کا کتاب پر رکھنا بے ادبی ہے، ایسا مت کرو۔

یا کسئں ڈیہ کا کیتاہےر پر راখনا بے-آدابئں ہای، آڈاڈسا مت کرو
با کون بسٹو کیتاہےر ڈپر راخا آدابےر پرلپٹئں۔ امانٹ کرہے نا۔

۲۔ قلم دوات صاف کرنے کے لئے الگ کپڑا رکھو،

قلم دویات ڈاف کرنے کہ لئے آلاگ کاپڈا راخو
۲۔ کلم و دویات پرلکار کرار جنڈ پٹک کاپڈ راخے۔

اپنے کپڑوں سے کوئی چیز صاف نہ کرو۔

آپنے کاپڈ سے کوسئں ڈیہ ڈاف نا کرو
نئجےر کاپڈ دئے کون جنئس پرلکار کرہے نا۔

اگر ہاتھ یا کپڑے پر روشنائی لگ جائے تو فوراً دھولو۔

آگار ہاٹ ہیا کاپڈے پر روشنائئ لاگ آڈے تو فوراں ڈو لو
ہاٹ، ماتھا یا کاپڈے ڈد کالئ لےگے یاڈ، تبے تٹنگاٹ ڈھے فےل۔

۳۔ مدرسہ یا مکان کی دیواروں یا کھڑکیوں یا کواڑوں پر،

مادراسا ہ یا مکان کئ دویاروں یا ڈیڈکئوں یا کویارڈ پر
۳۔ مادراسا کئہا یا ڈئیر دویال اٹہا یا آناللا-دراآ،

یا میز، کرسی، بیچ یا کتاب کی دفنی پر لکھنا بہت برا ہے،

ہیا مےہ کورسئ، بنگ یا کیتاہےر کئ دفتئ پر لئخنا بٹت بوا ہای
ٹےبل، ڈےار، بٹھ کئہا کیتاہےر ملاٹےر ڈپر لئخا ڈب نئدنئڈ۔

شکارت

کٹنو؛ - ہرگز؛ ملاٹ؛ - دفنی؛ ڈےار؛ - کرسی؛ کالئ؛ - روشنائئ؛ پاتاگولئ؛ - ورقوں؛

نالائق؛ - انوپڈوکت؛

یہ نالائق لڑکوں کا کام ہے۔ تم ایسا ہرگز نہ کرو۔

یہ نہ لایے لادکے کا کام ہائ، توم اٹااسا ہرگیا ناہ کرا

ایہا انپاسوکتھلےدےر کاجا۔ تومرا کخنو امان کررے نا۔

۴۔ اپنا کمرہ صاف رکھو۔ کمرے کی ہر چیز قاعدے اور قرینے سے رکھو،

آپنا کامرا حاف راٹھا، کامرے کی ہار ٹیہ کھائے آاور کورنے سے راٹھا

۸۔ نیجےر کسٹھ پرکسٹھار راٹھے۔ کامرارہر ہرٹٹٹ بکٹھ نیام-شٹخلار راٹھے۔

مکڑی کے جالے اور گردوغبار صاف کرتے رہو، جس جگہ بیٹھو

مکڑی کے جالے آاور گیردوٹوار حاف کررے راٹھا، جس جاجاہ بڑٹھا

ماکڈسار جال آےب ڈھلابالی پرکسٹھ کررے ٹاکھے۔ یہ شٹھانے بسھے

اسے صاف کرلو۔ سونے کے بستر کو لیٹنے سے پہلے صاف کرلو۔

اسے حاف کر لو۔ سونے کی بکٹھ کو لٹٹنے سے ہلے حاف کر لو

ٹا پرکسٹھ کرے ناو۔ شوار بکھانا بکھامےر ہرے پرکسٹھ کرے ناو۔

دوات یا کسی چیز کا کتاب پر رکھنا بے ادبی ہے، ایسا مت کرو۔

دوات یا کسی ٹیہ کا کیتاب پر راٹھنا بےادبی ہائ، اٹااسا مت کرے

دوات آٹھا انٹھ کون جینس کیتابےر اٹا راٹھا بےادبی، امانٹ کٹھنا کررے نا۔

۵۔ گھر سے باہر جاؤ یا باہر سے گھر آؤ تو کپڑے اور جوتے

کھر سے باہر جاتے یا باہر سے کھر آتے تو کاپڈے آاور جوتے

۵۔ کھر ٹھکے باہرے یا بے کٹھنا یا بکھر ٹھکے کھرے آاسے تٹھن کاپڈ پادوکا

وغیرہ جھاڑلو، چہرہ صاف کرلو، جوتے اتار کر قرینے سے رکھو،

اٹا گارراہ کاد لو، ٹھراہ حاف کر لو، جوتے اٹار کر کورنے سے راٹھا

ایٹاڈٹ بےڈے نبے، ٹھارا پرکسٹھ کررے پادوکا کھلے شٹخلار ساٹھے راٹھے۔

شکھارٹھ

قرینے؛ ہرے؛ بکھامےر؛ لیٹنے سے پہلے؛ ماکڈسا؛ مکڑی؛ کسٹھ؛ کمرہ؛ انپاسوکتھ؛ نالائق

کررے؛ پرکسٹھ؛ جھاڑلو؛ شٹخلار ساٹھے؛

۶۔ بے موقع نہ تھو کو۔ کمرے یا دالان سے باہر جا کر تھو کو۔

بے موقع نہ تھو کو، کمرے یا دالان سے باہر جا کر تھو کو
۶۱۔ یقیناً تھو کو نہ تھو کو۔ کمرے یا دالان سے باہر جا کر تھو کو

۷۔ یا اگال دالان میں تھو کو دیوار، دروازہ، یا کھڑکی پر ہرگز نہ تھو کو۔

یا اگال دالان میں تھو کو دیوار، دروازہ، یا کھڑکی پر ہرگز نہ تھو کو
۷۱۔ یا اگال دالان میں تھو کو دیوار، دروازہ، یا کھڑکی پر ہرگز نہ تھو کو

۸۔ ناک صاف رکھو، ناک میں بار بار انگلی نہ ڈالو

ناک صاف رکھو، ناک میں بار بار انگلی نہ ڈالو
۸۱۔ ناک صاف رکھو، ناک میں بار بار انگلی نہ ڈالو

ناک صاف کر کے اپنے کپڑوں یا آستین یا میز، کرسی، چارپائی

ناک صاف کر کے اپنے کپڑوں یا آستین یا میز، کرسی، چارپائی
۹۱۔ ناک صاف کر کے اپنے کپڑوں یا آستین یا میز، کرسی، چارپائی

فرش یا دروازے سے نہ پونچھو، ناک پونچھنے کے لئے کوئی کپڑا

فرش یا دروازے سے نہ پونچھو، ناک پونچھنے کے لئے کوئی کپڑا
۱۰۱۔ فرش یا دروازے سے نہ پونچھو، ناک پونچھنے کے لئے کوئی کپڑا

ایا چھوٹا سا رومال الگ رکھو یا بیٹھنے اٹھنے کی جگہ سے الگ ہو کر

ایا چھوٹا سا رومال الگ رکھو یا بیٹھنے اٹھنے کی جگہ سے الگ ہو کر
۱۱۱۔ ایا چھوٹا سا رومال الگ رکھو یا بیٹھنے اٹھنے کی جگہ سے الگ ہو کر

ناک صاف کرو۔ بلغم نکلنا بری بات ہے۔

ناک صاف کرو، بلغم نکلنا بری بات ہے
۱۲۱۔ ناک صاف کرو، بلغم نکلنا بری بات ہے

شہادت

بیٹھنا - فرش; ٹیبل; میز; جامار ہاتھ; آستین; پیکادان; گال دالان; یقیناً; بے موقع

گال - جگہ; بلغم; نکلنا - نکلنا; کف; نکلنا - نکلنا

۸۔ ناخنوں کا بڑھا رہنا بد تہذیبی کی نشانی ہے۔

ناخنوں کا بڑھا رہنا بد تہذیبی کی نشانی ہے
۷۔ نख लम्बा थाका অভদ্রতার আলামত।

ہاتھ سے مکھی مارنا عیب کی بات ہے، دانتوں سے ہونٹ کا

ہاتھ سے مکھی مارنا آئےب کی بات ہے، دانتوں سے ہونٹ کا
ہاتھ سے مکھی مارنا آئےب کی بات ہے، دانتوں سے ہونٹ کا

یا دانتوں سے ناخن کتر نیکی عادت بری ہے۔

یا دانتوں سے ناخن کتر نیکی عادت بری ہے
اگر دانتوں سے ناخن کتر نیکی عادت بری ہے
اگر دانتوں سے ناخن کتر نیکی عادت بری ہے

۹۔ بڑی، سگریٹ یا حقہ بہت خراب چیزیں ہیں۔

بڑی، سگریٹ یا حقہ بہت خراب چیزیں ہیں
بڑی، سگریٹ یا حقہ بہت خراب چیزیں ہیں
بڑی، سگریٹ یا حقہ بہت خراب چیزیں ہیں

ان سے منہ گندہ ہوتا ہے، دماغ کمزور ہوتا ہے۔ تندرستی خراب ہوتی ہے

ان سے منہ گندہ ہوتا ہے، دماغ کمزور ہوتا ہے۔ تندرستی خراب ہوتی ہے
ان سے منہ گندہ ہوتا ہے، دماغ کمزور ہوتا ہے۔ تندرستی خراب ہوتی ہے
ان سے منہ گندہ ہوتا ہے، دماغ کمزور ہوتا ہے۔ تندرستی خراب ہوتی ہے

پان اور تمباکو کی عادت بھی نہ ڈالو۔ اس سے دانت خراب ہوتے ہیں

پان اور تمباکو کی عادت بھی نہ ڈالو۔ اس سے دانت خراب ہوتے ہیں
پان اور تمباکو کی عادت بھی نہ ڈالو۔ اس سے دانت خراب ہوتے ہیں
پان اور تمباکو کی عادت بھی نہ ڈالو۔ اس سے دانت خراب ہوتے ہیں

اور پیسے فضول خرچ ہوتے ہیں۔ اس قسم کی تمام علتوں سے بچو۔

اور پیسے فضول خرچ ہوتے ہیں۔ اس قسم کی تمام علتوں سے بچو۔
اور پیسے فضول خرچ ہوتے ہیں۔ اس قسم کی تمام علتوں سے بچو۔
اور پیسے فضول خرچ ہوتے ہیں۔ اس قسم کی تمام علتوں سے بچو۔

شہادہ

سُحْتَا - تندرستی؛ دُورْگَنْدَہ؛ گندہ؛ اَبْتَدْرْتَا - بہت؛ ٹَوتَا - ہونٹ؛ مَکھی - مَکھی؛ اَبْتَدْرْتَا - بد تہذیبی؛
تَمْبَاکو - تمباکو؛

جمائی یا انگڑائی لینا

جمائی یا انگڑائی لینا

ہائی تو لا اٹھا یا اٹھ-پرتھجھ موچڈانو

۱۔ انگلیاں چٹھانا، جمائی کے وقت آواز نکالنا،

اٹھلیاں چٹھانا، جمائی کے وقت آواز نکالنا،

۱۔ آٹھول چٹھانا، ہائی تولا ر سمب شء کرا،

سب کے سامنے انگڑائی لینا بری بات ہے۔

سب کے سامنے آٹھائی لینا بری بات ہب

جنس مسمفہ اٹھ موچڈانو خارا پ کاج۔

۲۔ کھانسنے، جمائی لینے اور چھینکنے کے وقت اپنا منہ سامنے سے

خاںسنے، جمائی لینے اور خاںکنے کے وقت اپنا منہ سامنے سے

۲۔ کاشی اٹھ موچڈانو اےبھ ہاٹھی دےو یار سمب نیجرے مرخ سمنوخ تھکے

دوسری طرف پھیر لو، اور منہ کے سامنے ہاتھ رکھ لو،

دوسری طرف فیر لو اور منہ کے سامنے ہاٹھ راکھ لو

انبا دیکے فیر یے نےبے اےبھ مرخےر اٹھ راکھبے۔

اس وقت باتیں نہ کرو۔ چپ ہو جاؤ۔

اٹھ ویا کٹ واتی ناھ کرا، چھ ہو جاکھ

تখন کوان کٹھابارٹا بلبے نا، نیشچھ ہبے بابے۔

اس وقت باتیں کرنے سے بری آواز منہ سے نکلتی ہے۔

اٹھ ویا کٹ واتی کرا نے بری آٹھای مرخ سے نکالٹی ہب

سے سمب کٹھا بللے مرخ تھکے کککش شء نیرگت ہب۔

۳۔ اگر بار بار جمائی یا کھانسی یا چھینک آئے۔

آگار بار بار جمائی یا کھانسی یا چھینک آئے۔

۳۔ بئی بار ببار ہائی با کاشی اٹھا ہاٹھ ااسے،

تو لوگوں کے پاس سے اٹھ کر چلے جاؤ۔ یہ بری بات ہے کہ

تو لوگوں کے پاس سے اٹھ کر چلے جاؤ یہ بری بات ہے کہ

تখন مانوشرے نیکٹ تھکے اٹھے انباٹھر چلے بابے۔ ہبا خارا پ کٹھا بے،

لوگوں کے پاس بیٹھے رہو اور کھانس کھانس کر یا بار بار چھینک کر

لوگوں کے پاس بیٹھے رہو اور کھانس کھانس کر یا بار بار چھینک کر
لوگوں کے پاس بیٹھے رہو اور کھانس کھانس کر یا بار بار چھینک کر
لوگوں کے پاس بیٹھے رہو اور کھانس کھانس کر یا بار بار چھینک کر

لوگوں کو پریشان نہ کرو۔

لوگوں کو پریشان نہ کرو۔
لوگوں کو پریشان نہ کرو۔
لوگوں کو پریشان نہ کرو۔

۴۔ جب تم کو چھینک آئے الحمد للہ، کہو۔ اور دوسرے آدمی کو

جب تم کو چھینک آئے الحمد للہ، کہو۔ اور دوسرے آدمی کو
جب تم کو چھینک آئے الحمد للہ، کہو۔ اور دوسرے آدمی کو
جب تم کو چھینک آئے الحمد للہ، کہو۔ اور دوسرے آدمی کو

چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو تم یرحمک اللہ کہو۔

چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو تم یرحمک اللہ کہو۔
چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو تم یرحمک اللہ کہو۔
چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو تم یرحمک اللہ کہو۔

ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی تعلیم ہے۔

ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی تعلیم ہے۔
ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی تعلیم ہے۔
ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی تعلیم ہے۔

۵: منہ سے سیٹی نہ بجاؤ۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے

منہ سے سیٹی نہ بجاؤ۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے
منہ سے سیٹی نہ بجاؤ۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے
منہ سے سیٹی نہ بجاؤ۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے

۶۔ اپنے بڑوں کے سامنے ننگے سر جانا یا بیٹھنا بے تمیزی ہے،

اپنے بڑوں کے سامنے ننگے سر جانا یا بیٹھنا بے تمیزی ہے،
اپنے بڑوں کے سامنے ننگے سر جانا یا بیٹھنا بے تمیزی ہے،
اپنے بڑوں کے سامنے ننگے سر جانا یا بیٹھنا بے تمیزی ہے،

اگر تم ننگے سر بیٹھے ہو اور تمہارا کوئی بزرگ آجائے تو فوراً ٹوپی پہن لو

اگر تم ننگے سر بیٹھے ہو اور تمہارا کوئی بزرگ آجائے تو فوراً ٹوپی پہن لو
اگر تم ننگے سر بیٹھے ہو اور تمہارا کوئی بزرگ آجائے تو فوراً ٹوپی پہن لو
اگر تم ننگے سر بیٹھے ہو اور تمہارا کوئی بزرگ آجائے تو فوراً ٹوپی پہن لو

کاشی دے دیا; کھانسنے; اگڑائی لینا; ہائی; جمائی; شکرارہ;

کاشی دے دیا; کھانسنے; اگڑائی لینا; ہائی; جمائی; شکرارہ;
کاشی دے دیا; کھانسنے; اگڑائی لینا; ہائی; جمائی; شکرارہ;
کاشی دے دیا; کھانسنے; اگڑائی لینا; ہائی; جمائی; شکرارہ;

کاشی دے دیا; کھانسنے; اگڑائی لینا; ہائی; جمائی; شکرارہ;
کاشی دے دیا; کھانسنے; اگڑائی لینا; ہائی; جمائی; شکرارہ;
کاشی دے دیا; کھانسنے; اگڑائی لینا; ہائی; جمائی; شکرارہ;

آنے والے سے برتاؤ

آنے وصالے سے برتاؤ

آگسٹکے ر سے آچরণ

۱۔ جب کوئی تمہارے یہاں آئے تو تم اس کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو جاؤ

جب کوئی تمہارے یہاں آئے تو تم اس کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو جاؤ

۱۔ کہو یکن تو مار نیکٹ آسبے، تومی تکن تار سمنانے رنآ ڈاڈیے یابے۔

۲۔ اس کی آمد پر خوشی ظاہر کرو۔

اس کی آمد پر خوشی ظاہر کرو

۲۔ تار آگمنے آننء ررکاش کرے۔

۳۔ تپاک سے اس کا استقبال کرو۔

تپاک سے اس کا استقبال کرو

۳۔ آانرررکتار ساآے تاکے آآرآرنا کرے۔

۴۔ کچھ رے کے بعد ملاقات ہوئی ہے تو معانقہ بھی کرو۔

کچھ رے کے بعد ملاقات ہوئی ہے تو معانقہ بھی کرو

۴۔ بےش کحیءن رر ساکفاہ لے موائناکا و کرے۔

یعنی گلے لگاؤ۔ ورنہ مصافحہ کر لو۔

یعنی گلے لگاؤ۔ ورنہ مصافحہ کر لو

آرآرہ گلاگلی کرے آآر آ موصافا کرے۔

۵۔ اس کو اچھی سے اچھی جگہ بٹھاؤ اگر اچھی جگہ کا انتظام نہ ہو۔

اس کو آآآی سے آآآی آااا و آااا آآآی آااا کا انآآام ناہ ہے

۵۔ تاکے بےش بال آانے بساے۔ بال آانے ر بآبآا نا لے

شءءارآ

آانرررکتار - آاآک - آننء - آوش - سمنان - آعآم - آاچরণ - برتاؤ

بآبآا - آانآام - ساکفاہ - ملاقات

تو محبت اور عزت سے اپنے برابر بٹھاؤ۔ جب وہ دیکھے گا کہ

تو محاکمات اور ایجت سے آپنے برابری بٹھاؤ، جب وہ دیکھے کہ
تখন محاکمات و سمنانیر سہیت نیجیر پاسہ بسابہ۔ سہ بآکتی یখন دیکھے،

تم نے برابر بٹھا کر اس کو شریک حال بنا لیا ہے

توم نہ برابری بٹھا کر اس کو شریک حال بنا لیا ہا
تومی تاکہ تومار پاسہ بسابہ سہ پریاییر کرہ نییہ،

تو اس کو یہ شکایت نہیں ہوگی کہ تم نے عزت نہیں کی۔

تو اس کو یہ شکیات نہیں ہوگی کہ تم نے عزت نہیں کی۔
تو اس کو یہ شکیات نہیں ہوگی کہ تم نے عزت نہیں کی۔
تو اس کو یہ شکیات نہیں ہوگی کہ تم نے عزت نہیں کی۔

۶۔ کسی کے آنے پر ٹس سے مس نہ ہونا مسلمان کی شان نہیں ہے

کسی کے آنے پر ٹس سے مس نہ ہونا مسلمان کی شان نہیں ہے
۷۔ کارو آگمنہ نڈاچڈا نا کرا موسلمانیر بایشیٹی نری۔

بلکہ مسلمان کی شان یہ ہے کہ کھڑے ہو کر اس کو اچھی جگہ بٹھائے

بلکہ مسلمان کی شان یہ ہے کہ کھڑے ہو کر اس کو اچھی جگہ بٹھائے
بکرہ موسلمان کی شان یہ ہا کہ خاڈہ ہو کر اس کو آکھی جاگا بٹھاہ
برہ موسلمانیر بایشیٹی ہکھہ ڈاڈیہ تاکہ اڈتوم سٹانہ بسابہ۔

نہیں تو کم از کم اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اس کو وہاں بیٹھنے کے لئے کہے

نہیں تو کم از کم اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اس کو وہاں بیٹھنے کے لئے کہے
نہیں تو کم از کم اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اس کو وہاں بیٹھنے کے لئے کہے
نہیں تو کم از کم اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اس کو وہاں بیٹھنے کے لئے کہے

۷۔ آنے والا اچھا ہو یا برا، اپنا ہو یا پرانا۔ مسلم ہو یا غیر مسلم،

آنہ اوڈالا آکھا ہو یا برا، آپنا ہو یا پرایا موسلیم ہو یا گایرہ موسلیم
۹۔ آگمک بآکتی ڈال کینگا مند ہوک، آپن با پر ہوک، موسلیم با اموسلیم ہوک،

شکارت

بایشیٹی - شان - ابیوگ - شکیات - سمنان - عزت

تمہارا فرض ہے کہ اخلاق سے پیش آؤ۔ نرمی سے جواب دو۔

تومہارا فرج ہای کہہ آخالاک سے پش آو، نرمی سے آاوایب دو
تومار کرتبیا ہآھے، تومی تار ساتھ سداآरण کرہے، نمنار ساتھ ائتور دیہے۔

۸۔ وہ شخص بہت برا ہے جو اکھڑ مزاج ہو۔ بد اخلاق مشہور ہو۔

۲۱ اوھ شآھ بھت بورا ہای آو آاآڈ میاآ آو، بدآخالاکو ماآھڑ آو
سےی بآآآ نیتاآتھ آارا پ ے اءڑ ٱرآآتیر اےب آوآریرآرہے آآاآ۔

آنا ب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے برا وہ ہے جو اس کی بدکلامی

آنا ب راسولللاھ (سا.) نے فرمایا، سب سے بورا اوھ ہای آو اوس کی بدآالامی
آنا ب راسولللاھ (سا.) بےلےآھن، سےی سبآےے نیکوآ بآآآ، یار آارا پ

اور بدگوئی سے بچنے کے لئے لوگ اس سے ملنا چھوڑ دیں

آاور بدآوے سے باآنے کے لیے آو آو سے ملینا آوڈ دے
و کآو باآآ آےکے رآآا ٱااوار آنا آوآرے لاکےرا تار سآت سملامشا ٱریتآا آرے

۹: جب رخصت ہونے لگے تو محبت اور اخلاص سے اس کو رخصت کرو

۹۱ آب رآآھت آوے ناآے آو مآاآت آاور اآلاآ سے اوس کو رآآھت کرے
یآن سے بیداآ نیہے، تآن آالباسا و آاآریرآرے ساتھ تاکے بیداآ دےہے

اور کم از کم دروازے تک اس کے ساتھ ساتھ جاؤ اور خدا حافظ کہو

آاور کم آا آد ررآوایہ تک اوس کے ساآ ساآ آاو آاور آوآا آاآیہ آاآے
اےب آاآت ررآا ٱرآاآ تار ساتھ ساتھ یابے، آار بلبے آوآا آاآےآ۔

شآآآ

فرض - کرتبیا; نرمی - نمنار; بد اخلاق - آوآریرآرے; کھڑ مزاج - اءڑ ٱرآآتیر; ملنا; سملامشا;

آاآت; بیداآ; کم از کم; رآآھت;

کسی کے پاس جانا

کسی کے پاس جانا
کارو نیکٹے گمب

۱۔ جب کسی کے پاس ملنے کیلئے جاؤ۔ تو ناغہ کر کے جاؤ

جب کسی کے پاس ملنے کیلئے جاؤ تو ناگاہ کر کے جاؤ

۱۔ کارو کاخے ساکھاتےر جنی گےلے ماخے ماخے یاؤے۔

اس سے مآبت بڑھے گی، ہر وقت کسی کے یہاں کھڑے رہنے یا بیٹھے رہنے سے

اس سے مہاکت بڑھے گی، ہار ویاکوت کسی کے یاہاں خاڈے راہنے یا بڑھے راہنے سے
اےر آارا بالواسا بڈکی پایا۔ سبسا مای کارو کاخے داڈیے یا بےسے خاکلے

مآبت بڑھتی نہیں بلکہ ایک دوسرے سے اکتا جاتا ہے

مہاکت باڈتی ناہی بلکہھ اےک دسره سے اکتا جاتا ہای

بالواسا بڈکی پایا نا۔ بربنر پراسپرےر مآخے بربکٹی سڈٹی ہای۔

ہر ایک کے دل سے دوسرے کی عزت جاتی رہتی ہے۔

ہار اےک کے دل سے دسره کی اڈکوت جاتی راہتی ہای

پراسپرےر مآن آهےکے انےآر پرابی اشدا بلبونٹ ہای۔

۲۔ جب کسی کے یہاں جاؤ تو ایسے وقت جاؤ جو ملنے کا وقت ہو،

جب کسی کے آہاں جاؤ تو اڈاےسے ویاکوت جاؤ جو ملنےکا ویاکوت ہو

۲۔ کارو نیکٹے گےلے امان سا مای یاؤے آخن ساکھاتےر سا مای ہای۔

سونے، آرام کرنے، کھانا کھانے یا ناشتہ کرنے کے وقت ہرگز نہ جاؤ

سانے، آرام کرنے، خانے یا ناشاتا کرنے ویاکوت ہارگیا نا جاؤ

نبرا، بکشا م، خاؤیا یا ناسا کرار سا مای کخنو یاؤے نا۔

اگر کسی ضرورت سے ایسے ہی وقت جانا پڑ جائے تو گھر سے کھا کر

ااگار کسی بربرت سے اڈاےسے ہی ویاکوت جانا پڈ جایے تو آر سے آا کر

یاڈی کوان پراؤاؤانے امان سا مای یاؤیا پڈے تبے باسا-باڈی آهےکے خاؤیا داؤیار پر

شداآرآ : پاس-نیکٹے؛ ہر وقت؛ سبسا مای؛ اکتا جاتا ہے؛ بربکٹی سڈٹی ہای۔ گھر - باڈی؛

آداب مجلس

آدابہ ماجلیس
مجالسیر آداب

۱۔ اگر کسی محفل میں جاؤ۔ تو وضو کر لو،

آگار کسی ماہفیل مے جاو تو وے کر لو
۱۔ کون بےٹکے گےلے وے کرے نیرے۔

بدن میں پسینہ کی بدبو آ رہی ہو تو غسل کر لو،

بدن مے پسیناھ کی بدبو آ رہی ہو تو گوسل کر لو،
شریرے عامےر دُرجنکھ ٹاکلے گوسل کرے نیرے۔

صاف کپڑے پہنو اور اگر ہو سکے تو خوشبو بھی لگا لو۔

صاف کاپڈا پھنو آور آگار ہو ساکے تو خُشبُ ڈی لگا لو
پارکھار کاپڈا پارکھان کرے۔ آار یڈی سنبب ہے تے سوغنکھ و لگاے۔

۲۔ اس کا پورا خیال رکھو کہ تمہارے منہ سے کسی قسم کی بدبو نہ آئے

وس کا پُرا خےال راکھو کہہ تومھارے مُھ سے کسی کسیم کی بدبو ناہ آے
۲۔ اڈیکے پُرن دُکھٹیر راکھے ے، تومار مُخ ٹھکے کون پرکار دُرجنکھ نا آے۔

لہذا پانچوں وقت کے وضو کے علاوہ کسی جمع میں

لہیاہا پانچو وےاکت کہ وے کہے ایلاوےاھ کسی ماہما' مے
سوترانچ پانچ وےاکتےر وے اڈا کون ماہلسے

جاتے وقت بھی مسواک کر لیا کرو۔

جاٹے وےاکت ڈی مسوےاک کر لیا کرے
یاوےار سمرے و مسوےاک کرے نیرے۔

شہدارٹھ

کون پرکار؛ - کسی قسم کی؛ - سوغنکھ؛ - خوشبو؛ - دُرجنکھ؛ - بدبو؛ - عام؛ - پسینہ

لہذا - سوترانچ

۳۔ مجلس میں الگ الگ ٹولیاں بنا کر نہ بیٹھو،

مجلس میں آلاگ آلاگ ٹولیاں بنا کر ناہ بڑھو

۳۔ مجلس میں پٲک پٲک دل بے بے نا۔

بلکہ ایک حلقہ بنا کر بیٹھو، نماز کا وقت ہو تو صف میں بیٹھو۔

بلکہ ایک حلقہ بنا کر بیٹھو، نماز کا وقت ہو تو صف میں بیٹھو۔

بلکہ ایک حلقہ بنا کر بیٹھو، نماز کا وقت ہو تو صف میں بیٹھو۔

۴۔ حلقہ بڑا بناؤ، کھل کر بیٹھو، ایک دوسرے میں گھس کر

حلقہ بڑا بناؤ، کھل کر بیٹھو، ایک دوسرے میں گھس کر

حلقہ بڑا بناؤ، کھل کر بیٹھو، ایک دوسرے میں گھس کر

اور سٹ کر مت بیٹھو، اگر کوئی آئے تو اس کو فوراً جگہ دیدو۔

اور سٹ کر مت بیٹھو، اگر کوئی آئے تو اس کو فوراً جگہ دیدو۔

اور سٹ کر مت بیٹھو، اگر کوئی آئے تو اس کو فوراً جگہ دیدو۔

۵۔ کسی مجلس میں جاؤ تو یہ نہ کوشش کرو کہ جیسے بھی ہو اندر گھس جاؤ

کسی مجلس میں جاؤ تو یہ نہ کوشش کرو کہ جیسے بھی ہو اندر گھس جاؤ

کسی مجلس میں جاؤ تو یہ نہ کوشش کرو کہ جیسے بھی ہو اندر گھس جاؤ

بلکہ کنارے پر جہاں جگہ ہو وہاں بیٹھ جاؤ۔

بلکہ کنارے پر جہاں جگہ ہو وہاں بیٹھ جاؤ۔

بلکہ کنارے پر جہاں جگہ ہو وہاں بیٹھ جاؤ۔

مونڈھو اور کاندھوں کو پھاندتے ہوئے جانا بدتمیزی ہے۔

مونڈھو اور کاندھوں کو پھاندتے ہوئے جانا بدتمیزی ہے۔

مونڈھو اور کاندھوں کو پھاندتے ہوئے جانا بدتمیزی ہے۔

شکدارث

سٹ کر - سٹ کر؛ گھس کر - گھس کر؛ پٲک پٲک دل بے بے نا - ٹولیاں بنا کر

ڈیڈیے - ڈیڈیے؛ پٲک پٲک دل بے بے نا - ٹولیاں بنا کر

تم ان کی باتوں میں دخل نہ دو۔ اور اگر باتیں آہستہ آہستہ

تو تم ان کی باتوں میں دخل نہ دو، اور اگر باتیں آہستہ آہستہ
تو تم ان کی باتوں میں دخل نہ دو، اور اگر باتیں آہستہ آہستہ

کر رہے ہوں تو تم ان کی باتوں پر کان مت لگاؤ۔

کر رہے ہوں تو تم ان کی باتوں پر کان مت لگاؤ۔
تو تم ان کی باتوں میں دخل نہ دو، اور اگر باتیں آہستہ آہستہ

۹۔ ایسی جگہ نہ بیٹھو کہ تمہارے اوپر کچھ دھوپ اور کچھ سایہ ہو،

ایسی جگہ نہ بیٹھو کہ تمہارے اوپر کچھ دھوپ اور کچھ سایہ ہو،
ایسی جگہ نہ بیٹھو کہ تمہارے اوپر کچھ دھوپ اور کچھ سایہ ہو،

اس سے طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔

اس سے طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔
اس سے طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ مجلس میں بیٹھ کر زور سے ہنسنے،

مجلس میں بیٹھ کر زور سے ہنسنے،
مجلس میں بیٹھ کر زور سے ہنسنے،

تہقہہ لگانا، آنکھ سے ایک دوسرے کو اشارہ کرنا۔

تہقہہ لگانا، آنکھ سے ایک دوسرے کو اشارہ کرنا۔
تہقہہ لگانا، آنکھ سے ایک دوسرے کو اشارہ کرنا۔

کھنکھارنا، بلا ضرورت کھانسنے، جمائی لینا، خلاف تہذیب ہے۔

کھنکھارنا، بلا ضرورت کھانسنے، جمائی لینا، خلاف تہذیب ہے۔
کھنکھارنا، بلا ضرورت کھانسنے، جمائی لینا، خلاف تہذیب ہے۔

اور بدتمیزی کی باتیں ہیں۔

اور بدتمیزی کی باتیں ہیں۔
اور بدتمیزی کی باتیں ہیں۔

تو راستے کا حق ادا کر دو۔ راستے کا حق یہ ہے :-

تو راستے کا حق آدا کر دو۔ راستے کا حق یہ ہے :-

تو راستے کا حق آدا کر دو۔ راستے کا حق یہ ہے :-

۱۔ نگاہ نیچی رکھو، کسی پر بری نظر نہ ڈالو، کسی کو تکلیف مت دو،

نیگاہ نیچی رکھو، کسی پر بری نظر نہ ڈالو، کسی کو تکلیف مت دو،
۱) دھشتی نیچے دیکھ کر رکھو، کسی کو دھشتی نہ کرنا۔ کاکو کھٹ دے نا۔

راستے سے کانٹے، کانیچ کے ٹکڑے، اینٹ، پتھر وغیرہ جس سے

راستے سے کانٹے، کانیچ کے ٹکڑے، اینٹ، پتھر وغیرہ جس سے
پتھ سے کانٹا، کانچے ٹکڑے، اینٹ، پتھر ایٹیا دی یا دھارا

کسی کو تکلیف پہنچ سکے ہٹا دو۔ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرو

کسی کو تکلیف پہنچ سکے ہٹا دو۔ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرو
کسی کو تکلیف پہنچ سکے ہٹا دو، ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرو
یا دھارا کاکو کھٹ ہتے پارے تا ساریے فیلے، اباوی دے اباوب پورن کرے

مزدوروں کو سہارا دو۔ راستے پوچھنے والوں کو راستہ بتاؤ۔

مزدوروں کو سہارا دو۔ راستے پوچھنے والوں کو راستہ بتاؤ۔
مزدوروں کو سہارا دو، راستے پوچھنے والوں کو راستہ بتاؤ
شامیک دے سہارا کرے، راستا انوسکانکاری دے راستا سکنا دیے۔

کوئی بری بات دیکھو تو اس کو روکو اور اچھی بات بتاؤ۔

کوئی بری بات دیکھو تو اس کو روکو اور اچھی بات بتاؤ۔
کوئی بری بات دیکھو تو اس کو روکو اور اچھی بات بتاؤ
کون اسے کاج دھشتی گور ہلے باھا پراان کرے اےوے سے کاج باتلے دیے۔

شہدارث

- ضرورت مندوں - کانٹا - کانچے - کانیچ - تکلیف - دھشتی - نگاہ - اباوب - حق

اباوب دے؛ مزدوروں؛ شامیک دے؛ روکو - باھا پراان کرے۔

کھیل کود

خेल کڈ
خেলাڈولا

عزیز بچو! تم کو کھیلنے سے منع نہیں کیا جاتا مگر دیکھو! اتنا کھیلو کہ

آویہ باچو! توم کو خیلنے سے مانا' ناہی کھا جاتا، ماگار دکھو! ایتنا خیلو کہہ
پری شورا! تومادہرکے خেলাڈولا کرتے نیشہ کرا ہکھے نا; کلسٹ لکھا رےخ، اہی پرممان خیلوے یاٹے

تمہارے پڑھنے لکھنے میں حرج نہ ہو، ہاں ایک بات یہ بھی یاد رکھو کہ

تومہارے پڑھنے لکھنے میں ہر ج ناہ ہو، ہاں اہک بات ےہ تہی یاد راکھو کہہ
تومادہر لکھا پڈار مڈھو بانڈار سٹری نا ہیا۔ ہاں، اہی اہک اٹری کٹھاو سوراں راکھتے ہوے ے،

نیکی کے کھیل کیا کیا ہیں، اور گناہ کے کھیل کیا کیا؟

نکی کے خیل کھا کھا ہاں، آور گوناہ کے خیل کھا کھا؟

بال خেলাڈولا کیک، خارا پ خেলাڈولا کیک،

نیکی کے کھیل

نکی کے خیل
بال خেলাڈولا

(۱) تیر چلانا اور ایسے کھیل جن سے نشانہ کی مشق ہو،

تیر چالانا آور ایااسے خیل جن سے نیشاناہ کی مشق ہو،

۱۔ تیرنڈاجی اےبے امان خیلو یا ڈھارا ڈاگےٹ انوشیلن ہیا۔

(۲) تلوار چلانا اور ایسے کھیل جن سے تلوار چلانے کی مشق ہو

تلووار چالانا یا ایااسے خیل جن سے تلووار چالانے کی مشق ہو،

۲۔ ترباری چالنا کینگا امان خیلو یا ڈھارا ترباری چالناہ چا ہیا۔

شکارڈ : کھیل کود - خেলাڈولا; عزیز; پری; حرج - بانڈا; نشانہ; ڈاگےٹ; مشق; انوشیلن; تلوار چلانے کی; ترباری چالنا۔

جیسے لکڑی بنوٹ وغیرہ (۳) تیرنا

جیڑ سے لاکڑی بڑوٹ وڑاگاری (۳) تارنا

یمن- کائ و بڑوٹ (سمر کوشل বিশی) ایادی۔ (۳) ساٹار کاتا۔

(۳) گھوڑے کی سواری (آج کل سائیکل بھی گھوڑے کا کام دیتی ہے)

ڈوڈے کی آوری (آج کل سائیکل ہی ڈوڈے کا کام دیتی ہے)

۸۔ اشواروہن (برتمان یوگے سائیکل و ڈوڈار کاج دے)۔

(۵) ایسی ورزشیں جن سے بدن میں طاقت اور چستی پیدا ہو،

ایسی وڑارشی جن سے بدن مے تڑت آور آڑی پڑا ہے

۵۔ امان بیاام یا آارا شریرے شکتی اےب آاآلیا سڑی ہے

ضرور کرنی چاہئیں اور انکی عادت ڈالنی چاہئے۔

یڑر کرنی آاریے آور ان کی آادت ڈالنی آاریے

تا اباشایہ کرنی اےب اےولیر اباآاس کرتے ہے۔

قومی اور ملکی خدمت کے لئے قوت اور تندرستی کی سخت ضرورت ہے

قومی آور ملی آیدمت کے لیے کووآات آور تندرستی کی سخت آراروت ہے

آاتی اےب دیشی سوار جنی شکتی اےب سڑتا اتیآت پڑوآن۔

گناہ کے کھیل

گناہ کے آیل

گناہےر (آاراپ) آیل

ایسے کھیل نا جائز ہیں اور ان میں گناہ ہوتا ہے جن میں

ایسے آیل نا آایے آاریے آور ان مے گناہ ہوتا ہے جن مے

ایسے آیل نا آایے آاریے آور ان مے گناہ ہوتا ہے جن مے

(۱) شرطیں باندھی جائیں یا بازی لگائی جائے یا

شرتی باآی آاریے یا باآی لاگائی آاریے

۱۔ شرت آاروآ کرنا ہے کینگا باآی آرا ہے۔ اآبا،

شآارث : کڑی - کائ; بنوٹ - سمر کوشل; ورزشیں - بیاام; آستی - آاآلیا;

(۲) جن سے کسی کو تکلیف پہنچے یا

جن سے کسی کو تکلیف پہنچے یا

۲۱۔ یا دھارا کے ڈکھ پائے، اٹھا،

(۳) جن میں بری باتیں زبان سے نکالی جائیں یا

جن میں بری باتیں زبان سے نکالی جائیں یا

۳۱۔ مٹھ ٹھکے آراپ کٹھا نیرگت ہرے۔ اٹھا،

(۴) جن سے بری عادتیں پیدا ہوں

جن سے بری عادتیں پیدا ہوں

۴۱۔ یا دھارا کو اٹھاس سڑھٹ ہرے۔

(۵) کسی جاندار کو باندھ کر نشانہ کی مشق کرنا عذاب کی بات ہے

کسی جاندار کو باندھ کر نشانہ کی مشق کرنا عذاب کی بات ہے

۵۱۔ کون پرائیکے بےڈھ ٹاگرےٹ چرآ کرا شائیکوگے کاکج۔

(۶) تاش، چوسر، شطرنج گولیوں سے کھیلنا اور کبوتر بازی،

تاش، چوسر، شطرنج گولیوں سے کھیلنا اور کبوتر بازی،

۶۱۔ تاس کھلا، چوٹھار کھلا، دابا کھلا، گولیکھلا، کبوتر کھلا،

مرغ بازی، تیر بازی، بٹیر بازی، پٹنگ بازی، آتش بازی،

مرغ بازی، تیر بازی، بٹیر بازی، پٹنگ بازی، آتش بازی،

مورگ لاداہے، تیرتار باجی، بٹیرتار باجی، پتنگ باجی آاتشباجی کھلا

اور اسی طرح کی تمام بازیاں منع ہیں، بہت گناہ کی باتیں ہیں۔

آور اسی رطراک کی تمام بازیاں منع ہیں، بہت گناہ کی باتیں ہیں۔

آور اسی رطراک کی تمام بازیاں منع ہیں، بہت گناہ کی باتیں ہیں۔

ایسی بازیوں کے شوقین نالائق اور برے آدمی ہوتے ہیں۔

ایسی بازیوں کے شوقین نالائق اور برے آدمی ہوتے ہیں۔

آور اسی رطراک کی تمام بازیاں منع ہیں، بہت گناہ کی باتیں ہیں۔

شوقین: آاگون کھلا: آتش بازی: گولیسمٹھ: گولیوں: دابا کھلا: شطرنج: ۸ شکارٹھ

سمٹھ: تمام: آاگون: نالائق: بیلاسیاتا:

اگر تم اسلامی طور طریق پر ابھی سے سختی سے عمل کرو گے

आगार तुम इसलामी तूँर तूरीक पर आभी से सखती से आमल करोगे
तोमरा এখন থেকেइ यदि दृढतावे इसलामी रीति-नीतिर उपर आमल कर,

توانشاء اللہ تمہیں دہرا ثواب حاصل ہوگا۔

तो इनशाआल्लाह तुमहे दोहरा छाँयाव हाँछिल हो गा।
ताहले इनशाआल्लाह तोमादेर द्विगुण साँयाव मिलवे।

ایک ثواب اپنے عمل کا دوسرا ان لوگوں کے عمل کا

एक छाँयाव आपने आमल का दूसरा उन लोगोँ के आमल का
एकटि साँयाव निजेर आमलेर एवं द्वितीयटि ऐसव लोकदेर आमलेर परिवर्ते

جو تمہارے اسلامی طور طریق کو دیکھ کر عمل کریں گے،

छू तुमहारे इसलामी तूँर तूरीक को देख कर आमल करेँगे,
यारा तोमादेर इसलामी रीति-नीति देखे अनुसरण करते থাকवे।

عزیز بچو! ہم یہاں کچھ کھانے پینے کے اسلامی طریقوں کا ذکر کرتے ہیں

आयीष बाँछो! हम यहाँ कूछ खाने पीने के इसलामी तूरीकुँ का जिकिर करते ह्याँ
प्रिय शिशुरा! एखाने आमरा खानापिनार इसलामी नियम-पद्धति आलोचना करव।

ذرا غور سے پڑھو، یاد رکھو اور ان پر خود بھی سختی سے عمل کرو۔

जरा गँर से पढ़हो, याद राख्यो आँर उन पर खोदती सखती से आमल करो
एकटू मनोयोग सहकारे पढ़वे। सुरण राखवे एवं निजेँ एँगुलिर उपर दृढतावे आमल करवे।

اور دوسروں کو بھی ان پر عمل کرنے کو کہو۔

आँर दोसरोँ को भी उन पर आमल करने को काहो
एवं अन्याकेँ सेँगुलोँर उपर आमल करते बलवे।

शब्दार्थ : - निजेँ - خود بھی; द्विगुण - दहरा; रीति-नीति - طور طریق;

۱۔ سب سے پہلے ہاتھ دھوؤ اور کلی کرو پھر کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھو

سب سے پہلے ہاتھ دھو اور کلی کرو پھر کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھو
۱۔ سب سے پہلے ہاتھ دھو اور کلی کرو پھر کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھو

۲۔ اگر کھانا دوسروں کے ساتھ کھا رہے ہو تو جب تک

آگاہی خانا دوسرے کے ساتھ کھا رہے ہو تو جب تک
۲۔ انہی کے ساتھ کھانا کھاتے ہو تو جب تک

بڑے آدمی کھانا شروع نہ کریں، تم شروع نہ کرو۔

بڑے آدمی کھانا شروع نہ کریں، تم شروع نہ کرو۔
بڑے آدمی کھانا شروع نہ کریں، تم شروع نہ کرو۔

۳۔ اپنے ہاتھ سے کھانا کھاؤ، چھوٹا لقمہ لو اور خوب چبا چبا کر کھاؤ

دھان سے ہاتھ کھانا کھاؤ، چھوٹا لقمہ لو اور خوب چبا چبا کر کھاؤ
۳۔ اپنے ہاتھ سے کھانا کھاؤ، چھوٹا لقمہ لو اور خوب چبا چبا کر کھاؤ

مگر چباتے وقت آواز نہ ہونی چاہئے۔ چپڑ چپڑ کرنا

مگر چباتے وقت آواز نہ ہونی چاہئے۔ چپڑ چپڑ کرنا
مگر چباتے وقت آواز نہ ہونی چاہئے۔ چپڑ چپڑ کرنا

یا چٹخا ریلینا بدتمیزی ہے بغیر چبائے جلدی جلدی کھانا بیہودگی ہے

یا چٹخا ریلینا بدتمیزی ہے بغیر چبائے جلدی جلدی کھانا بیہودگی ہے
یا چٹخا ریلینا بدتمیزی ہے بغیر چبائے جلدی جلدی کھانا بیہودگی ہے

اور تندرستی کے لئے سخت مضر ہے۔

اور تندرستی کے لئے سخت مضر ہے۔
اور تندرستی کے لئے سخت مضر ہے۔

شہادت

چپڑ چپڑ کرنا - چپڑ چپڑ کرنا; چٹخا ریلینا - چٹخا ریلینا; بیہودگی - بھوکا;

تندرستی - صحت; مضر - مضر;

۴۔ کھانا خدا کی نعمت ہے، اس کا پورا ادب کرو۔ کھاتے وقت

خانا خواد کی نیامت های، اوس کا پورا آداب کرو، خاتے ویاکوت

81 خادای هخه خواداتاآلار اءکٹا نیامت اءر پورن سمنان رنفا کرهه. خاویار समय

ادب سے اس طرح بیٹھو کہ یہ معلوم ہو کہ تم خدا کی نعمت کی قدر کر رہے ہو

آداب سے اوس توره باریه کهه یهه مالوم هه کهه توم خواد کی نیامت کی کدر کر راهه هه
بدتار सहت امنتابه بسبه، یاتے بوا یای هه، تومرا خواداتاآلار نیامتےر شرا کرهه.

کسی چیز پر تکیہ لگا کر نہ بیٹھو، آلتی پالتی مار کر بھی نہ بیٹھو،

کسی چای پر تاکیاه لاغا کر ناه باریه، آلتی پالتی مار کر بی ناه باریه،
کون بکور ساته اےس دیهه بسبه نا. اهنگاری آمیرانا بساو بسبه نا.

اور کوئی ایسا انداز بھی نہ اختیار کرو جس سے معلوم ہو کہ

آور کوء ایااسا آناا ی بی ناه ایختیار کرو جس سے مالوم هه کهه
آار امن کون پناو ابلمن کرهه نا، یا اارا بوا یای هه،

تم کھانے کے بہت حریص اور لالچی ہو۔

توم خانه کهه بھت هاریه آور لالچی هه،
توم خاویار জন্য خوب ای لوبی اهان لالاییت.

۵۔ روٹی سے ہاتھ نہ پونچھو، روٹی پر پیالہ یا رکابی نہ رکھو،

رٹی سے هاخ نا پونچھو، رٹی پر پیالا یا ریکاوی ناه راکھو،
۵. رٹیته هات موهه نا. رٹیتر اপর پهالا کینگا خالا راکهه نا.

روٹی کا ریزہ یا سالن زمین پر نہ گراؤ،

رٹی کا ریاها یا سالن یمین پر ناه گراو،
رٹیتر ٹوکرا اথাا ترکاری ماتیته ههلهه نا.

شکاره : معلوم هو - بوا یای؛ تکیه - اےس؛ حریص - لوبی؛ لالچی؛ آکاانھی؛ ریزه؛ ٹوکرا؛

نہ گراؤ - ههلهه نا.

اگر گرجائے، اور صاف کر سکو تو صاف کر کے کھا لو۔

آگار گیر جاسے، آوےر حاف کر سکو تو حاف کر کے خا لو
 یادی پڈے یای اےبے پشکار کرےے سক্ষم هو تبه پاریکار کرے خےے نیهے;

ورنہ ایک طرف ڈال دو۔ تاکہ پیروں کے تلے نہ پڑے۔

وےار ناھ اےک ترف ڈال دو، تاکهہ پاریکار کے تله ناھ پڈے
 نتوبا اےک پارشے رےخے دیبه یاتے پایےر نیچے نا پڈے۔

۶۔ کھانے میں کوئی خرابی ہو تو بتا سکتے ہوتا کہ ٹھیک کر لیا جائے۔

خاےے مےے کوئی خرابی هے تو باا سکوےے هے تاکهہ ٹیک کر لیا جايے
 ۷۔ خاےےر مڈھے کوآ کرےے پاریلکھیت هلے تا بلےے پار، یاتے ٹیک کرےے نےوےا یای۔

لیکن کھانے میں عیب مت نکالو۔ اچھا لگے تو کھا لو اچھا نہ لگے چھوڑ دو

لےکین خاےے مےے آئیےب مات نکالو، آکھا لایےے تو خا لو آکھا ناھ لایےے هےڈ دو
 کینھ خاےےر دوکھ بےر کرےے نا۔ رکھ سمسما ت هلے خاےے، نا هلے باا دیبه۔

۷۔ کھانا گرم ہو تو اس میں پھونکیں مت مارو۔

خاا گرم هے تو اےس مےے فھکی مات مارو
 ۹۔ خاا گرم هلے تاےے فھ دیبه نا;

بلکہ تھوڑی دیر ٹھہرا جاؤ کہ وہ ٹھنڈا ہو جائے۔

بلکهہ هڈی دےر ٹر جاو کهه وه ٹاڈا هے جايے
 برةر کيھو سماء بیلکھ کر، یاتے تا ٹاڈا هےے یای۔

۸۔ جو کھانا میسر ہو اس پر خدا کا شکر کرو۔ کیونکہ

جو خاا مویاسسار هے اےس پر خوآا کا شوکر کرے، کيڈکھ
 ۸۔ یا کيھو پایا یای تاا اےپر خوآا تا آالار کھتوآا آااا کرےے۔ کینا

تمہارے لاکھوں کروڑوں بھائی وہ بھی ہیں جن کو یہ میسر نہیں۔

تومھارے لاکھوں کرےوڈے ہاڈے وه ڈی هایں جین کو یےھ مویاسسار ناہی
 توامادےر لکھ لکھ، کوآی کوآی ہاڈے امانو آاھن، یادےر تاو جوٹھے نا۔

شہارث : فھ دیبه نا۔ پھونکیں مت مارو؛ عیب۔ پڈے یای؛ گرجائے۔

اور تین کا کھانا چار پانچ کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

آاور تین کا خانا چار پانچ کے لیے کافی ہو جاتا ہاے۔
 اےبے تینجنےر خانا چار-پاچجنےر جنےر یثےسٹ ہےے یاے۔

۱۱۔ میز، کرسی، چھری، کانٹا، چھوٹی چھوٹی تشتریاں اور پیالیاں

مےب، کورسی، حھری، کانٹا حھوٹی تشتریاں آاور پیالیاں
 ۱۱۔ ٹےبل، چےرار، چاکو، کانٹا چامچ، حھوٹ حھوٹ پیراچ و پےالا ایتیاڈا

محض تکلفات ہیں دوسری قوموں کا رواج ہیں۔ اسلام

مہب تاکاللفات ہاے، دوسری کوموں کا ریاچ ہاے، اےسلام
 حھے شوماءر ساماجیک کتریمتا اےبے ویاچااےر دےر فیاشن۔ اےسلام

ان کو پسند نہیں کرتا۔ اسلام ہر موقع پر سادگی کو پسند کرتا ہے،

آن کو پسند ناہے کرتا، اےسلام ہر ماوکا پر سادےگی کو پسند کرتا ہاے،
 اوشلوکے پحنڈ کرے نا۔ اےسلام سرباےبھایر اناڈمبھرتاکے پحنڈ کرے،

صفائی ستھرائی اور پاکیزگی کی تعلیم دیتا ہے،

حھافاے سٹھراےے آاور پاکیزگی کی تالیم دےتا ہاے،
 پسکار-پاریحھننا و پببترتار شمسکا دےے

ظاہر داری اور فضول خرچی کو ناپسند کرتا ہے۔

یاہےرداری آاور فوول خرچی کو نا پسند کرتا ہاے۔
 اےبے لوکیکتا و اپبایر اپحنڈ کرے۔

۱۲۔ کھاتے وقت حسب ضرورت کی انگلیوں سے کھا سکتے ہو۔

خاٹے ویاکوت ہسبے یرررت کائے اڈنلیوں سے خا سکاٹے ہو
 ۱۲۔ خاویار سماءر پریاچن ماٹیک کےکےکے آانگولے دھارا خےٹے پار۔

حضور اکرم ﷺ عموماً تین انگلیاں استعمال فرمایا کرتے تھے

حھورے آاکرام (سا.) اڈمان تین اڈنلیوں، اےسٹیمال فرمایا کرٹے خے
 حھور (سا.) ساڈارنات: تیناٹا آانگول بیابھار کرٹےن۔

شماربھ : تکلفات - کتریمتا; ہر موقع - سرباےبھایر; پاکیزگی - پببترتا;

ظاہر داری - لوکیکتا; عموماً - ساڈارنات;

یعنی انگوٹھا اور دو انگلیاں۔ البتہ چاول جیسی چیز ہو تو اس کے لئے

یانی آنگٹھا اور دو انگلیاں، چاول جیسی چیز ہو تو اس کے لئے
 یانی آنگٹھا اور دو انگلیاں، چاول جیسی چیز ہو تو اس کے لئے
 اتریاں بڑھاؤنگلی سہانیا دوہٹی آنگٹھا۔ ابرشا چاول سدش کون بسو ہلے

پانچوں انگلیاں استعمال کر سکتے ہو۔ بلا ضرورت زیادہ انگلیاں

پانچوں انگلیاں استعمال کر سکتے ہو۔ بلا ضرورت زیادہ انگلیاں
 پانچوں انگلیاں استعمال کر سکتے ہو۔ بلا ضرورت زیادہ انگلیاں
 تار جنیا پانچٹی آنگٹھا برابھار کر تے پار بے۔ وینا بریوآجنے ویشی آنگٹھا

استعمال نہ کرو۔ اور جو کچھ انگلیوں میں رہ جائے پہلے اس کو

استعمال نہ کرو۔ اور جو کچھ انگلیوں میں رہ جائے پہلے اس کو
 استعمال نہ کرو۔ اور جو کچھ انگلیوں میں رہ جائے پہلے اس کو
 برابھار کر تے پار بے۔ وینا بریوآجنے ویشی آنگٹھا

ہونٹوں سے صاف کر لو پھر کسی کپڑے سے صاف کر لو ورنہ

ہونٹوں سے صاف کر لو پھر کسی کپڑے سے صاف کر لو ورنہ
 ہونٹوں سے صاف کر لو پھر کسی کپڑے سے صاف کر لو ورنہ
 ہونٹوں سے صاف کر لو پھر کسی کپڑے سے صاف کر لو ورنہ

پیروں کے تلووں سے پونچھ کر دھو لو ورنہ صابون وغیرہ سے صاف کر لو

پیروں کے تلووں سے پونچھ کر دھو لو ورنہ صابون وغیرہ سے صاف کر لو
 پیروں کے تلووں سے پونچھ کر دھو لو ورنہ صابون وغیرہ سے صاف کر لو
 پیروں کے تلووں سے پونچھ کر دھو لو ورنہ صابون وغیرہ سے صاف کر لو

۱۳۔ کھانا کھاتے وقت ایسا کوئی کام نہ کرو

۱۳۔ کھانا کھاتے وقت ایسا کوئی کام نہ کرو
 کھانا کھاتے وقت ایسا کوئی کام نہ کرو
 کھانا کھاتے وقت ایسا کوئی کام نہ کرو

جس سے دوسروں کو گھن آئے یا تکلیف ہو۔

جس سے دوسروں کو گھن آئے یا تکلیف ہو۔
 جس سے دوسروں کو گھن آئے یا تکلیف ہو۔
 جس سے دوسروں کو گھن آئے یا تکلیف ہو۔

۱۴۔ اپنے سامنے کا پیالہ رکابی صاف کر لیا کرو۔

۱۴۔ اپنے سامنے کا پیالہ رکابی صاف کر لیا کرو۔
 اپنے سامنے کا پیالہ رکابی صاف کر لیا کرو۔
 اپنے سامنے کا پیالہ رکابی صاف کر لیا کرو۔

شکارت : حسب - انویاوی، ماٹیک؛ عموما - ساہارنات؛ صابون - ساوان؛ انگوٹھا؛ آنگٹھا؛

حضور ﷺ نے برتن صاف کر کے کھانے کی بہت تاکید فرمائی ہے

ہجڑر (س.) نے برتنن حاف کر کے خانےکی بھت تاکید فرمائی ہئ
ہجڑر (سا.) پاتر پاریشکار کرے خاওয়ার بیاپارے انےک غورقواروپ کرےخےن۔

۱۵۔ اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنی یاد نہ رہے تو جب یاد آئے

آگار سور' مے بيسمیللاہ پڑنی یاد ناہ راہے تو جب یاد آئے
۱۵۱۔ یادی خاওয়ার سورقوے بيسمیللاہ پڑا سورق نا خاکے تاہلے سورق ہوؤا

فوراً پڑھ لیا کرو۔ مگر اس طرح پڑھو: بسم اللہ اولہ و آخرہ۔

فاوران پڑ لیا کرے ماگار اوس قراہ پڑہے بيسمیللاہ اڈللاہ وؤا آخیراہ
ماڈرہ پڑے نیبے۔ تبے اعمباہے پڑبے، بيسمیللاہ اڈللاہ وؤا آخیراہ

۱۶۔ جب کھانا کھا چکو تو خدا کا شکر ادا کرو۔ اور یہ دعا پڑھو:

جب خانا خا قوے تو خوڈا کا سورق اڈا کرے آور ےہ دؤا پڑہے:
۱۷۱۔ خانا شےب کرار پر خوڈا تاآلار کقؤقؤا آڈاڈ کربے اہب اہی
دوؤا پڑبے:

الحمد لله الذي اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمين،

آلہامدولللاہیللاہی آاتآ'مانا وؤا ساکانا وؤاؤا آ'لانا مینال موسلمین

اس خدا کی حمد ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

اوس خوڈا کی ہامد ہئ جس نے ہامے خیلایا پیلایا آور موسلمان بانایا
اے خوڈار پرتی پراشسا یینی آامادےرکے خاہےخےن و پان کریرےخےن اہب
موسلمانررپے سقٹی کرےخےن۔

۱۷۔ کھانے کے بعد دسترخوان سمیٹو پھراٹھو۔ اگر مجمع بڑا ہے

خانے کے باڈ دسترخان سمیٹو قےر اڈوے، آگار ماؤما' بڑا ہئ
۱۷۱۔ خانا شےب کرار پر پراخےمے دسترخانا ڈاؤ کربے۔ اتق:پر داڈیرے یابے۔ یادی مؤللس بڑ ہئ

شکارق : تاکید - سورق: قورقؤا - اطعمنا: ققؤقؤا - خانا خاؤالےن; پلایا - پان کرالےن،

مؤللس: مؤق; ڈاؤ کربے: سمیٹو

تو وہاں وہ کرو جس میں دوسروں کو آسانی ہو۔ پھر ہاتھ دھوؤ،

تو اوہاں اوہ کرو جس میں دوسروں کو آسانی ہو، فہر ہاتھ دھو،
توہ سہخانہ تہی کرہو، یا دھارا انہی لوکھر سہوہوگیتا ہئی۔ اہر ہر ہاتھ دھوت کرہو

کلی کرو، ہاتھوں پر چکنائی لگی ہو تو صابون وغیرہ سے صاف کر لو

کھلی کرہو، ہاتھوں پر چکنائی لگی ہو تو صابون وغیرہ سے صاف کر لو
کھلی کرہو، ہاتھوں پر چکنائی لگی ہو تو صابون وغیرہ سے صاف کر لو
اہر ہر ہاتھ دھوت کرہو

۱۸۔ پانی پینے کا کٹورا، پیالہ یا گلاس داہنے ہاتھ میں لو۔

پانی پینے کا کٹورا، پیالہ یا گلاس داہنے ہاتھ میں لو
۱۷۔ پانی پانے کا کٹورا، پیالہ یا گلاس داہنے ہاتھ میں لو

اگر داہنے ہاتھ میں کوئی چپکنے والی چیز لگی ہو تو بائیں ہاتھ میں لو۔

اگر داہنے ہاتھ میں کوئی چپکنے والی چیز لگی ہو تو بائیں ہاتھ میں لو
اگر داہنے ہاتھ میں کوئی چپکنے والی چیز لگی ہو تو بائیں ہاتھ میں لو
اگر داہنے ہاتھ میں کوئی چپکنے والی چیز لگی ہو تو بائیں ہاتھ میں لو

اور داہنے ہاتھ کی پشت سے اس کے نچلے حصہ کو سہارا دو پھر دیکھو کہ

اور داہنے ہاتھ کی پشت سے اس کے نچلے حصہ کو سہارا دو پھر دیکھو کہ
اور داہنے ہاتھ کی پشت سے اس کے نچلے حصہ کو سہارا دو پھر دیکھو کہ
اور داہنے ہاتھ کی پشت سے اس کے نچلے حصہ کو سہارا دو پھر دیکھو کہ

پانی میں تینکا وغیرہ تو نہیں ہے۔ اگر تینکا وغیرہ ہو تو اس کو نکال دو

پانی میں تینکا وغیرہ تو نہیں ہے۔ اگر تینکا وغیرہ ہو تو اس کو نکال دو
پانی میں تینکا وغیرہ تو نہیں ہے۔ اگر تینکا وغیرہ ہو تو اس کو نکال دو
پانی میں تینکا وغیرہ تو نہیں ہے۔ اگر تینکا وغیرہ ہو تو اس کو نکال دو

لیکن پانی میں پھونک نہ مارو۔ بلکہ گلاس کو ٹیڑھا کر کے

لیکن پانی میں پھونک نہ مارو۔ بلکہ گلاس کو ٹیڑھا کر کے
لیکن پانی میں پھونک نہ مارو۔ بلکہ گلاس کو ٹیڑھا کر کے
لیکن پانی میں پھونک نہ مارو۔ بلکہ گلاس کو ٹیڑھا کر کے

تینکا نکال دو اگر تینکا نہ نکل سکے تو پانی پھینک دو۔

تینکا نکال دو اگر تینکا نہ نکل سکے تو پانی پھینک دو۔
تینکا نکال دو اگر تینکا نہ نکل سکے تو پانی پھینک دو۔
تینکا نکال دو اگر تینکا نہ نکل سکے تو پانی پھینک دو۔

شہادہ : آسانی - سہجہ، چکنائی - چپکنے، کٹورا - کٹورا، پائے - پائے، چپکنے - چپکنے، سہارا دو - سہارا دو، بھر دیوے - بھر دیوے،

تینکا - تینکا، ٹیڑھا - ٹیڑھا، مایلا - مایلا،

۱۹۔ جب پانی کو دیکھ لو تو اطمینان سے کسی جگہ بیٹھ جاؤ

جب پانی کو دیکھ لو تو اطمینان سے کسی جگہ بیٹھ جاؤ
 یখন پانی دیکھے تখন دیرسیرتাবে کون سٹانے بسه یাবে

اور بسم اللہ پڑھ کر اطمینان سے پانی پینا شروع کر دو۔

آاقر بسمیللاھ پڑ کر اطمینان سے پانی پینا شروع کر دو
 اباغ بسمیللاھ پاٹ کر ت: نیربتار ساٹھ پانی پان کر بے۔

تھوڑا سا پانی پی کر چھوڑ دو۔ گلاس کو منہ سے الگ کر کے سانس لو

ٹھوڑا سا پانی پی کر آوڑ دو، گلاس کو مٹھ سے آلاگ کر کے سانس لو،
 اल्प پانی پان کرار پر گلاس مٹھ ٹھکے آلادا کرے سٹاس گراھن کر بے۔

پھر بسم اللہ پڑھ کر پینا شروع کر دو تھوڑا سا پانی پی کر چھوڑ دو

فھر بسمیللاھ پڑ کر پینا شروع کر دو، ٹھوڑا سا پانی پی کر فھر آوڑ دو
 آبار بسمیللاھ پڑے پان کر بے۔ سامان پان کرے آبار سٹانت بے

اور گلاس منہ سے الگ کر کے سانس لو پھر بسم اللہ کر کے

آاقر گلاس مٹھ سے آلاگ کر سانس لو فھر بسمیللاھ کر کے
 اباغ گلاس مٹھ ٹھکے آلادا کرے سٹاس نیربے۔ ابشے بسمیللاھ بے

تیسری دفعہ میں پینا ختم کر دو۔ اور مذکورہ دعا پڑھو۔

تیسری دفا میں پینا ختم کر دو آاقر مذکورہ دفا پڑھو
 تڑیبارے پان کرار سمااٹ کر بے اباغ بریت دویا پاٹ کر بے۔

۲۰۔ سونے چاندی کے برتن میں پانی مت پیو۔

سوانے آاندی کے برتن میں پانی مت پیو
 ۲۰۱ سرف، بویپرار پاترے پانی پان کر بے نا۔

کھڑے ہو کر پانی پینا اسلامی تہذیب کے خلاف ہے۔

آاڑے آو کر پانی پینا اسلامی تاهیب کے آیلاف آا
 داڈیرے پانی پان کرار اسلامی سببتار پر پٹھی۔

البتہ اگر کوئی عذر ہو مثلاً بیٹھنے کے لئے جگہ نہ ہو۔ یا بیٹھنے میں

آالبااٹا آاگار کوسٹ اڈر آو آاآالان برٹانے کلیلے آاگا ناھ آو، یا برٹانے میں
 آا آاڈی کون اڈر آاٹکے، یمن- بشار سٹان نہ اڈر بسالے

کسی ناپاک چیز کے لگنے کا اندیشہ ہو تو کھڑے ہو کر پانی پینا درست ہے

کسی نا پاک چیز کے لگنے کا اندیشہ ہو تو کھڑے ہو کر پانی پینا درست ہے
کسی نا پاک چیز کے لگنے کا اندیشہ ہو تو کھڑے ہو کر پانی پینا درست ہے
کسی نا پاک چیز کے لگنے کا اندیشہ ہو تو کھڑے ہو کر پانی پینا درست ہے

۲۱۔ مشک، ڈول، گھڑے وغیرہ کو منہ لگا کر پانی پینا منع ہے۔

مَشک، ڈول، گھڑے وغیرہ کو منہ لگا کر پانی پینا مانا' ہوا ہے۔

۲۱۔ مَشک، ڈول، گھڑے وغیرہ کو منہ لگا کر پانی پینا مانا' ہوا ہے۔

۲۲۔ جب پانی یا کوئی دوسری چیز دوسروں کے سامنے پیش کرو

جب پانی یا کوئی دوسری چیز دوسروں کے سامنے پیش کرو

۲۲۔ جب پانی یا کوئی دوسری چیز دوسروں کے سامنے پیش کرو

تو سب سے پہلے اس کو پیش کرو جو تمہارے داہنے ہو

تو سب سے پہلے اس کو پیش کرو جو تمہارے داہنے ہو

تو سب سے پہلے اس کو پیش کرو جو تمہارے داہنے ہو

پھر اس کو دو جو اس شخص کے داہنے ہو۔

پھر اس کو دو جو اس شخص کے داہنے ہو۔

پھر اس کو دو جو اس شخص کے داہنے ہو۔

پھر اسی طرح داہنی طرف کو بڑھاتے رہو اور تم سب کے آخر میں لو

پھر اسی طرح داہنی طرف کو بڑھاتے رہو اور تم سب کے آخر میں لو

پھر اسی طرح داہنی طرف کو بڑھاتے رہو اور تم سب کے آخر میں لو

اللہ تعالیٰ تمہیں اور ہمیں سب کو اسلامی طور طریق پر

اللہ تعالیٰ تمہیں اور ہمیں سب کو اسلامی طور طریق پر

اللہ تعالیٰ تمہیں اور ہمیں سب کو اسلامی طور طریق پر

چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

شک : - مَشک، ڈول، گھڑے وغیرہ کو منہ لگا کر پانی پینا مانا' ہوا ہے۔

شک : - مَشک، ڈول، گھڑے وغیرہ کو منہ لگا کر پانی پینا مانا' ہوا ہے۔

مناجات

جہان تہاں حاضر اور ناظر

جاہاں تاہاں ہاجیر اور ناجیر
سर्वत्र विराजमान एवं सर्वद्रष्टा

اے سب سے اول اور آخر

آیے سب سے آڈیال اور آخیر
ہے सर्वप्रथम एवं सर्वशेष ও सर्वत्र विराजमान

سارے تو اناؤں سے توانا

سارے تاویاناٹ سے تاویانا
ক্ষमताशालীদের শ্রেষ্ঠ ক্ষমताशालী

اے سب داناؤں سے دانا

آیے سب داناٹ سے دانا
ہے জ্ঞানীদের শ্রেষ্ঠ জ্ঞানী!

آنکھ سے او جھل دل کے اجالے

آنکھ سے اوبال دل کے اوبالے
চক্ষুর অন্তরাল, হৃদয়ের জ্যোতি

سب سے انوکھے سب سے زالے

سب سے انوکھے سب سے نیرالے
সবচেয়ে নির্জন, অসাধারণ একাকী

اے لنگڑے لوگوں کے سہارے

آیے لنگڑے لوگوں کے سہارے
হے পঙ্গুদের ভরসা

اے اندھوں کی آنکھ کے تارے

آیے آنکھ کی آنکھ کے تارے
হے অন্ধদের চক্ষুর তারকা

دکھ میں تسلی دینے والے

دکھ میں تسلی دینے والے
দুঃখ-কষ্টে সান্তনা দানকারী

ناؤ جہاں کی کھیلنے والے

ناؤ جہاں کی کھیلنے والے
নৌকাতুল্য ধরণীর তুমি মাঝি

تو پاس اور گھر دور ہے تیرا

تو پاس اور گھر دور ہے تیرا
তুমি অতি নিকটে অথচ তোমার নিবাস দূরে

ہر دل میں ہے تیرا بسیرا

ہر دل میں ہے تیرا بسیرا
প্রত্যেক অন্তরেই তোমার আবাস

تو ہے سہارا عمگینوں کا

تو ہے سہارا عمگینوں کا
বিপদ গ্রস্তদের একমাত্র ভরসা

تو ہے ٹھکانا مسکینوں کا

تو ہے ٹھکانا مسکینوں کا
তুমি মিসকীনদের আশ্রয়স্থল

تو ہے اندھیرے گھر کا اجالا

تو ہے اندھیرے گھر کا اجالا
তুমি অন্ধকার গৃহের জ্যোতি

تو ہے اکیلوں کا رکھ والا

تو ہے اکیلوں کا رکھ والا
অসহায়দের সাহায্যকারি

بیٹا میں یاد آنے والا

بیپتا مے یاد آنے ویاالا
بیپدےر سارنیی تومی

سویج میں دل بهلانے والا

سویج مے دل بهلانے ویاالا
چینتا-ویدھےگے پربلورکارئی

جاگتے سوتے پاس ہے تو ہی

جاگتے سوتے پاس های توهی
جاگرت-نیدریت سارباوہای نیکٹے تومیہ

بے آسوں کی آس ہے تو ہی

بے آسوں کی آس های توهی
آشاهییندےر ہرسا تومیہ

گنتے ہیں وہ پر بت کورائی

گینتے هایں وہ پربت کو رائی
تارا پربتکے منے کرے ساریسا تولا

دل میں ہے جن کے تیری بڑائی

دل مے های جن کے تیری بڑائی
یادےر اہتورے رےوےھے تومار بڑتھ

تو ہی بیڑے پار لگائے

توهی بےڈے پار لاگایے
تومیہ بےڈا پارکارئی موقت داتا

تو ہی ڈبوئے تو ہی ترائے

توهی ڈبوئے توهی ترایے
تومی بیپدگرسکتکاری تومیہ تراوگرتا

تو دوا دارو میں شفا دے

تو داووا داروں مے شفا دے
تومیہ چیکینگسای شےفا دانکارئی

تو ہی مرض دے تو ہی دوا دے

توهی مرص دے توهی داووا دے
تومیہ رواج پربانکارئی تومیہ اوہص پربانکارئی

تو ہی دلوں کی لگی بجھائے

توهی دلوں کی لاگی بوہایے
تومیہ اہتورےر کامنا پورگ کر

تو ہی دلوں میں آگ لگائے

توهی دلوں مے آگ لاگایے
تومیہ اہتورے آاوتن جھالاو

مارے مار کے پھر چمکائے

مارے مار کے فھر چمکایے
تومار پرمے بیہوار تھاکے

چمکار نے چمکار کے مارے

چمکار نے چمکار کے مارے
پرمیک باربار آاوات خےوےو

مار میں بھی اک تیری مزا ہے

مار مے بھی اک تیری مزا های
مارےو رےوےھے تومار سواہاگ

پیار کا تیری پوچھنا کیا ہے

پیيار کا تیری پوہنا کैया های
کی آار چاہےوے تومار پرمیک

(حالی مرحوم)

تمام شد